www.dailybolan.com

MEMBER APNS

بلوچستان کا قاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED حب، کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونیوالا روزنامہ

Daily BOLAN HUB Balochistan

روزنامہ بولان حب بلوچستان

چیف ایڈیٹر ★ محمد الیاس کبوہ

Mobile: 0336-6113760

فون و فیکس 0853-310203

جلد 37 | پیر 12 اکتوبر 2026ء بمطابق 29 ربیع الثانی 1448ھ | شمارہ 303

صفحات 8 | قیمت 20 روپے

تشدد کا راستہ ترک کرکے قومی دھارے میں واپس آنا گزیر ہے

سرفراز بگٹی

بلوچستان سمیت ملک کے ہر علاقے میں امن و استحکام کا قیام قومی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے ریاست کی رٹ کو تسلیم کرنا اور تشدد کا راستہ ترک کرکے قومی دھارے میں واپس آنا ناگزیر ہے

فراری کمانڈر نور خان بگٹی کی ساتھیوں اور خاندان سمیت قومی دھارے میں واپسی، پاکستان سے وفاداری کا حلف اٹھالیا، بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

ڈپٹی وٹنگی (ذمانہ بیوان) فراری کمانڈر نور خان بگٹی نے اپنے ساتھیوں اور خاندان سمیت بھوبی طور پر دھارے میں واپسی اختیار کرلی۔ اس موقع پر نور خان بگٹی اور ان کے ساتھیوں نے پاکستان سے وفاداری کا حلف بھی اٹھایا۔ پیش رفت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سوشل میڈیا میں متعدد ٹویٹس میں سامنے آئی۔ (بقیہ نمبر 2 صفحہ 7پر)

60 افراد کے ہمراہ پاکستان ہاؤس سوئی میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے سامنے ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہوگئے۔ نور خان بگٹی کے بھتیجے اور بلوچستان کے سابق وزیر داخلہ شاہ زین بگٹی بھی موجود تھے۔ (بقیہ نمبر 2 صفحہ 7پر)

وزیراعظم کی ریاض پر حوثی حملے کی مذمت، سعودی خودمختاری کے تحفظ کا عزم

شوریٰ ہوائی اڈے کو نشانہ بنانا دہشتگردی کی گھناؤنی کارروائی ہے، عالمی برادری کو ایسے اقدامات کی غیر مشروط مذمت کرنی چاہیے، وفاقی کابینہ کا اجلاس

پاکستان سعودی عرب کی خودمختاری، سلامتی اور دفاع کیلئے اپنے پندعوم کے ساتھ کھڑا ہے، وزارت خارجہ کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے ریاض کے شاہ خالد ایئرپورٹ پر حوثی حملے کی مذمت کی ہے۔ (بقیہ نمبر 3 صفحہ 7پر)

سابق وزیراعظم نواز شریف لندن پہنچ گئے، ایون فیلڈ ہاؤس میں قیام

لندن (این این آئی) سابق وزیراعظم پاکستان اور مسلم لیگ (ن) (بقیہ نمبر 4 صفحہ 7پر)

سیکیورٹی فورسز نے افغانستان سے اسلحہ سمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی

سیکیورٹی فورسز نے ضلع چمن میں آئی جی ایف سی بلوچستان میجر جنرل ہیڈ کوارٹرز کرکے افغانستان سے گولہ بارود ضبط کرنے کا مصدقہ ناکام بنادیا، ذرائع

سیکیورٹی ذرائع کے مطابق کارروائی کے بعد علاقے میں دہشت گرد عناصر کی ممکنہ موجودگی کے پیش نظر علاقہ میں آپریشن جاری ہے

راولپنڈی پنجتین (این این آئی) سیکیورٹی فورسز اور ایف سی بلوچستان نے (بقیہ نمبر 5 صفحہ 7پر)

خیبر پختونخوا میں دہشتگردی کے بڑھتے واقعات، امن و امان کی سنگین صورتحال پر ایمرجنسی کا اعلان کیا گیا، ایوان صدر سے اعلامیہ جاری

دہشتگردی کی بگڑتی صورتحال، وزیراعظم مشورہ دیں صدر مملکت آئینی اختیار استعمال کرتے ہوئے صوبہ کے پی میں ایمرجنسی کا نفاذ کریں، کابینہ اراکین

2 سالوں میں صوبہ میں دہشتگرد حملوں کی تعداد میں اضافہ، مسلسل اضافہ کے پی کی سیکیورٹی صورت حال کے لیے سنگین اور تشویشناک چیلنج بن گیا، رپورٹس

آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت ایمرجنسی اور گورنر راج لگانے کا فیصلہ کیا گیا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ہونے والے وفاقی کابینہ کے اجلاس کے اعلامیہ میں کیا گیا (بقیہ نمبر 6 صفحہ 7پر)

پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کی سمری وزیراعظم کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کے اجلاس میں پیش کی جائے گی

دہشتگردی کے بڑھتے واقعات، امن و امان کی سنگین صورتحال پر ایمرجنسی کا اعلان کیا گیا، ایوان صدر سے اعلامیہ جاری

دہشتگردی کی بگڑتی صورتحال، وزیراعظم مشورہ دیں صدر مملکت آئینی اختیار استعمال کرتے ہوئے صوبہ کے پی میں ایمرجنسی کا نفاذ کریں، کابینہ اراکین

2 سالوں میں صوبہ میں دہشتگرد حملوں کی تعداد میں اضافہ، مسلسل اضافہ کے پی کی سیکیورٹی صورت حال کے لیے سنگین اور تشویشناک چیلنج بن گیا، رپورٹس

دہشتگردی کی بگڑتی صورتحال، وزیراعظم مشورہ دیں صدر مملکت آئینی اختیار استعمال کرتے ہوئے صوبہ کے پی میں ایمرجنسی کا نفاذ کریں، کابینہ اراکین

2 سالوں میں صوبہ میں دہشتگرد حملوں کی تعداد میں اضافہ، مسلسل اضافہ کے پی کی سیکیورٹی صورت حال کے لیے سنگین اور تشویشناک چیلنج بن گیا، رپورٹس



وزیراعظم شہباز شریف وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کررہے ہیں

ریاض ایئرپورٹ پر حوثی حملے میں 12 افراد جاں بحق 309 زخمی

سعودی عرب نے حملہ کو جنگی جرم قرار دیدیا، سعودی قیادت میں قائم فوجی اتحاد نے حملے کا جواب دینے کا عزم

امریکہ جرمنی، کینیڈا اور چین نے اپنے شہریوں کو ریاض، خصوصاً شاہ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حملہ متعدد ریاض سے خبردار کردیا

ریاض اور لندن (این این آئی) وفاقی کابینہ نے خبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کی سمری وزیراعظم کی زیر صدارت ہونے والے وفاقی کابینہ کے اجلاس کے اعلامیہ میں کیا گیا (بقیہ نمبر 6 صفحہ 7پر)

پاک افغان سرحد پر دراندازی کی کوشش، 12 خوارج ہلاک، نائب صوبیدار شہید

افغان طالبان رجیم اپنی بین الاقوامی انسداد دہشت گردی کی ذمے داریاں پوری کرنے میں ناکام رہی ہے، آئی ایس پی آر

وزیراعظم شہباز شریف وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کررہے ہیں

خیبر پختونخوا میں ہر روز دہشتگردی، پانی سر اوپر فیصلے کا وقت آگیا

یہ دہوہ پاکستان کو تباہی کے دہانے کی طرف لے جانا چاہتے ہیں، اس سے زیادہ ملک دشمنی کی کوئی اور حرکت نہیں ہوسکتی، قانون اپنا راستہ اپنائے گا اور ہر صورت اپنائے گا



سوئی و وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہونیوالے خوارج کمانڈر کو قومی پرچم تھمارہے ہیں



گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل تقریب سے خطاب کررہے ہیں

مستقبل ڈیجیٹل ہے
پاکستان اسے حقیقت بنا رہا ہے

دانش آئی ٹی پارک
اسلام آباد

ٹیکنالوجی کی دنیا کے نئے باب کا آغاز

افتتاح بدست

وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان
محمد شہباز شریف

نمایاں خصوصیات

- عالمی سطح کا 12 منزلہ ٹیکنالوجی پارک
- 120 سے زائد آئی ٹی کمپنیوں کے دفاتر
- مخصوص اسٹارٹ اپ ہب
- کو-ورکنگ اسپیسز
- ٹریننگ اینڈ سکلز ڈویلپمنٹ مراکز
- تحقیق و ترقی (R&D) اور روبوٹکس لیب
- موقع پر کاروباری مشاورت کی سہولیات
- ایونٹس اینڈ نیٹ ورکنگ
- تمام مطلوبہ سہولیات
- قابل اعتماد ٹیکنالوجی انفراسٹرکچر
- Tier-III ڈیٹا سینٹر
- ٹیک ایکسپورٹس میں 70 ملین ڈالر کا متوقع اضافہ

ایک وژن:
اختراعات سے بھرپور قوم
لامحدود امکانات کا مستقبل

ڈیجیٹل پاکستان: ایک نئے دور کا آغاز
DIGITAL PAKISTAN: THE DAWN OF A NEW ERA

A LEADING HUB FOR AI & EMERGING TECHNOLOGIES

وزارتِ انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن ، پاکستان کی ڈیجیٹل معیشت کی تعمیر کے لیے کوشاں

/GovtofPakistan govtofpakistan
@GovtofPakistan @govtofpak

وزارت اطلاعات و نشریات
حکومت پاکستان

URAAN PAKISTAN

PID No. (I) 3356-D/26

www.moib.gov.pk

تاجروں کو تحفظ دیے بغیر معاشی ترقی اور پائیدار امن ممکن نہیں، رحمت صالح بلوچ

حاجی سمیع اللہ بلوچ کا قتل ایک انتہائی دلخراش سانحہ، پنجگور کے عوام کے لیے ناقابلِ تلافی نقصان اور معاشرے کے ایک فعال، مخلص اور انسان دوست فرد کا المناک بچھڑنا ہے

وہ محض ایک تاجر نہیں بلکہ سینکڑوں افراد کے لیے روزگار کا ذریعہ، غریب خاندانوں کے لیے معاشی سہارا اور ان لوگوں کے لیے مسیحا تھے

کوئٹہ (بولان بیورو) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے انجمن تاجران پنجگور کے سابق چیئرمین اور معروف تاجر حاجی سمیع اللہ بلوچ کے بہیمانہ قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حاجی سمیع اللہ بلوچ کا قتل ایک انتہائی دلخراش سانحہ، پنجگور کے عوام کے لیے ناقابلِ تلافی نقصان اور معاشرے کے ایک فعال، مخلص اور انسان دوست فرد کا المناک بچھڑنا ہے۔ وہ محض ایک تاجر نہیں بلکہ سینکڑوں افراد کے لیے روزگار کا ذریعہ، غریب خاندانوں کے لیے معاشی سہارا اور ان لوگوں کے لیے مسیحا تھے جن کے گھروں کے چولہے ان کی محنت، کاروباری سرگرمیوں اور کاوشوں کی بدولت جل رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حاجی سمیع اللہ بلوچ جیسے لوگ معاشرے کا اصل سرمایہ ہوتے ہیں، جو اپنی محنت اور کاروباری صلاحیتوں کے ذریعے نہ صرف معیشت کا پہیہ چلاتے ہیں بلکہ سینکڑوں خاندانوں کے بچوں کی تعلیم، گھر کے اخراجات اور زندگی کی بنیادی ضروریات پوری کرنے کا وسیلہ بھی بنتے ہیں۔ ان کا قتل صرف ان کے خاندان کو سوگوار چھوڑنے کا واقعہ نہیں بلکہ ان تمام محنت کشوں اور خاندانوں کے لیے بھی ایک بڑا صدمہ ہے جن کا روزگار ان سے وابستہ تھا۔ ایسے انسان کی جدائی سے پیدا ہونے والا خلا محض الفاظ سے پُر نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بالخصوص پنجگور میں بدامنی، قتل و غارت گری اور شہریوں کے عدم تحفظ کے بڑھتے ہوئے واقعات انتہائی تشویشناک ہیں۔ تاجر، محنت کش، کاروباری شخصیات اور عام شہری اگر اپنے ہی علاقے میں محفوظ نہیں تو یہ صورتحال حکومتی ذمہ داریوں اور امن و امان کے انتظامات پر سنجیدہ سوالات اٹھاتی ہے۔ عوام کو تحفظ فراہم کرنا حکومت کا کوئی احسان نہیں بلکہ اس کی بنیادی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔ حکومت اور متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے ٹھوس اور نتیجہ خیز اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ حاجی سمیع اللہ بلوچ جیسے لوگوں کا قتل دراصل ان معاشی سہاروں کو کمزور کرنے کے مترادف ہے جن کے بل بوتے پر غریب اور متوسط طبقے کے سینکڑوں خاندان عزت و وقار کے ساتھ زندگی گزار رہے ہوتے ہیں۔ جو شخص دوسروں کے گھروں کے چولہے جلانے، لوگوں کو روزگار فراہم کرنے اور معاشرے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے کا ذریعہ ہو اس کا یوں قتل ہو جانا پورے معاشرے کے لیے ایک بڑا المیہ ہے۔ ایسے سانحات پر محض افسوس کا اظہار کافی نہیں، بلکہ انصاف کی فراہمی اور شہریوں کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حاجی سمیع اللہ بلوچ کے قتل کی فوری، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں، واقعے میں ملوث ملزمان کو بلاتاخیر گرفتار کر کے قانون کے مطابق قرارواقعی سزا دلوائی جائے اور شہید کے خاندان کو انصاف فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس سنگین واقعے کو کسی صورت نظرانداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ قاتلوں کی گرفتاری اور انہیں قانون کے کٹہرے میں لانا حکومت اور متعلقہ اداروں کی اولین ترجیح ہونی چاہیے، تاکہ متاثرہ خاندان کو انصاف ملے اور عوام کا قانون و انصاف پر اعتماد بحال ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ پنجگور اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں امن کی بحالی کے لیے سنجیدہ، مستقل اور مؤثر حکمتِ عملی اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تاجروں اور کاروباری طبقے کو تحفظ فراہم کیے بغیر معاشی سرگرمیوں کو فروغ اور عوام کو خوف کے ماحول سے نکالے بغیر پائیدار امن قائم نہیں ہو سکتا۔ ریاست کی اولین ذمہ داری شہریوں کی جان و مال کا تحفظ ہے، لہٰذا اس ذمہ داری سے غفلت کسی صورت قابلِ قبول نہیں

کوہستانی علاقے جنگ شاہی کے قریب سے نوجوان یامین شورو 21 روز سے پراسرار طور پر لاپتہ

کوئی اس واقعے میں ملوث پایا جائے تو اس کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے

ٹھٹھہ (رپورٹ واحد شورو) کوہستانی علاقے جنگ شاہی کے قریب سے نوجوان یامین شورو 21 روز سے پراسرار طور پر لاپتہ، اہل خانہ پریشان، مبینہ اغوا کا خدشہ ٹھٹھہ کے کوہستانی علاقے جنگشاہی کے قریب 7/4 کے مقام سے نوجوان یامین شورو گزشتہ 21 روز سے پراسرار طور پر لاپتہ ہے، جس کے باعث اس کے اہل خانہ شدید پریشانی میں مبتلا ہیں۔ ورثا کی جانب سے اپنی مدد آپ کے تحت مختلف مقامات پر تلاش اور متعلقہ پولیس کو گمشدگی کی اطلاع دینے کے باوجود نوجوان کا تاحال کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ اہل خانہ نے نوجوان کے مبینہ اغوا کا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے حکام سے فوری مدد کی اپیل کی ہے۔ اس سلسلے میں یونین کونسل ڈومانی کے علاقے بگھاڑ موری کے قریب واقع گاں حاجی محمد علی شورو اور کوہستانی گاں گل شورو کے رہائشی بزرگ ولی محمد شورو نے اپنی برادری کے دیگر افراد کے ہمراہ ٹھٹھہ پہنچ کر صحافیوں کو بتایا کہ ان کا نوجوان بیٹا یامین ولد ولی محمد شورو 21 ستمبر کی رات جنگشاہی کے قریب کوہستان 7/4 کے مقام پر اپنی زمین پر کام کے دوران اچانک لاپتہ ہو گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ بیٹے کی گمشدگی کے بعد سے مسلسل تلاش جاری ہے اور متعلقہ پولیس کو بھی اطلاع دی گئی ہے



کراچی: فرسٹ کلاس کرکٹر ارسلان بشیر زون سات وائٹس کے حسن نعمان کو میڈی کیم مین آف دی میچ ایوارڈ دے رہے ہیں۔

حکومت شہریوں کو تحفظ دینے میں ناکام ہو چکی ہے، مولانا واسع

مولانا محمد حنیف شہید رح ایک فرد کا نام نہیں بلکہ ایک تحریک کا نام ہے شہدا کی لمبی فہرست میں ان کا نام نمایاں ہے

ملک کو سیکولر بنانے والے بری طرح شکست کھائیں گے۔ مولانا آغا محمود شاہ، مولانا مفتی محمد قاسم کا شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کانفرنس سے خطاب

اوستہ محمد چمن (رپورٹ حنیف بلوچ) جمعیت علما اسلام کے زیراہتمام گلشن شہید اسلام جامعہ دارالعلوم اسلامیہ چمن میں عظیم الشان شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کانفرنس منعقد ہوا کانفرنس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی کانفرنس میں شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کے خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ، جمعیت علما اسلام تحصیل صدر چمن کے امیر مولانا مفتی محمد قاسم، مولانا حافظ محمد یوسف، مولانا مفتی غلام حیدر، حاجی محمد نواز خان کاکڑ، صوبائی مالیات حاجی غوث اللہ، ضلع چمن کے امیر مولانا عبدالمنان، شیخ الحدیث مولانا محمد صادق، مولانا موسیٰ گل، شیخ الحدیث مولانا شراف الدین، مولانا فتح محمد صاحب مولانا مفتی حمیداللہ، جے ٹی آئی مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالمنان کاکڑ جمعیت طلبا اسلام صوبائی صدر حکمت اللہ کاکڑ، شیخ الحدیث مولانا گل محمد، مولانا شمس اللہ، چیرمین حاجی امان اللہ، قاری سلیم اللہ، قاری محمد اسلم علم یار، مولانا محمد میر، شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کے رفیق خاص مولانا داد محمد، مولانا خیر محمد، مولانا عبدالولی، مفتی محمد مسلم عاجز، مولانا وزیر محمد، مولانا قاری سلیم اللہ، مولانا عبدالمنان، حاجی عطااللہ، مولانا عبدالستار، مولانا نعمت اللہ، حافظ نعمت اللہ نعمانی مولوی عبدالخالق سنی، حافظ حسرت خان، مولانا شبیر احمد عثمانی اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کہا کہ شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کے دینی، سیاسی مشن کو جاری رکھیں گے ان کی ملی، سیاسی، دینی، علمی، سماجی خدمات کو سراہا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ مولانا محمد حنیف شہید کے دینی و سیاسی وژن کے مطابق اسلام کی سربلندی، شریعت کے نفاذ، استحکام و دفاع پاکستان دنیا بھر کے مظلوموں کی حمایت اور استحصالی سامراجی قوتوں کے خلاف جدوجہد جاری رکھی جائے گی کہا شہید اسلام مولانا محمد حنیف شہید رح ایک فرد کا نام نہیں بلکہ ایک تحریک کا نام ہے شہدا کی لمبی فہرست میں ان کا نام نمایاں ہے شہید اسلام حضرت اقدس مولانا محمد حنیف شہید رح کا مشن قیامت تک جاری رہیگا شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح نے جیو آئی کیپلیٹ فارم سے 40 سال پر مبنی اسلامی سیاست کی شہید اسلام مولانا محمد حنیف شہید رح کی شہادت جمعیت علما اسلام کا نہیں پورے ملک کا بڑا سانحہ تھا شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کا جنگ اور جدوجہد انکے ذات قوم دولت سرمایہ اور نفس کے خواہشات کے لئے نہیں تھا بلکہ ایک نظریہ اور فکر کے لئے تھا شہید اسلام تمام خوبیوں کا رہبر تھا آج ہم ہر میدان میں شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کی کمی محسوس کرتے ہیں وہ بلاتفریق پوری انسانیت کا خدمت کرنے والا شخصیت تھا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے امن اور سلامتی کی خاطر ہم قربانیاں دے رہے ہیں، ہم علمائے حق کا خون رائیگاں نہیں جانے دیں گے شہید اسلام مولانا محمد حنیف نے ہمیشہ اسلام، علما اور مدارس کی دفاع کے لئے جدوجہد کی اسی وجہ سے سامراجی قوتیں ان کو برداشت نہیں کر سکیں

یومِ نجات کے موقع پر پاک فوج سے اظہارِ یکجہتی اور افواجِ پاکستان کی حمایت میں ریلی

ریلی نکالی گئی، جس میں سیاسی و سماجی شخصیات، تاجر برادری اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی

نصیرآباد (نامہ نگار) یومِ نجات کے موقع پر پاک فوج سے اظہارِ یکجہتی اور افواجِ پاکستان کی حمایت میں سیاسی و سماجی رہنما میر امداد حسین مری کی قیادت میں مری ہاس ڈیرہ مراد جمالی سے ایک ریلی نکالی گئی، جس میں سیاسی و سماجی شخصیات، تاجر برادری اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ریلی کے شرکا نے اپنے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر پاک فوج کی حمایت اور قومی یکجہتی کے حوالے سے نعرے درج تھے، جبکہ شرکا پاکستان زندہ باد، پاک فوج پائندہ باد کے فلک شگاف نعرے لگاتے رہے۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے میر امداد حسین مری نے کہا کہ پاک فوج اور دیگر مسلح افواج ملک کے دفاع، سلامتی اور عوام کے تحفظ کے لیے قابلِ قدر خدمات انجام دے رہی ہیں دہشت گردی کے خاتمے اور ملک میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابلِ تحسین ہیں انہوں نے کہا کہ ملک کی سلامتی اور استحکام کے لیے پوری قوم کو متحد ہو کر افواجِ پاکستان کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے اور ملک دشمن عناصر کے عزائم ناکام بنانے کے لیے قومی یکجہتی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

کراچی پورٹ کی عالمی انڈیکس میں ریکارڈ کارکردگی، وزیراعلیٰ سندھ کی مبارکباد

کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کراچی پورٹ ٹرسٹ کو عالمی رابطے کے انڈیکس میں ریکارڈ کارکردگی پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ کراچی پورٹ کا عالمی انڈیکس میں نیا ریکارڈ قائم کرنا پورے ملک کے لیے باعث فخر ہے۔ ایک بیان میں وزیراعلیٰ سندھ نے کہا کہ عالمی رابطے کے انڈیکس میں 356.8 کا تاریخی اسکور حاصل کر کے کراچی پورٹ نے عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ کراچی پورٹ نے ایک بار پھر ثابت کیا ہے

سردارزادہ شاہ زمان بھوتانی کی دعوت ولیمہ قریبی رشتہ داروں کی شرکت

تقریب میں قریبی رشتہ داروں سمیت معزز سیاسی وقبائلی شخصیات نے شرکت کی

کراچی (نمائندہ بولان) سردارزادہ شاہ زمان بھوتانی کی دعوت ولیمہ قریبی رشتہ داروں کی شرکت تفصیلات کے مطابق بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر و سابق سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی، سابق رکن قومی اسمبلی و سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی محمد اسلم بھوتانی اور ذوالفقار بھوتانی کے بھتیجے، مرحوم محمد ابراہیم بھوتانی کے فرزند اور سردارزادہ محمد عرفان بھوتانی، سردارزادہ شہزاد بھوتانی اور سردارزادہ فرحان بھوتانی کے کزن سردارزادہ شاہ زمان بھوتانی کی دعوتِ ولیمہ کی پروقار تقریب کراچی میں منعقد ہوئی، تقریب میں قریبی رشتہ داروں سمیت معزز سیاسی و قبائلی شخصیات نے شرکت کی، جن میں سابق رکن قومی اسمبلی سردار اختر جان مینگل، سردار اسداللہ مینگل، رکن قومی اسمبلی سردار ملک اسد سکندر، رکن قومی اسمبلی سردار جام عبدالکریم جوکھیو، ملک سکندر خان، جام محمد جوکھیو، ملک چنگیز خان، ملک قمرالدین، بہرام خان، سردارزادہ ملک احمد خان، سردار ملک شاہنواز، سردارزادہ ملک بہران خان، ایان راہو سمیت دیگر معزز شخصیات شامل تھیں، اس موقع پر تمام شریک معززین اور رشتہ داروں نے دولہا سردارزادہ شاہ زمان بھوتانی کو دعوتِ ولیمہ کی مبارکباد پیش کی اور ان کی ازدواجی زندگی کے لیے نیک تمناؤں، خوشیوں اور کامیابیوں کا اظہار کیا، تقریب خوشگوار ماحول میں منعقد ہوئی، جہاں شرکاء نے ایک دوسرے سے ملاقاتیں بھی کیں

نیو کراچی میں رینجرز اور پولیس کا آپریشن، دو مبینہ بھتہ خور زخمی حالت میں گرفتار

کراچی (این این آئی) پاکستان رینجرز سندھ اور ایس آئی یو پولیس نے خفیہ معلومات کی بنیاد پر نیو کراچی میں مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے کے بعد دو مبینہ بھتہ خوروں کو زخمی حالت میں گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت محمد کاشف گجراتی اور یاسر عرف درویش کے نام سے ہوئی ہے۔

مرکزی امام بارگاہ گلی اور مین بازار اسٹریٹ میں ٹف ٹائل اور سیوریج سسٹم کا بہترین کام جاری

ترقیاتی کام کا مقصد شہریوں کو آمدورفت کی بہتر سہولیات فراہم کرنا اور شہر کی گلیوں و بازاروں کو بہتر بنانا ہے

گنداخہ (نورحسن جمالی) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی، قبائلی و سماجی رہنما وڈیرہ میر نور حسین خان جمالی کی تجویز کنندہ اسکیم اور میونسپل کمیٹی گنداخہ کے کونسلر استاد ذوالفقار علی چاوڑا کے فنڈ سے گنداخہ شہر کی مرکزی امام بارگاہ گلی اور مین بازار اسٹریٹ میں ٹف ٹائل اور سیوریج سسٹم کا بہترین کام جاری ہے۔ اس ترقیاتی کام کا مقصد شہریوں کو آمدورفت کی بہتر سہولیات فراہم کرنا اور شہر کی گلیوں و بازاروں کو بہتر بنانا ہے۔ مرکزی امام بارگاہ گلی خصوصی اہمیت کی حامل ہے، جہاں روزانہ شہریوں کی آمدورفت رہتی ہے، جبکہ محرم الحرام کے دوران ماتمی جلوس بھی اسی راستے سے گزرتے ہیں۔ ٹف ٹائل کی تنصیب سے مرکزی جامعہ مسجد و امام بارگاہ آنے جانے والے نمازیوں، شہریوں اور عزاداروں کو سہولت میسر آئے گی


مسلم لیگ (ن) کے رکن بلوچستان اسمبلی زرک خان مندوخیل، شامیل خان مندوخیل، صلاح الدین کبزئی اور دیگر خیبر پختونخوا میں گورنر راج لگائے جانے کے بعد یوم نجات کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں



خاران، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عمر جمالی ٹورنامنٹ کے ونر اور رنر ٹیموں کو ٹرافی دے رہے ہیں

ٹھٹھہ میں انڈوں کا عالمی دن منایا گیا، ہر گھر میں دیسی مرغیاں پالنے پر زور

بچوں کی روزمرہ خوراک میں انڈوں کو شامل کر کے غذائیت کی کمی پر قابو پانے میں مدد مل سکتی ہے

ٹھٹھہ (رپورٹ واحد شورو) ٹھٹھہ میں انڈوں کا عالمی دن منایا گیا، ہر گھر میں دیسی مرغیاں پالنے پر زور۔ تفصیلات کے مطابق ٹھٹھہ محکمہ پولٹری پروڈکشن ٹھٹھہ کے زیراہتمام 9 اکتوبر کو انڈوں کا عالمی دن منایا گیا جس کا مقصد عوام میں انڈوں کی غذائی اہمیت اجاگر کرنا، بچوں میں پروٹین کی کمی دور کرنا اور گھریلو سطح پر دیسی مرغیاں پالنے کو فروغ دینا تھا اس موقع پر ویٹرنری آفیسر پولٹری پروڈکشن سینٹر ٹھٹھہ شاداب قائم خانی، ایڈیشنل ڈائریکٹر پولٹری پروڈکشن ڈاکٹر نعیم راؤ اور ڈاکٹر رضوان حسینن نے اپنے پیغامات میں کہا کہ انڈے پروٹین اور ضروری غذائی اجزا کا اہم ذریعہ ہیں، جو بچوں کی جسمانی نشوونما اور صحت بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی روزمرہ خوراک میں انڈوں کو شامل کر کے غذائیت کی کمی پر قابو پانے میں مدد مل سکتی ہے انہوں نے عوام کو مشورہ دیا کہ کچے انڈے کھانے سے گریز کریں، کیونکہ ان میں سالمونیلا بیکٹیریا کی موجودگی بیماری کا سبب بن سکتی ہے اس لئے انڈوں کو اچھی طرح پکا کر استعمال کیا جائے پولٹری پروڈکشن کے افسران نے کہا کہ ہر گھر میں دو سے چار دیسی مرغیاں یا چار سے پانچ مرغیاں اور ایک مرغا پال کر تازہ انڈوں کی گھریلو ضرورت پوری کی جا سکتی ہے۔ مرغیوں کی خوراک کے لئے باورچی خانے سے بچ جانے والی مناسب اشیا بھی استعمال کی جا سکتی ہیں

ٹھٹھہ پولیس کی جانب سے ضلع بھر میں سنیپ چیکنگ اور ناکہ بندی کا سلسلہ جاری

مختلف چیکنگ پوائنٹس پر مؤثر ناکہ بندی کر کے مشکوک افراد، گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی مکمل جانچ پڑتال یقینی بنائی جائے۔

ٹھٹھہ (رپورٹ واحد شورو) ٹھٹھہ پولیس کی جانب سے ضلع بھر میں سنیپ چیکنگ اور ناکہ بندی کا سلسلہ جاری ایس ایس پی ٹھٹھہ عدیل حسین چانڈیو کی خصوصی احکامات پر ایس ڈی پی اوز کی سربراہی میں ضلع بھر میں امن و امان برقرار رکھنے، جرائم کی روک تھام اور مشکوک سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھنے کے لیے سنیپ چیکنگ، ناکہ بندی اور پولیس گشت کا سلسلہ جاری ہے۔ ضلع کے تمام تھانوں کی پولیس کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ داخلی و خارجی راستوں، اہم شاہراہوں، حساس مقامات اور مختلف چیکنگ پوائنٹس پر مؤثر ناکہ بندی کر کے مشکوک افراد، گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی مکمل جانچ پڑتال یقینی بنائی جائے۔ تمام ایس ڈی پی اوز اور ایس ایچ اوز کو اپنے اپنے علاقوں میں سنیپ چیکنگ اور پولیس گشت کی مؤثر نگرانی کرنے، پولیس افسران و جوانوں کو الرٹ رکھنے اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی صورت میں فوری قانونی کارروائی عمل میں لانے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ ایس ایس پی ٹھٹھہ نے واضح ہدایات دی ہیں کہ دورانِ چیکنگ شہریوں کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئیں

کپاس کی فصل پر کیڑوں کے حملے سے معیار متاثر، روئی کے کاروبار میں مندی اور بے یقینی

کراچی (این این آئی) مقامی کاٹن مارکیٹ میں گزشتہ ہفتے روئی کے بھاؤ میں ملا جلا رجحان رہا، جبکہ کاروباری سرگرمیاں محدود رہیں۔ نیویارک کاٹن مارکیٹ میں اتار چڑھاؤ کے اثرات مقامی منڈی پر بھی مرتب ہوئے۔ کراچی کاٹن ایسوسی ایشن کی اسپاٹ ریٹ کمیٹی نے روئی کے اسپاٹ ریٹ میں فی من 600 روپے اضافہ کر کے اسے 18 ہزار 400 روپے کر دیا۔

سکھر پولیس کی کارروائی، سرکاری گودام سے اناج چوری کی کوشش ناکام، 3 ملزمان گرفتار، 24 بوریاں برآمد

سرکاری املاک اور عوامی وسائل کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، احمد چوہدری

روہڑی (رپورٹ: اسلم سومرو) ایس ایس پی سکھر احمد چوہدری PSP, QPM کی ہدایات پر سکھر پولیس کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی سلسلے میں تھانہ آباد پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے سرکاری گودام سے اناج چوری کرنے کی کوشش ناکام بنا دی اور تین ملزمان کو اناج سے بھری لوڈر رکشہ سمیت گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق ایس ایچ او تھانہ آباد نے خفیہ اطلاع ملنے پر آرائیں پھاٹک کے قریب کارروائی کی، جہاں سے سرکاری گودام سے مبینہ طور پر چوری کیے جانے والے اناج کی 24 بوریاں لوڈر رکشے سے برآمد کی گئیں۔ کارروائی کے دوران گرفتار ہونے والے ملزمان کی شناخت سعید احمد سولنگی، گل زیب عرف زوہیب داریجو اور شفیق سولنگی کے ناموں سے ہوئی ہے پولیس نے گرفتار ملزمان کے خلاف تھانہ آباد میں مقدمہ نمبر 228/2026، زیر دفعات 379، 411 اور 34 تعزیرات پاکستان درج کر کے قانونی کارروائی شروع کر دی ہے اس موقع پر ایس ایس پی سکھر احمد چوہدری نے کہا

مریدکے، افسوسناک حادثہ 7 افراد شدید زخمی، 3 کی حالت تشویشناک

کالا شاہ کاکو (این این آئی) مریدکے کے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال مریدکے کے قریب ایک تیز رفتار ٹریلر کی بے قابو ہو کر رکشہ اور موٹر سائیکل کو روندنے کے نتیجے میں 7 افراد سخت زخمی ہو گئے۔ عینی شاہدین کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب تیز رفتار ٹریلر اچانک بے قابو ہو کر سڑک کنارے کھڑے موٹر سائیکل سواروں اور رکشہ پر چڑھ دوڑا حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 کی ٹیمیں فوری طور پر موقع پر پہنچ گئیں

سوراب کے عوام کا پرزور مطالبہ: بجلی کا پرانا شیڈول فوری بحال کیا جائے

عوام کو مزید مشکلات میں مبتلا کرنے کے بجائے ان کی جائز ضروریات اور مسائل کو ترجیح دی

سوراب (نمائندہ بولان) سوراب کے عوام کو درپیش مشکلات کے پیش نظر متعلقہ حکام اور کیسکو انتظامیہ سے پرزور مطالبہ ہے کہ بجلی کی فراہمی کا سابقہ شیڈول فوری طور پر بحال کیا جائے، جس کے تحت شام 6 بجے سے رات 11 بجے تک یا شام 7 بجے سے رات 12 بجے تک بجلی فراہم کی جاتی تھی۔ بجلی کی غیر موزوں اوقات کار نے عوام کی روزمرہ زندگی، کاروباری سرگرمیوں اور گھریلو معمولات کو شدید متاثر کیا ہے۔ عوام کو مزید مشکلات میں مبتلا کرنے کے بجائے ان کی جائز ضروریات اور مسائل کو ترجیح دی جائے۔ ہم متعلقہ حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ عوامی مشکلات کا فوری نوٹس لیتے ہوئے سوراب میں بجلی کی پرانی اوقاتِ کار بحال کی جائیں۔ عوام کو ریلیف فراہم کرنا متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے،

تین سال قبل سیاہ کاری کے الزام میں بیوی کو قتل کرنے والا اشتہاری ملزم گرفتار

ایس ایس پی سکھر احمد چوہدری PSP, QPM کی ہدایات پر روپوش، اشتہاری اور مطلوب ملزمان کی گرفتاری کے لیے سکھر پولیس کی کارروائیاں جاری ہیں

روہڑی (رپورٹ: اسلم سومرو) ایس ایس پی سکھر احمد چوہدری PSP, QPM کی ہدایات پر روپوش، اشتہاری اور مطلوب ملزمان کی گرفتاری کے لیے سکھر پولیس کی کارروائیاں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں ایس ڈی پی او سائٹ ایریا عبدالقادر سومرو کی سربراہی میں ایس ایچ او تھانہ تماچانی نے اہم کارروائی کرتے ہوئے تین سال قبل اپنی بیوی کو سیاہ کاری کے الزام میں قتل کرنے کے مقدمے میں مطلوب اشتہاری ملزم ریاض حسین لاشاری کو گرفتار کر لیا سکھر پولیس کے ترجمان کے مطابق گرفتار ملزم ریاض حسین لاشاری نے 20 اپریل 2023 کو تھانہ تماچانی کی حدود میں واقع گوٹھ لاشاری میں اپنی بیوی انیسہ لاشاری کو سیاہ کاری کا الزام عائد کر کے مبینہ طور پر قتل کر دیا تھا، جس کے بعد واقعے کا مقدمہ تھانہ تماچانی میں درج کیا گیا تھا پولیس کے مطابق ملزم مذکورہ مقدمہ نمبر 27/2023 بجرم دفعات 302 اور 311 کے تحت درج تھا، جبکہ ملزم گرفتاری سے بچنے کے لیے روپوش تھا۔


کراچی: بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر و سابق سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی اور سابق رکن قومی اسمبلی و سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی محمد اسلم بھوتانی اور ذوالفقار علی بھوتانی کے بھتیجے، مرحوم محمد ابراہیم بھوتانی کے فرزند اور سردارزادہ محمد عرفان بھوتانی، سردارزادہ شہزاد بھوتانی اور سردارزادہ فرحان بھوتانی کے کزن سردارزادہ شاہ زمان بھوتانی کی دعوت ولیمہ میں سندھ بلوچستان قبائلی شخصیات شریک ہیں


کراچی: سردارزادہ شاہ زمان بھوتانی کی دعوت ولیمہ کے موقع پر سردارزادہ حیات برعاد برہ اور حب پریس کلب کے رابطہ سیکریٹری کفیل محمد برفت سمیت دیگر کا دولہا سردارزادہ شاہ زمان بھوتانی کے ہمراہ لیا گیا گروپ فوٹو

خیبر پختونخوا کے عوام کو امن، استحکام اور خوشحالی کی ضرورت ہے، آفتاب خلجی

صوبے میں گورنر راج کے ذریعے ایسے اقدامات کیے جانے چاہئیں جن سے عوام کو ریلیف ملے

سیوی (رپورٹ۔ اللہ یار ڈوکی) قبائلی سیاسی وسماجی رہنما حاجی آفتاب احمد خلجی نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کو خوش آئند اقدام قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس فیصلے سے صوبے میں امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے اور عوام کو درپیش مشکلات کم کرنے میں مدد ملنے کی امید ہے خیبر پختونخوا کے عوام کو امن، استحکام اور خوشحالی کی ضرورت ہے تاکہ وہ بلاخوف و خطر اپنی روزمرہ زندگی گزار سکیں اور ترقی کے عمل میں اپنا کردار ادا کر سکیں تفصیلات کے مطابق قبائلی رہنما حاجی آفتاب احمد خلجی نے پی بی 8 سیوی کے عوام کی جانب سے ورکنگ جرنلسٹ میڈیا آفس میں اپنے ہمدرد ساتھیوں کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے معاملے پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کے نزدیک وفاقی حکومت کا یہ اقدام صوبے میں امن و امان کی بہتری اور انتظامی استحکام کے حوالے سے اہمیت رکھتا ہے

وزیراعلیٰ سندھ سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے چین روانہ

کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ غیرملکی سرمایہ کاری کے فروغ اور صوبے میں صنعتی و معاشی سرگرمیوں کو وسعت دینے کے لیے چین کے اہم دورے پر روانہ ہو گئے۔ دورے کے دوران وہ چینی حکام اور سرمایہ کاروں سے اہم ملاقاتیں کریں گے، جبکہ سندھ حکومت کی جانب سے چین کے شہر شنگھائی میں سرمایہ کاری کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔ جس میں چین کی بڑی سرکاری کمپنیوں کی شرکت متوقع ہے۔ وزیراعلیٰ سندھ کو رخصت کرنے کے لیے قائم مقام چینی قونصل جنرل جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ پہنچے،

کراچی میں اندھی گولیوں سے خاتون سمیت 3 افراد زخمی

کراچی (این این آئی) شہر کے مختلف علاقوں میں فائرنگ کے واقعات کے دوران اندھی گولیاں لگنے سے خاتون سمیت 3 افراد زخمی ہو گئے، جنہیں طبی امداد کے لیے عباسی شہید اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق خواجہ اجمیر نگری کے علاقے ناتھ کراچی سیکٹر 45 میں 21 سالہ شہزیو ولد خالد محمود نامعلوم سمت سے آنے والی گولی لگنے سے زخمی ہو گیا۔ واقعے کے بعد زخمی کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا۔ دوسرا واقعہ لیاری کی میمن سوسائٹی میں پیش آیا،

ووڈورڈ ٹرافی انڈر 17 انٹرزونل کرکٹ ٹورنامنٹ میں زون سات کی مسلسل دوسری کامیابی

حسن نعمان کی شاندار سنچری، حسن صدیقی کی جارحانہ بالنگ

کراچی (اسپورٹس رپورٹر) ریجنل کرکٹ ایسوسی ایشن کراچی کے زیراہتمام میڈی کیم گروپ آف کمپنیز کے تعاون سے منعقدہ کراچی آر سی اے کے ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام کے دوسرے مرحلے ووڈورڈ ٹرافی انڈر 17 انٹر زونل کرکٹ ٹورنامنٹ میں گزشتہ روز زون سات نے زون پانچ بلوز کو با آسانی 206 رنز سے شکست دے کر مسلسل دوسری کامیابی حاصل کر لی۔ اوول گراؤنڈ نیشنل بینک کرکٹ اسٹیڈیم پر کھیلے گئے میچ میں زون سات نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 40 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 352 رنز بنائے۔ حسن نعمان نے شاندار بیٹنگ کرتے ہوئے 11 چوکوں 9 چھکوں کی مدد سے 128، حسن احمد نے 7 چوکوں 3 چھکوں کی مدد سے 76، اسامہ نے 7 چوکوں ایک چھکے کی مدد سے 67 اور شایان احمد نے 27 رنز بنائے۔ رائٹ آرم لیگ اسپنر محمد حسن 52 رنز دیکر 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ ہو گئی۔ جواب میں زون پانچ بلوز 146 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ عبداللہ نے شاندار بیٹنگ کرتے ہوئے 11 چوکوں کی مدد سے 71 اور عبدالہادی نے 29 رنز بنائے۔ رائٹ آرم لیگ اسپنر حسن صدیقی نے جارحانہ بالنگ کرتے ہوئے 21 رنز دیکر 5 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔


سوراب۔ تحصیلدار سوراب محمود احمد کرد اور دیگر عملے کے ہمراہ سوراب بازار میں انسداد تجاوزات کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں

سندھ یونیورسٹی لاڑ کیمپس بدین میں انڈرگریجویٹ داخلوں کے لیے پری انٹری ٹیسٹ کا کامیابی سے انعقاد۔

کمپیوٹر سائنس، بیچلر آف اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس اور بیچلر آف انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر کے پروگراموں میں داخلوں کے لیے لیا گیا

بدین (نامہ نگار) سندھ یونیورسٹی لاڑ کیمپس بدین میں انڈرگریجویٹ پروگراموں میں داخلوں کے لیے پری انٹری ٹیسٹ کا کامیابی سے انعقاد کیا گیا۔ یونیورسٹی میڈیا کو آرڈینیٹر حاجی احمد سولنگی کے مطابق مختلف شعبوں کی 240 دستیاب نشستوں کے لیے مجموعی طور پر 416 امیدواروں نے درخواستیں جمع کرائیں، جن میں 295 طلبہ اور 121 طالبات شامل تھیں۔ ٹیسٹ بیچلر آف بزنس ایڈمنسٹریشن بی بی اے، بیچلر آف کمپیوٹر سائنس، بیچلر آف اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس اور بیچلر آف انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر کے پروگراموں میں داخلوں کے لیے لیا گیا۔ اس موقع پر لاڑ کیمپس بدین کے کیمپس آرڈینیٹر ڈاکٹر محمد طفیل چانڈیو نے ٹیسٹ سینٹر کا دورہ کیا اور انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے امتحانی عمل کو منظم اور پرامن انداز میں مکمل کرانے پر عملے اور انتظامی ٹیم کی کوششوں کو سراہا۔ ڈیپارٹمنٹ آف اکاؤنٹنگ، فنانس اینڈ مینجمنٹ کے سربراہ ڈاکٹر عبدالقادر پاٹولی اور ڈیپارٹمنٹ آف کمپیوٹر سائنس کے سربراہ ڈاکٹر کرشن کمار لوہانہ نے ہیڈ انوجیلیٹرز کے طور پر امتحانی عمل کی نگرانی کی

مریم نواز کے ٹرانسپورٹ اقدامات عوامی ریلیف کی جانب اہم پیشرفت ہیں، چوہدری شہزاد نذیر سندھو

رائے ونڈ (این این آئی) مسلم لیگ (ن) کے رہنما و چیئرمین پنجاب ٹرانسپورٹ کمپنی چوہدری شہزاد نذیر سندھو نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی جانب سے پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور عوام کو سستی سفری سہولتیں فراہم کرنے کے اقدامات خوش آئند ہیں،

سکھر ڈویژن کے ایس ٹی عتیق احمد شاہ دوبارہ اپنے عہدے پر بحال

ساتھیوں کی جانب سے مبارکباد، پھولوں کے ہار پہنائے گئے

روہڑی (رپورٹ: اسلم سومرو) سکھر ڈویژن کے ایس ٹی عتیق احمد شاہ ایک بار پھر اپنے عہدے پر بحال ہو گئے۔ ان کی بحالی پر ساتھیوں اور عزیزوں کی جانب سے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی گئی۔ اس موقع پر ہیڈ کوارٹر ایس ٹی افتخار حسین نے عتیق احمد شاہ کو دلی مبارکباد دی اور پھولوں کے ہار پہنا کر ان کا استقبال کیا۔ کنڈکٹر گارڈ چوہدری شفیق، ریٹائرڈ ایس ٹی یعقوب نیازی، ملتان ڈویژن کے ریٹائرڈ ایس ٹی معراج، جیک آباد کے ریٹائرڈ ایس ٹی کریم بخش اور ایڈووکیٹ جے کمار نے بھی عتیق احمد شاہ کو ان کی بحالی پر مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا تفصیلات کے مطابق سکھر ڈویژن کے ایس ٹی عتیق احمد شاہ کی دوبارہ اپنے عہدے پر بحالی کی خبر پر ان کے ساتھیوں اور خیر خواہوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اس موقع پر ہیڈ کوارٹر ایس ٹی افتخار حسین نے انہیں پھولوں کے ہار پہنائے اور مبارکباد دیتے ہوئے ان کی بحالی کو خوش آئند قرار دیا۔ تقریب کے دوران ساتھیوں نے خوشی کا اظہار کیا اور عتیق احمد شاہ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اس موقع پر کنڈکٹر گارڈ چوہدری شفیق، ریٹائرڈ ایس ٹی یعقوب نیازی، ملتان ڈویژن کے ریٹائرڈ ایس ٹی معراج، جیک آباد کے ریٹائرڈ ایس ٹی کریم بخش اور ایڈووکیٹ جے کمار نے بھی عتیق احمد شاہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے

شاہراہ فیصل پر دادا بھائی پلازہ کے فلیٹ میں آتشزدگی، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا

کراچی (این این آئی) شاہراہ فیصل پر عائشہ باوانی کالج کے قریب واقع دادا بھائی پلازہ کے ایک رہائشی فلیٹ میں اچانک آگ بھڑک اٹھی، تاہم واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ترجمان ریسکیو 1122 سندھ کے مطابق سینٹرل کمانڈ اینڈ کنٹرول کو دادا بھائی پلازہ کے فلیٹ میں آتشزدگی کی اطلاع موصول ہوئی،

حسین چانڈیو کی پہلی بیویوں نے گھر میں قید کر رکھا ہے، خیری کھوسو

شوہر کو حوالے کیا جائے مبینہ تشدد میں ملوث افراد کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے

ماتلی (رپورٹ دلدار ملبوہ) ماتلی شہر کی ظہیر کالونی کی رہائشی خیری کھوسو نے اپنے شوہر کو پہلی بیویوں کی جانب سے مبینہ طور پر گھر میں قید رکھنے اور ملاقات نہ کرنے دینے اپنی اولاد ایسے تشدد کا نشانہ بنانے کے الزامات عائد کرتے ہوئے شوہر کو تحفظ اور انصاف کے لیے پریس کلب پہنچ گئی۔ خیری کھوسو نے صحافیوں کو بتایا کہ پہلے شوہر کے انتقال کے بعد اس نے ٹنڈو باگو کے قریب تلہار کے رہائشی حسین چانڈیو سے نکاح کیا تھا تاہم اس کے بقول حسین چانڈیو کی پہلی بیویوں نے اسے گھر میں قید کر رکھا ہے اور اسے اپنے شوہر سے ملنے نہیں دیا جا رہا۔ اس صورتحال کے باعث وہ مختلف گھروں میں کام کاج کر کے اپنا گزر بسر کرنے پر مجبور ہے۔ خاتون نے الزام عائد کیا کہ آج جب وہ اپنے شوہر سے ملاقات کے لیے تلہار گئی تو اس کی پہلی بیویوں، بیٹوں اور بیٹیوں نے اس پر حملہ کر کے وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ جب وہ شکایت لے کر تلہار تھانے پہنچی


کراچی۔ سردارزادہ شاہ زمان بھوتانی کی دعوت ولیمہ کے موقع پر سردار اختر جان مینگل، رکن قومی اسمبلی ملک اسد سکندر، رکن قومی اسمبلی جام کریم جوکھیو اور رکن سندھ اسمبلی ملک سکندر خان شریک ہیں اور سردار محمد صالح بھوتانی کو ان کے بھتیجے کی شادی کی مبارکباد پیش کر رہے ہیں


کراچی: سابق سینئر صوبائی وزیر بلدیات و بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر سردار محمد صالح بھوتانی، سابق ایم این اے محمد اسلم بھوتانی کے بھتیجے مرحوم محمد ابراہیم بھوتانی کے فرزند سردارزادہ شاہ زمان بھوتانی کی دعوت ولیمہ میں بھوتانی عوامی کارواں کے رہنما محمد یونس مینگل، فیصل برفت، صحافی نوراللہ بزنجو، صحافی عبدالستار مینگل اور سید صفی اللہ شاہ بخاری کا دولہا کے ہمراہ لیا گیا گروپ

مکلی تنازع کا کامیاب فیصلہ، دونوں فریقین میں صلح

صلح کے موقع پر دونوں جانب سے غلط فہمیوں کو ختم کرنے اور باہمی احترام و بھائی چارے کو فروغ دینے پر اتفاق کیا گیا

ٹھٹھہ (رپورٹ واحد شورو) مکلی تنازع کا کامیاب فیصلہ، دونوں فریقین میں صلح، مطیع اللہ خان کے خلاف سوشل میڈیا مہم پر معذرت مکلی کے مولوی رجب علی قمرانی اور تاجر مطیع اللہ خان پٹھان کے درمیان پیدا ہونے والے تنازع کا ضلعی چیئرمین عبدالحمید پنہور اور ڈسٹرکٹ تاجر اتحاد ٹھٹھہ کے ضلعی صدر، انجمن تاجران پاکستان سندھ کے نائب صدر ڈاکٹر کامران قریشی کی سرپرستی میں کامیاب فیصلہ کرا لیا گیا۔ دونوں فریقین کے درمیان غلط فہمیاں دور کر کے انہیں شیر و شکر کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق کچھ عرصہ قبل مولوی رجب علی قمرانی مبینہ طور پر بعض افراد کے بہکاوے میں آ کر تاجر مطیع اللہ خان پٹھان کے خلاف مقدمہ درج کرانے اور سوشل میڈیا پر ان کے خلاف پوسٹس چلانے کے معاملے میں ملوث ہوئے تھے۔ تاہم مصالحتی عمل کے دوران اس معاملے کا ازالہ کرتے ہوئے معذرت بھی کی گئی، جس سے تنازع کے خاتمے اور دونوں فریقین کے درمیان صلح کی راہ ہموار ہوئی۔ صلح کے موقع پر دونوں جانب سے غلط فہمیوں کو ختم کرنے اور باہمی احترام و بھائی چارے کو فروغ دینے پر اتفاق کیا گیا۔ اس موقع پر بزرگوں اور سماجی و تجارتی رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا

چیئرمین ڈاکٹر جاوید جمالی کے گنداخہ شہر میں عوامی مسائل کے حل کے لیے بہترین اقدامات جاری

سیوریج سسٹم کی بہتری سے محلے کے رہائشیوں کو نکاسی آب کے مسائل سے نجات دلانے اور شہری سہولیات میں بہتری لانے میں مدد ملے گی

گنداخہ (نورحسن جمالی) گنداخہ شہر کے شاہوزئی محلے میں میونسپل کمیٹی گنداخہ کے چیئرمین ڈاکٹر جاوید جمالی کے فنڈ سے سیوریج سسٹم کی تعمیر کا بہترین کام جاری ہے۔ ترقیاتی کام چیف آفیسر میونسپل کمیٹی غلام سرور رند کی نگرانی میں انجام دیا جا رہا ہے۔ سیوریج سسٹم کی بہتری سے محلے کے رہائشیوں کو نکاسی آب کے مسائل سے نجات دلانے اور شہری سہولیات میں بہتری لانے میں مدد ملے گی۔ شاہوزئی محلے کے عوام نے چیئرمین میونسپل کمیٹی ڈاکٹر جاوید جمالی کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ محلے میں سیوریج سسٹم کا کام شروع کرانا خوش آئند اقدام ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ڈاکٹر جاوید جمالی آئندہ بھی شہر کی تعمیر و ترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں

پیپلز پارٹی کا فلسفہ عوامی خدمت اور کمزور طبقات کو آگے لانا ہے، رانا جمیل منج

رائے ونڈ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما رانا جمیل منج نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کا بنیادی فلسفہ عوام کی خدمت، بالخصوص کمزور اور محروم طبقات کو آگے لانا ہے، پیپلز پارٹی عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور اس نے ہمیشہ عوام کے حقوق کے لیے جدوجہد کی ہے۔ انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ سیاسی جماعتوں کی اصل طاقت ان کے کارکن اور ورکرز ہوتے ہیں، جو مشکل حالات میں بھی اپنی جماعت کے ساتھ کھڑے رہتے ہیں

سندھ یونیورسٹی کیمپس ٹھٹھہ میں 2027 کے داخلوں کے لیے انٹری ٹیسٹ، طلبہ کی بڑی تعداد میں شرکت

کیمپس میں 10 مزید کلاس رومز، لا کی کلاسز کے آغاز اور طلبہ کے لیے بس سروس کی ضرورت ہے، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر مصباح بی بی

ٹھٹھہ (رپورٹ واحد شورو) سندھ یونیورسٹی کیمپس ٹھٹھہ میں 2027 کے داخلوں کے لیے انٹری ٹیسٹ، طلبہ کی بڑی تعداد میں شرکت کیمپس میں 10 مزید کلاس رومز، لا کی کلاسز کے آغاز اور طلبہ کے لیے بس سروس کی ضرورت ہے، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر مصباح بی بی سندھ یونیورسٹی کیمپس ٹھٹھہ میں سال 2027 کے لیے مختلف شعبہ جات میں داخلوں کی غرض سے انٹری ٹیسٹ کا انعقاد کیا گیا، جس میں ضلع ٹھٹھہ کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔ اس موقع پر کیمپس کی پرو وائس چانسلر ڈاکٹر مصباح بی بی نے تعلیمی سہولیات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ٹھٹھہ میں یونیورسٹی کیمپس کا قیام مقامی نوجوانوں کے لیے ایک بڑی سہولت ہے، جہاں سے تعلیم حاصل کرنے والے متعدد طلبہ آج اعلیٰ عہدوں پر فائز اور مختلف کاروباری شعبوں سے وابستہ ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر مصباح بی بی نے کہا کہ کیمپس میں اس وقت بڑی تعداد میں طلبہ و طالبات زیر تعلیم ہیں، تاہم کلاس رومز کی کمی کے باعث تعلیمی سرگرمیوں میں مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیمپس کی ضروریات پوری کرنے کے لیے فوری طور پر مزید 10 کمروں کی ضرورت ہے،

ناروے جین وفد کا ڈی پی او کمپلیکس کا دورہ، ڈی پی او فیصل شہزاد سے ملاقات

کھاریاں (این این آئی) نارویجین وفد کا ڈی پی او کمپلیکس کا دورہ، ڈی پی او فیصل شہزاد سے ملاقات تفصیلات کے مطابق نارویجین وفد نے ڈی پی او کمپلیکس کا دورہ کیا اور ڈی پی او فیصل شہزاد سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران کمیونٹی پولیسنگ، باہمی تعاون اور دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ڈی پی او فیصل شہزاد نے وفد کو سیف سٹی کا دورہ کروایا اور سیف سٹی کے جدید مانیٹرنگ سسٹم، کیمروں کی مدد سے نگرانی اور پولیسنگ کے نظامِ کار کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔

بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے مشترکہ تعاون سے جاری رخشان سپورٹس و کلچر فیسٹیول

فائنل مقابلہ دانیال جان کبدانی کی ٹیم اور شہید مصدق جان کی ٹیم کے درمیان کھیلا گیا

خاران (رپورٹ محمد عیسیٰ حسنی) حکومت بلوچستان کے رائیز پروگرام اور بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے مشترکہ تعاون سے جاری رخشان سپورٹس و کلچر فیسٹیول کے سلسلے میں والی بال (شوٹنگ) ٹورنامنٹ کا شاندار اور انتہائی سنسنی خیز فائنل میچ اختتام پذیر ہو گیا۔ فائنل مقابلہ دانیال جان کبدانی کی ٹیم اور شہید مصدق جان کی ٹیم کے درمیان کھیلا گیا، جس میں دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں نے اعلیٰ درجے کی کھیل کی مہارت، بہترین اسپورٹس مین شپ اور بے مثال جوش و جذبے کا مظاہرہ کیا۔ کانٹے دار مقابلے کے بعد دانیال جان کبدانی کی ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فائنل اپنے نام کر لیا اور ٹورنامنٹ کی چیمپئن بن گئی۔ فائنل میچ کے مہمان خصوصی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر خاران عمر جمالی تھے۔ انہوں نے فائنل جیتنے والی ٹیم کو مبارکباد دی اور تمام کھلاڑیوں کے کھیل کو سراہا۔ اپنے خطاب میں ان کا کہنا تھا کہ کھیلوں کی سرگرمیاں نہ صرف جسمانی اور ذہنی نشوونما کا ذریعہ ہیں بلکہ یہ نوجوانوں میں نظم و ضبط، ٹیم ورک، برداشت، باہمی ہم آہنگی اور مثبت مسابقت کے جذبے کو فروغ دینے میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ ضلع خاران میں اس نوعیت کے ایونٹس کا انعقاد وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جبکہ حکومت بلوچستان کے تعاون سے جاری رائیز پروگرام کے تحت ہونے والے کھیلوں کے اس طرح کے ایونٹس سے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی ممکن ہوگی

Daily BOLAN HUB Balochistan
روزنامہ بولان حب بلوچستان
چیف ایڈیٹر ★ محمد الیاس کھوسہ
Mobile: 0336-6113760
فون و فیکس 0853-310203
قیمت 20 روپے
پیر 12 اکتوبر 2026ء، بمطابق 29 ربیع الثانی 1448ھ

پاکستان میں معیاری فلموں کی پروڈکشن کیلئے بھرپور اقدامات اور معاونت کی جائیگی، عطا تارڑ

سینٹرل مانیٹرنگ یونٹ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ منصوبہ ہے جس سے بیانیہ سازی سے متعلق رپورٹس مرتب کرنے اور موثر حکمت عملی طے کرنے میں مدد ملے گی

عطاء اللہ تارڑ کی ڈائریکٹوریٹ آف الیکٹرانک میڈیا اینڈ پبلی کیشنز کے زیراہتمام مختلف منصوبوں کے جائزہ اجلاس کے دوران گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیراطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ پاکستان میں معیاری فلموں کی پروڈکشن کے لئے بھرپور اقدامات اور معاونت کی جائے گی۔ یہ بات انہوں نے پیر کو یہاں ڈائریکٹوریٹ آف الیکٹرانک میڈیا اینڈ پبلی کیشنز کے زیراہتمام مختلف منصوبوں کے جائزہ اجلاس کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں وفاقی وزیراطلاعات کو سنٹرل مانیٹرنگ پروجیکٹ کے دائرہ کار میں توسیع اور ٹیکنالوجی کی بہتری سمیت نیشنل سینٹر آف فلمز (این سی ایف) کے قیام کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ سینٹرل مانیٹرنگ پروجیکٹ کا آغاز جنوری 2023ء میں ہوا، یہ منصوبہ رواں سال جون 2026ء تک مکمل کیا جائے گا۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے سنٹرل مانیٹرنگ پروجیکٹ کی بروقت تکمیل پر زور دیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ سینٹرل مانیٹرنگ یونٹ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ منصوبہ ہے، جس سے بیانیہ سازی سے متعلق رپورٹس مرتب کرنے اور موثر حکمت عملی طے کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے سے نجی شعبے کو بھی فائدہ ہوگا جہاں وہ اپنے مواد کا تجزیہ کرنے کی سہولت حاصل کر سکیں گے۔ اس موقع پر ڈائریکٹوریٹ آف الیکٹرانک میڈیا اینڈ پبلی کیشنز انتظامیہ نے پی سی ون اور منظور شدہ ورک پلان کے مطابق منصوبے کی جون 2026ء تک بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے تمام ضروری اقدامات کا یقین دہانی کرائی۔ اجلاس میں منصوبے کی پیشرفت کا جائزہ لینے اور کسی بھی رکاوٹ کی بروقت نشاندہی اور ازالے کے لئے باقاعدہ بنیادوں پر جائزہ اجلاس منعقد کرنے پر بھی اتفاق ہوا۔ اجلاس کو نیشنل سینٹر آف فلمز (این سی ایف) کے قیام کے حوالے سے بھی آگاہ کیا گیا۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ پاکستان میں معیاری فلموں کی پروڈکشن کے لئے بھرپور اقدامات اور معاونت کی جائے گی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ نیشنل سینٹر آف فلمز، ڈائریکٹوریٹ آف الیکٹرانک میڈیا اینڈ پبلی کیشنز کے فلم ونگ کی تنظیم نو کے ذریعے قائم کیا گیا، نیشنل فلم پالیسی 2018ء کے آفیشل کسٹوڈین کے طور پر نیشنل سینٹر آف فلمز (این سی ایف) فلم اور ڈرامہ انڈسٹری کے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے رابطہ و ہم آہنگی یقینی بناتا ہے، پالیسی کے تحت مراعات کے نفاذ میں سہولت کی فراہمی اور منظم روابط، معاہدوں اور عالمی پلیٹ فارمز میں شرکت کے ذریعے پاکستان کی سینما صنعت کو بین الاقوامی سطح پر فروغ دینے کے لئے اقدامات بھی اٹھائے جاتے ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ فلمی صنعت کی بحالی کیلئے وزارت اطلاعات ونشریات کی جانب سے مالی مراعات متعارف کرائی گئی ہیں، سینماٹوگرافک آلات پر استثنی، سینما آپریٹرز اور فیچر فلمز کی تیاری کے لئے ٹیکس ریلیف، فلم اینڈ ڈرامہ فنانس فنڈ کے تحت کارپوریٹ سوشل رسپانسبلٹی سے منسلک ٹیکس کریڈٹس شامل ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ فلم اور ڈرامہ کے شعبے میں تعاون کے فروغ کے لئے متعدد ممالک کے ساتھ مفاہمتی یادداشتوں پر بھی دستخط کئے گئے ہیں جن کا مقصد مواد کے تبادلے، مشترکہ پروڈکشنز اور بین الاقوامی فلم فیسٹیولز میں شرکت کو فروغ دینا ہے۔


کوئٹہ، بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ پالیسی ڈائیلاگ برائے شراکت داران کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

سعودی عرب، گرد وغبار کے باعث حادثات میں 4 افراد جاں بحق

الرین، بیشہ شاہراہ پر گرد و غبار کے باعث 14 گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں، رپورٹ

ریاض (این این آئی) سعودی عرب میں جمعیکو الرین، بیشہ شاہراہ پر گرد وغبار کے باعث 14 گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں۔ غیرملکی خبر رساں ادارے کے مطابق روڈ سکیورٹی فورس کے مطابق حادثے میں 4 افراد جاں بحق اور 19 زخمی ہوگئے۔ حکام کے مطابق زخمیوں کو سعودی ہلال احمر کی ایمبولنس کے ذریعے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ اسپتال انتظامیہ کے مطابق کچھ زخمیوں کو حالت بہتر ہونے کے بعد گھر بھیج دیا گیا



عوامی مفادات، امن اور ترقی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، میر علی حسن زہری

ضلع حب کو ایک مثالی، ترقی یافتہ اور خوشحال ضلع بنانے کا عزم غیر متزلزل ہے، چالیس سالہ محرومیوں کا خاتمہ اپنے عوامی مفادات کے منصوبوں کی تکمیل سے کریں گے حب کی تقدیر تیزی سے بدل رہی ہے

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور حب ماسٹر پلان سے ایک نئے، جدید اور روشن حب کی بنیاد رکھی جارہی ہے، دریجی میں بدلتی ہوئی سیاسی صورتحال، نئی اور پرانی صف بندیوں اور مختلف حلقوں کی سرگرمیوں کا جمہوری، آئینی اور عوامی قوت سے مقابلہ کریں گے

عوام کی حمایت سے ترقی کا سفر ہر صورت جاری رہے گا، یہ ضلع حب کی خوشحالی اور ترقی کا عوام سے کیا گیا وہ عہد ہے جسے ہر صورت پورا کیا جائے گا دریجی سمیت ضلع بھر میں ترقی مخالف اور مفاد پرست عناصر کی ہر سازش کا عوامی طاقت، اتحاد اور خدمت کی سیاست سے مقابلہ کیا جائے گا

ماضی میں چالیس سالہ تاریک دور میں عوام کو جن محرومیوں، پسماندگی اور بنیادی سہولیات کی کمی کا سامنا رہا اب اس صورتحال کو عوام کی طاقت سے دور کر رہے ہیں

حب (نمائندہ بولان) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما، ترجمان صدر آصف علی زرداری وسینئر صوبائی نائب صدر پی پی بلوچستان میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ ضلع حب کو ایک مثالی، ترقی یافتہ اور خوشحال ضلع بنانا ان کا پختہ عزم ہے۔ (بقیہ نمبر 1 صفحہ 7 پر)

پاکستان میں ہمیشہ دھاندلی کا شور مچایا جاتا ہے، گورنر پنجاب

ن لیگ سے اتحاد شوق یا محبت کا نہیں بلکہ مجبوری کا ہے، ن لیگ کے ساتھ نہ بیٹھتے تو ملک شاید اس حالت میں بھی نہ ہوتا

لاہور (جی این ایم) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر کا کہنا ہے کہ پاکستان میں ہمیشہ دھاندلی کا شور مچایا جاتا ہے، ن لیگ سے اتحاد شوق یا محبت کا نہیں بلکہ مجبوری کا ہے، ن لیگ کے ساتھ نہ بیٹھتے تو ملک شاید اس حالت میں بھی نہ ہوتا، پاکستان ہم سب کا ہے، سب اداروں کو اپنی حدود میں رہنا چاہئے، گورنر ہاؤس پنجاب میں صدر مملکت آصف علی زرداری کی سالگرہ کی تقریب منعقد کی گئی جس میں پیپلز پارٹی کے رہنماں راجہ پرویز اشرف، ثمینہ خالد گھرکی، اسلم گل سمیت دیگر رہنماں نے شرکت کی۔ تقریب میں صدر مملکت آصف علی زرداری کی سالگرہ کا کیک بھی کاٹا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر پنجاب نے مزید کہا کہ پیپلز پارٹی نے ملک کے وسیع تر مفاد میں حکومت کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا۔ پیپلز پارٹی وزارتیں لینے کے حق میں نہیں حالانکہ ن لیگ ہمیں وزارتیں دینا چاہتی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ملک کے حالات بہتر ہوں اس کیلئے پیپلز پارٹی نے قربانی دی اور ن لیگ کے ساتھ حکومت بنائی۔ آئی پی پیز کے ساتھ کئے گئے معاہدے قوم پر ظلم ہے۔ بنگلہ دیش اور افغانستان میں پاکستان کی نسبت بجلی قدرے سستی ہے۔ حکومتی لوگوں کی 42 کمپنیاں آئی پی پیز میں ہیں ان سمیت سب کا آڈٹ ضرور ہونا چاہیے۔ سابق نگراں وفاقی وزیر گوہر اعجاز کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں


وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

نواز شریف اور آصف زرداری تاریخ کے غلط رخ پر کھڑے ہیں، فواد چوہدری

جو رکن ان دونوں کے ساتھ کھڑا ہے وہ مستقبل کی سیاست میں نظریں نہیں ملا سکے گا، عمران خان کو 14 ماہ سے جیل میں رکھا ہوا ہے، کسی کو کیا فرق پڑا؟

لوگوں نے نشان ڈھونڈ ڈھونڈ کر ووٹ ڈالا اور ایم پی ایز اور ایم این ایز کو اسمبلیوں میں بھیجا، بانی پی ٹی آئی اس وقت مظلوم ہیں، عوام ان کے ساتھ کھڑی ہے میڈیا سے گفتگو

لاہور (اے ایف بی) سابق وفاقی وزیر فواد چودھری نے کہا ہے کہ نواز شریف اور آصف زرداری آج تاریخ کے غلط رخ پر کھڑے ہیں۔ سننے میں آرہا ہے آج کابینہ میٹنگ میں پی ٹی آئی پر پابندی کے معاملے کو اٹھایا جارہا ہے، نواز شریف اور آصف زرداری آج تاریخ کے غلط رخ پر کھڑے ہیں، جو رکن ان دونوں کے ساتھ کھڑا ہے وہ مستقبل کی سیاست میں نظریں نہیں ملا سکے گا۔ آپ نے عمران خان کو 14 ماہ سے جیل میں رکھا ہوا ہے، کسی کو کیا فرق پڑا؟ لوگوں نے نشان ڈھونڈ ڈھونڈ کر ووٹ ڈالا اور ایم پی ایز اور ایم این ایز کو اسمبلیوں میں بھیجا، بانی پی ٹی آئی اس وقت مظلوم ہیں، عوام ان کے ساتھ کھڑی ہے چیدہ کو لاہور کی انسداد دہشتگردی عدالت میں پیشی کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے فواد چودھری نے کہا کہ عدالتوں کا حق سلب کر لیا گیا، نہ آپ سپریم کورٹ کو مان رہے ہیں نہ عوام کے فیصلوں کو اہمیت دی جارہی ہے، پاکستان میں انارکی کی فضا پیدا کر دی گئی ہے، اس وقت پاکستان میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں جاری ہیں، دنیا پاکستان میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو دیکھ رہی ہے۔ سابق وفاقی وزیر نے کہا کہ اب ان کا ذہن ہے، ہم نے عدالتی عدم استحکام پیدا کرنا ہے، آئندہ دنوں میں لوگوں کی مہنگائی کی وجہ سے مزید چیخیں نکلی ہیں، عوام ملٹری کے خلاف مہم سے دور رہیں، جو باہر بیٹھ کر عوام کو اداروں سے لڑانا چاہتے ہیں ہمیں اس مہم کا حصہ نہیں بننا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ڈیجیٹل دہشتگردی پی ٹی آئی کی طرف سے نہیں پاکستان مخالف لوگوں کی طرف سے ہو رہی ہے، پاکستان کو استحکام کی طرف لے جانا ہے، عمران خان کے بغیر ملک میں سیاسی استحکام نہیں آسکتا۔

بین الاقوامی مالیاتی معاونت میں کمی، غیرملکی قرضوں کا ہدف پورا نہ ہوسکا

17 ارب ڈالر کے مقابلے میں صرف 9 ارب 81 کروڑ ڈالر کے غیرملکی قرضے موصول

کراچی (یو این اے) بین الاقوامی مالیاتی معاونت میں کمی کے باعث پاکستان کو گزشتہ مالی سال میں 17 ارب ڈالر کے مقابلے میں صرف 9 ارب 81 کروڑ ڈالر کے غیرملکی قرضے اور گرانٹس موصول ہوئے۔ اقتصادی امور ڈویژن نے بیرونی مالی معاونت اور قرضوں کی تفصیلات جاری کر دیں، رپورٹ کے مطابق گزشتہ مالی سال 17 ارب 61 کروڑ ڈالر تخمینہ کے مقابلے صرف 9.81 ارب ڈالر کا بیرونی قرض مل سکا۔ اعداد وشمار کے مطابق جون کے دوران 2 ارب 25 کروڑ 74 لاکھ ڈالر بیرونی ذرائع سے قرض لیا گیا، کثیرالجہتی معاہدوں کے تحت 1 ارب 14 کروڑ 46 لاکھ ڈالر قرض حاصل کیا گیا رپورٹ کے مطابق باہمی معاہدے کے تحت گزشتہ ماہ جون کے دوران 2 کروڑ 46 لاکھ ڈالر قرض لیا گیا، نیا پاکستان سرٹیفکیٹ کے تحت 8 کروڑ 91 لاکھ ڈالر، 99 کروڑ 90 لاکھ ڈالر فارن کمرشل قرض لیا، جولائی 2023 سے جون 2024 تک کثیرالجہتی معاہدوں کے تحت 4 ارب 28 کروڑ ڈالر قرض لیا۔ زیر جائزہ عرصے کے دوران کثیرالجہتی معاہدوں میں سب سے زیادہ قرض ایشیائی ترقیاتی بینک، ورلڈ بینک گروپ سے لیا، اے ڈی بی سے 1 ارب 32 کروڑ 76 لاکھ ڈالر، عالمی بینک سے 1 ارب 92 کروڑ ڈالر قرض لیا۔

امن وامان کا قیام، خیبر پختونخوا پولیس نے وفاق سے 257 کروڑ طلب کر لئے

پشاور (انٹرنیوز) خیبر پختونخوا پولیس نے امن وامان یقینی بنانے کیلئے وفاق سے 257 کروڑ طلب کر لئے۔ تفصیلات کے مطابق خیبر پختونخوا حکومت نے صوبے میں امن وامان یقینی بنانے کیلئے درکار سامان کی خریدی کیلئے وفاق سے 257 کروڑ روپے طلب کر لئے ہیں۔ خیبر پختونخوا پولیس کی جانب سے وفاقی وزارت داخلہ کو بھیجی گئی سمری میں کہا گیا ہے کہ گاڑیوں کی خریداری کیلئے ایک ارب 56 کروڑ روپے، اسلحے کی خریداری کیلئے 40 کروڑ روپے، تکنیکی سامان کیلئے 10 کروڑ، بلٹ پروف جیکٹس اور ہیلمٹس کیلئے 50 کروڑ روپے درکار ہیں۔

ٹیوب ویلز کی سولر پر منتقلی زیر زمین پانی کے ذخائر کیلئے خطرناک قرار

28 ہزار کے لگ بھگ رجسٹرڈ ٹیوب ویلز کے علاوہ صوبے میں بیس ہزار کے لگ بھگ ٹیوب ویلز غیر قانونی کنکشنز سے بجلی لے رہے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان کی وفاقی اور بلوچستان حکومت بجلی کی سبسڈی کے بوجھ کو کم کرنے کے لیے بلوچستان میں زراعت کے لیے استعمال ہونے والے 28 ہزار سے زائد ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے جارہی ہے۔ حکام اس منصوبے کو بلوچستان میں بجلی کے نظام میں بہتری، زمینداروں کی آبپاشی کے لیے برقی طلب کو پورا کرنے، کیسکو کے خسارے اور گردشی قرضے میں کمی کے لیے اہم قرار دے رہے ہیں۔ تاہم بیشتر ماہرین نے ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے کو زیر زمین پانی کے ذخائر کے لیے خطرناک قرار دیا ہے اور خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اس کے نتیجے میں صوبے کے بیشتر علاقوں میں پہلے سے موجود پانی کے بحران میں اضافے کے ساتھ ساتھ تباہ کن ماحولیاتی اور سماجی اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔ ماہرین نے اس منصوبے کے نقصانات کو کم کرنے کے لیے اقدامات پر زور دیا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے پیر کو اپنے دورہ کوئٹہ کے موقع پر اس منصوبے کا اعلان کیا۔ اس سلسلے میں وفاقی اور صوبائی حکومت کے مابین معاہدے پر دستخط بھی ہوئے۔ معاہدے کے تحت 55 ارب روپے کے منصوبے کے لیے 70 فیصد رقم (38 ارب 50 کروڑ روپے) (وفاقی حکومت جبکہ 30 فیصد) 16 ارب 50 کروڑ روپے) بلوچستان حکومت دے گی۔ بلوچستان اور وفاقی حکومت کے ساتھ بلوچستان کے زمیندار بھی اس منصوبے کو تاریخی قرار دے رہے ہیں۔ زمیندار ایکشن کمیٹی کے سیکریٹری جنرل عبدالرحمان بازئی کا کہنا ہے کہ یہ گزشتہ 15 برس سے ہمارا مطالبہ تھا جس پر موجودہ حکومت نے عملدرآمد کا فیصلہ کیا ہے۔ ان کے بقول اس سے نہ صرف حکومت کو سبسڈی کی مد میں سالانہ اربوں روپے کی بچت ہوگی بلکہ فصلوں کو زمینی پانی سے سیراب کرنے کے لیے بجلی کی فراہمی کا زمینداروں کا دیرینہ مسئلہ بھی حل ہوجائے گا۔

سولر پینلز کی پائیداری کی میعاد پر اثر انداز ہونے والے عوامل

سولر پینل 25 سے 30 سال کی مدت کے دوران ناکارہ ہوجاتے ہیں

اسلام آباد (یو این اے) سولر پینلز کی عمر یعنی پائیداری کی میعاد پر بھی بہت سے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ سولر پینلز کی پائیداری کتنی ہوتی ہے یعنی وہ کتنی مدت تک کارآمد رہتے ہیں۔ کسی بھی سولر پینل کی کارکردگی اور پائیدار کا مدار ماحول، موسم، ماڈیول کی قسم، ریکنگ سسٹم اور دیگر بہت سے معاملات پر ہوتا ہے۔ کسی بھی سولر پینل کی کوئی اینڈ ڈیٹ نہیں دی جاسکتی۔ بہت سے معاملات میں یہ بھی ہوتا ہے کہ بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت میں کمی کے باعث سسٹم کو ریٹائر کرنا پڑتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ سولر پینلز سے بجلی کی پیداوار میں واقع ہونے والی کمی کو ڈیگریڈیشن کہا جاتا ہے۔ نیشنل رینیوایبل انرجی لیبارٹری کے مطابق اس کی شرح بالعموم 0.5 فیصد سالانہ ہوتی ہے۔ سولر پینل تیار کرنے والے اندازہ لگاتے ہیں کہ 25 سے 30 سال کی مدت کے دوران سولر پینل ناکارہ ہوجاتے ہیں اور انہیں بدلنا پڑتا ہے۔ عمومی سطح پر تسلیم کی جانے والی میعاد 25 سال ہے۔ عام سولر پینل 20 سال کی مدت میں اپنی اصل صلاحیت کے 90 فیصد کے مساوی پیداوار دیتا ہے۔ پینل کے میٹریل کا معیار ڈیگریڈیشن پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔ اگر میٹریل اچھا نہ ہو تو پیداوار کا گراف 2.5 فیصد تک گر جاتا ہے۔ ڈیگریڈیشن کا تعلق ماڈیول، میٹریل اور ٹیکنالوجی سے ہے۔ میٹریل کا تنوع اور خراب کارکردگی بھی پیکیج اور دیگر صورتوں میں پیداوار پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اچھی خاصی ڈیگریڈیشن پوٹینشیل انڈیوسڈ ڈیگریڈیشن کے ہاتھوں ہوتی ہے۔ اگر اس کی مزاحمت کرنے والا میٹریل کسی پینل میں زیادہ ہو تو اس کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے۔ بہت سے سولر پینلز سورج کی روشنی میں شروع کے چند گھنٹوں کے دوران اپنی لائٹ انڈیوسڈ ڈیگریڈیشن کے ہاتھوں اپنی استعداد کھو بیٹھتے ہیں۔ موسمی حالات بھی سولر پینلز کی کارکردگی پر منفی اثرات مرتب کرتے ہیں۔ زمین کے نزدیک ہوا کی تہوں میں یا زمین کے اندر موجود حرارت بھی سولر پینلز کی کارکردگی خراب کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی عمر گھٹاتی ہے۔ اس صورت میں ریئل ٹائم پیداوار بھی گھٹتی ہے اور عمر بھی کمی واقع ہوتی ہے۔ مینوفیکچرر کی ڈیٹا شیٹ دیکھ کر معلوم کیا جاسکتا ہے کہ جو سولر پینل خریدار جارہا ہے وہ حدت کس حد تک برداشت کرے گا یعنی اس کی واقعی عمر کتنی رہے گی۔ غیر معمولی حدت کے دوران اچھی طرح کام کرنے والے سولر پینل، ظاہر ہے، مہنگے ملتے ہیں۔ 25 سینٹی گریڈ کی معیاری حد سے زیادہ حدت کی صورت میں ریئل ٹائم کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔ عمومی تاثر یا تصور یہ ہے کہ جب بلا کی گرمی پڑ رہی ہو

پاسپورٹ پرنٹنگ بحران ایک بار پھر شدت اختیار کر گیا

اسلام آباد (یو این اے) ملک میں پاسپورٹ پرنٹنگ بحران ایک بار پھر شدت اختیار کر گیا۔ لیمی نیشن پیپر کی کمی کے بعد سیاہی کا ذخیرہ بھی ختم ہونے سے پاسپورٹس کا بیک لاگ ختم ہونے کے بجائے بڑھنے لگا ہے۔ ذرائع کے مطابق متعلقہ کمپنی کی جانب سے تاخیر سے سیاہی بھجوانے کے باعث پاسپورٹس کے اجرا میں بحرانی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ پاسپورٹس کی چھپائی کے لیے سیاہی کی ایک کھیپ اٹھائیس جولائی کو اسلام آباد پہنچے گی۔ فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث محکمہ پاسپورٹ کو سیاہی کی کھیپ کلیئر کرانے میں مشکلات درپیش ہیں۔ کھیپ بروقت کلیئر نہ ہونے سے پاسپورٹس کی پیداواری صلاحیت کو برقرار رکھنا مشکل ہے۔ ڈی جی پاسپورٹ نے کسٹمز حکام کو خط لکھ کر سیاہی کی کھیپ فوری کلیئر کرنے کیلئے تعاون کی درخواست کردی۔ خط میں کھیپ کی کلیئرنس کے پندرہ دن کے اندر محکمہ کسٹمز کی ادائیگیاں کلیئر کرنے کی بھی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ ڈی جی پاسپورٹ اینڈ امیگریشن نے لکھا کہ پاکستان کسٹمز مخر ادائیگی کی بنیاد پر سیاہی کی کھیپ فوری کلیئر کرے۔

خالصتان ریفرنڈم ووٹنگ پر پابندی نہیں لگائی جاسکتی، کیلگری میئر

ایم پی آریہ کو اپنے مادر وطن واپس جانا چاہئے، وہ اپنے آقا ہندوستانی وزیراعظم مودی کی ہدایت پر سکھوں کیخلاف نفرت انگیز مہم چلا رہا ہے

کیلگری (کینیڈا) (اے ایف بی) کیلگری کی میئر جیوتی گونڈیک نے کہا ہے کہ سٹی کونسل کل (اتوار کو) خالصتان ریفرنڈم کی ووٹنگ کو ہندوستانی حکومت کے اس اعتراض پر نہیں روک سکتی کہ اس کا انعقاد کرنے والے گروپ پر ہندوستان میں پابندی عائد ہے لہٰذا اسے اجازت نہیں ملنی چاہیے۔ ایک انٹرویو میں میئر جیوتی گونڈیک نے کہا کہ وہ خالصتان ووٹنگ کو ایک مسئلہ کے طور پر نہیں دیکھتی ہیں کیونکہ اس میں شامل افراد ایک جائز اور جمہوری مشق کر رہے ہیں۔ ان کا آفس قانونی تقاریب کو نہیں روک سکتا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کسی بھی وقت میونسپل پلازہ میں جمع ہو سکتے ہیں وہ جو چاہیں کر سکتے ہیں۔ سٹی آف کیلگری نیامریکہ میں قائم ایک گروپ سکھز فار جسٹس کو 28 جولائی کو میونسپل پلازہ میں ایک ریفرنڈم کرانے کی اجازت دی ہے۔ کارپوریٹ پراپرٹیز اینڈ بلڈنگز کے ڈائریکٹر ایان فلیمنگ نے کہا کہ اگر افراد اور تنظیمیں مناسب سرگرمیوں اور طرز عمل کی توقعات اور رہنما اصولوں پر عمل پیرا ہوں تو وہ پلازہ کو بغیر اجازت یا درخواست استعمال کر سکتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق جمعہ کو سینکڑوں مقامی سکھوں نے شہر میں ایک کار ریلی میں حصہ لیا جو گردوارہ دشمش کلچرل سینٹر سے شروع ہوئی اور اس نے تین گھنٹے تک شہر کا دورہ کیا۔ 100 سے زائد گاڑیاں ریلی کا حصہ تھیں

دفعہ 144 کی خلاف ورزی کرنیوالوں سے سختی سے نمٹا جائے گا، عظمیٰ بخاری

خیبرپختونخوا کے عوام 11 سال سے انقلابی تقریریں، ریاست مخالف پروپیگنڈے سے پیٹ بھر رہے ہیں

مشن دھرنوں سے اقتدار تک پہنچنا ہے، اب پہلے جیسی سہولت کاری دستیاب نہ دھرنے کے فنانسر میسر ہیں، بیان

لاہور (انٹرنیوز) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ 2014ء سے سڑکوں پر موجود جماعت 3 دن گھر آرام کر لے، ان کا مشن دھرنوں سے اقتدار تک پہنچنا ہے، اب پہلے جیسی سہولت کاری دستیاب نہ دھرنے کے فنانسر میسر ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ایک بیان میں وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا کہ پنجاب میں دفعہ 144 دہشتگردی کے خدشے کے پیش نظر نافذ کی گئی ہے، جو بھی قانون کی خلاف ورزی کرے گا اس سے سختی سے نمٹا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ احتجاج اور دھرنے کے نام پر شہریوں کی زندگی اجیرن بنانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جو جماعت 2014 سے سڑکوں پر ہے وہ 3 دن گھر میں آرام کرلے، ان کا مشن دھرنوں کے ذریعے اقتدار تک پہنچنا ہے تاہم اب پہلے جیسی سہولت کاری دستیاب نہیں اور نہ ہی دھرنے کے فنانسر میسر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں افراتفری اور ہیجان کی کیفیت پیدا کرنا ان کا ایجنڈا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے پاس احتجاج اور دھرنے کیلئے خیبر پختونخوا موجود ہے، کچھ دن قبل بنوں میں ہونیوالے افسوسناک واقعے پر ابھی بھی قوم کے بہت سارے سوالات موجود ہیں، خیبر پختونخوا کے عوام کی بدقسمتی ہے کہ ان پر خرچ ہونیوالا پیسہ اگلے 5 سال تک دھرنوں اور احتجاج پر خرچ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مریم نواز پنجاب کے عوام کو سستی روٹی، سستا آٹا اور مفت ادویات دے رہی ہیں جبکہ خیبر پختونخوا کے عوام 11 سال سے انقلابی تقریریں، ریاست مخالف پروپیگنڈے سے پیٹ بھر رہے ہیں۔

امہ سستا دسترخوان سے اب تک ساڑھے تین لاکھ افراد مستفید

امہ سستا دسترخوان سفید پوش طبقے کی مدد کا ایک باوقار طریقہ ہے، اہل خیر امہ سستا دسترخوان کے معاون بنیں

کراچی (این این آئی) امہ سستا دسترخوان سفید پوش طبقے اور مزدور پیشہ افراد کیلئے امید کی کرن بن گیا ہے، اب تک ساڑھے تین لاکھ افراد مستفید ہو چکے ہیں، امہ ویلفیئر ٹرسٹ پاکستان کے تحت کراچی میں پی آئی ڈی سی پل سے متصل ایم ٹی خان روڈ پر قائم امہ سستا دسترخوان امہ ویلفیئر ٹرسٹ کا ایک منفرد و آئیڈیل پروجیکٹ ہے جہاں غریب و سفید پوش افراد 30 روپے کی نہایت معمولی قیمت پر روزانہ باعزت ماحول میں معیاری کھانا کھا رہے ہیں، امہ سستا دسترخوان کے منیجر محمد عمران کے مطابق مہنگائی سے پریشان سفید پوش طبقے کیلئے امہ سستا دسترخوان انتہائی مفید ہے، جس سے سینکڑوں افراد کو روزانہ سستا معیاری کھانا فراہم کیا جارہا ہے، کھانے کی تقسیم کے دوران لوگوں کی عزت نفس کا پورا خیال رکھا جاتا ہے، امہ دسترخوان سے کوئی بھی ضرورت مند کھانا کھا سکتا ہے


لاہور۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز لائبریری کا دورہ کر رہی ہیں

وزیراعلیٰ سندھ سے وفاقی انشورنس محتسب کی ملاقات، ادارے کی کارکردگی سے متعلق آگاہ کیا

ہم نے گزشتہ سال کمپنیوں کے خلاف تقریباً 5000 شکایات فوری احکامات جاری کرتے ہوئے 5 ارب روپے کا ریلیف فراہم کیا، ممتاز شاہ

کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے وفاقی انشورنس محتسب سید ممتاز شاہ نے وزیراعلیٰ ہاؤس میں ملاقات کی اور انہیں اپنے ادارے کی کارکردگی سے متعلق آگاہ کیا۔ ممتاز شاہ نے وزیراعلیٰ کو بتایا کہ وفاقی انشورنس محتسب کا ہیڈ کوارٹر کراچی میں ہے اور ریجنل دفاتر حیدرآباد، سکھر، لاہور، ملتان، اسلام آباد، پشاور اور کوئٹہ میں ہیں۔ ممتاز شاہ نے کہا کہ وفاقی محتسب انشورنس پالیسی ہولڈرز کی شکایات کو دونوں فریقوں کو سن کر حل کرتے ہیں اور محتسب نے پالیسی ہولڈرز کو ریلیف بھی فراہم کیا۔ وفاقی محتسب نے 60 دنوں میں مسائل کو حل کر کے شفاف، منصفانہ اور فوری انصاف فراہم کیا۔ ممتاز شاہ نے کہا کہ ہم نے گزشتہ سال کمپنیوں کے خلاف تقریباً 5000 شکایات فوری احکامات جاری کرتے ہوئے 5 ارب روپے کا ریلیف فراہم کیا۔

پاکستانی قوم ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار، قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں، اسپیکر پنجاب اسمبلی

پاکستان کسی علاقائی یا عالمی بالادستی کو قبول نہیں کرتا، جنگ نہیں بلکہ ڈپلومیسی اور تجارت ہی خطے کی ترقی کا راستہ ہے، ملک احمد خاں

کاروباری طبقے کی حوصلہ افزائی وقت کی اہم ضرورت، اگر مناسب سہولیات فراہم کی جائیں تو پرائیویٹ سیکٹر ملکی معیشت کو درست سمت دے سکتا ہے

لاہور (این این آئی) سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خاں نے کہا ہے کہ بیرونی ایجنسیوں کی سازشیں بے نقاب ہو چکی ہیں اور پاکستانی قوم ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہے، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم متحد ہے اور قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مغربی سرحدوں کی بندش سے آلو کے کاشتکار شدید متاثر ہوئے ہیں تاہم کسانوں کا جذبہ قابل تحسین ہے اور وہ قومی سلامتی پر مالی نہیں بلکہ جانی قربانی دینے کے لیے بھی تیار ہیں۔ سپیکر نے زور دیا کہ کاروباری طبقے کی حوصلہ افزائی وقت کی اہم ضرورت ہے، حکومت پنجاب بزنس فرینڈلی ماحول کے قیام کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اور اگر مناسب سہولیات فراہم کی جائیں تو پرائیویٹ سیکٹر ملکی معیشت کو درست سمت دے سکتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان کسی علاقائی یا عالمی بالادستی کو قبول نہیں کرتا، جنگ نہیں بلکہ ڈپلومیسی اور تجارت ہی خطے کی ترقی کا راستہ ہے جبکہ کھیل کو سیاست کا میدان نہیں بنانا چاہیے اور اسکور سیٹلمنٹ ناقابل قبول ہے۔ سپیکر نے آسٹریلیا کے خلاف تاریخی فتح کو پوری قوم کے لیے باعث فخر قرار دیتے ہوئے کہا کہ قومی کرکٹ ٹیم نے محنت اور وقار کے ساتھ کامیابی ثابت کر دی ہے۔ بسنت کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ تہوار انہیں بے حد پسند ہے اور اس سے ان کا صدیوں پرانا رشتہ ہے، تاہم انسانی جانوں کا تحفظ اولین ترجیح ہے، ایسی ڈور جو جان لیوا ثابت ہو اس سے خوف آتا ہے، حکومت بھرپور کوشش کر رہی ہے کہ اس تہوار کو حادثات سے دور رکھا جائے، اشتہارات اور سیاسی مہم کے ذریعے آگاہی دی جارہی ہے کہ اسے تہوار ہی رکھا جائے، جس کے ہاتھ میں گڈی اور ڈور ہے اس پر سب سے زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

آئی پی پیز سے معاہدے ختم کیے جائیں، بچو عبدالقادر دیوان

پاکستان میں ضرورت سے زیادہ بجلی موجود ہے، بجلی کی زیادہ قیمت شہریوں کو غربت میں دھکیل رہی ہے

کراچی (این این آئی) پاک مسلم الائنس دیوان کے چیئرمین بچو عبدالقادر دیوان نے کہا ہے کہ بجلی کی زیادہ قیمت شہریوں کو غربت میں دھکیل رہی ہے، پاکستان میں ضرورت سے زیادہ بجلی موجود ہے، آئی پی پیز سے معاہدے ختم کیے جائیں۔ آئی پی پیز کو کپیسٹی پیمنٹ کے حوالے سے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس زیادہ بجلی بنانے کی صلاحیت موجود ہے۔ تمام 106 آئی پی پیز کا ڈیٹا پبلک کیا جائے اور قوم کو بتایا جائے کہ کس بجلی گھر نے اپنی صلاحیت کے مطابق کتنی بجلی پیدا کی۔ حکومت جہاں سے سستی بجلی ملے،

خیبر پختونخوا میں 93 فیصد دودھ مضر صحت قرار، مافیا کیخلاف کریک ڈاؤن

پشاور (یو این اے) خیبر پختونخوا فوڈ اتھارٹی کی جانب سے دودھ ٹیسٹنگ مہم کے دوران 93 فیصد دودھ کے نمونے غیر تسلی بخش قرار۔ تفصیلی رپورٹ جاری۔ خیبر پختونخوا فوڈ اتھارٹی کا دودھ سامپلز کلکشن اور ٹیسٹنگ مہم اختتام پذیر ہوگئی ہے۔ اس مہم کے اختتام پر سامنے آنے والی تفصیلی رپورٹ میں ہوشربا انکشافات سامنے آئے ہیں

لورالائی، مسافر بس حادثے میں 2 افراد جاں بحق، 13 زخمی

لورالائی (انٹرنیوز) لورالائی میں مسافر بس حادثے میں 2 افراد جاں بحق، 13 زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق لورالائی میں ڈی جی خان روڈ شیر جان کڈی کے مقام پر مسافر بس الٹنے کے نتیجے میں 2 افراد جاں بحق اور 13 زخمی ہوگئے۔

حزب اللہ پر فیصلہ کن جارحیت کی تیاری میں ہیں، اسرائیلی فوج کا انتباہ

تل ابیب (این این آئی) حزب اللہ کے خلاف لبنان میں فیصلہ کن حملے کی تیاری کر رہے ہیں۔ غیرملکی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ بات اسرائیلی فوج کے ایک اہم کمانڈر نے کہی۔ کمانڈر کے مطابق کئی ماہ سے جاری سرحدوں پر کئی ماہ سے جاری لڑائی کے بعد ہم اب حزب اللہ کے خلاف فیصلہ کن جارحیت کریں گے۔

سیلانی کو پرائم منسٹر یوتھ پروگرام میں اشتراک عمل کی دعوت

حکومت اور سیلانی کے درمیان ایم او یو سائن کیا جائے گا، ارفع کریم پروجیکٹ سمیت دیگر منصوبوں میں تعاون کی پیشکش

کراچی (این این آئی) وزیراعظم یوتھ پروگرام کے چیئرمین رانا مشہود احمد خان نے کہا ہے کہ حکومت نوجوانوں کے بہتر مستقبل کے لیے جو کرنا چاہتی ہے وہ سیلانی ویلفیئر کے تحت پہلے ہی کیا جارہا ہے اس لیے ہم سیلانی کو پی ایم یوتھ پروگرام میں اشتراک عمل کی دعوت دیتے ہیں، ہم نوجوانوں کے بہترین مستقبل کے لیے سیلانی کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ کے ہیڈ آفس کے دورے کے موقع پر کیا۔ ہیڈ آفس آمد پر سیلانی کے بانی اور چیئرمین مولانا بشیر فاروق قادری، سی ای او مدنی بشیر فاروق، سی او او محمد غزال اور ایجوکیشن بورڈ کے سربراہ افضل چامڑیہ نے ان کا استقبال کیا۔ رانا مشہود احمد خان نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ کی حکومت نوجوانوں کی بہترین تعلیم و تربیت چاہتی ہے اور یہ خواب ہمیں سیلانی میں پورا ہوتا نظر آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں آئی ٹی کی تعلیم کے فروغ میں سیلانی کی خدمات حاصل کی جائیں گی اور ارفع کریم آئی ٹی پروجیکٹ میں سیلانی کو شامل کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ حضرت داتا گنج بخش کے مزار سے متصل کتب خانہ جو پہلے ہی سیلانی کو مل چکی ہے اس میں بھی آئی ٹی پروگرام میں وزیراعظم یوتھ پروگرام کے تحت تعاون کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں حکومت پاکستان اور سیلانی کے درمیان ایم او یو سائن کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کے نوجوانوں سے ملاقات کر کے بے حد خوشی ہوئی جو تعلیم اور ہنر کے ساتھ ساتھ اعلیٰ اخلاقی تربیت بھی حاصل کر رہے ہیں۔

پی ٹی آئی کی خاتون رکن کا طاہر انجم پر تشدد کا واقعہ ڈرامہ نکلا، تفتیش میں بھانڈا پھوٹ گیا

دوران تفتیش انیلا ریاض اور طاہر انجم کے موبائل فون پر رابطے ثابت ہوگئے، دونوں نے پلان کا اعتراف کر لیا

لاہور (این این آئی) پنجاب اسمبلی کے سامنے پاکستان تحریک انصاف کی خاتون کارکن کی جانب سے مسلم لیگ (ن) کلچرل ونگ کے صدر طاہر انجم پر تشدد کا ڈراپ سین ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق پی ٹی آئی کارکن انیلا ریاض اور لیگی کارکن طاہر انجم نے ذاتی مفاد کیلئے تشدد کرنے کا ڈرامہ رچایا، دوران تفتیش انیلا ریاض اور طاہر انجم کے موبائل فون پر رابطے ثابت ہوگئے۔ ذرائع کے مطابق یہ بھی پتا لگا کہ انیلا ریاض نے طاہر انجم کے گھر کا چکر لگایا، کلوز سرکٹ فوٹیج میں پی ٹی آئی رکن کو لیگی رہنما کے گھر آتے دیکھا گیا، طاہر انجم کے گھر سے انیلا ریاض رکشہ پر بیٹھ کر پنجاب اسمبلی آئی۔ دونوں نے ملکر تشدد کا منصوبہ بنایا، طاہر انجم مسلم لیگ ن میں اپنا گراف بہتر بنانا چاہتے تھے جبکہ انیلا ریاض پی ٹی آئی کی مخصوص نشست کی خواہشمند تھی، طاہر انجم نے مقدمہ درج ہونے سے پہلے انیلا ریاض کو معاف کرنے کا بیان بھی لکھ کر دے دیا۔ ذرائع کے مطابق پولیس افسران نے اصل معاملے سے متعلق اعلیٰ حکام کو آگاہ کر دیا، طاہر انجم پر تشدد کے بعد اعلیٰ حکام کی ہدایت پر انیلا ریاض کی گرفتاری کی گئی

کراچی کے مختلف علاقوں سے ملنے والے انسانی اعضا اور سر کی شناخت کر لی گئی

کراچی (این این آئی) کراچی کے مختلف علاقوں سے ملنے والے انسانی اعضا اور سر کی شناخت کر لی گئی، اہل خانہ نے مقتول کی گمشدگی کی رپورٹ بھی درج کروائی ہوئی تھی۔ پولیس کے مطابق لیاری میراں ناکہ اور ماڑی پور سے گزشتہ ہفتے انسانی اعضا اور سر ملا تھا جس کی فوری طور پر شناخت نہیں ہوسکی تھی

پنجاب سے رواں ماہ 38 دہشتگرد گرفتار کیے، سی ٹی ڈی

دھماکہ خیز مواد، ہینڈ گرنیڈ، ڈیٹونیٹر 29، حفاظتی فیوز وائر 50 فٹ، گولیاں، اسلحہ، موبائل فون اور نقدی برآمد

لاہور (اے ایف بی) محکمہ انسداد دہشت گردی (سی ٹی ڈی) نے دہشت گردی کے خدشات کے پیش نظر پنجاب کے مختلف شہروں میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران رواں ماہ 38 دہشت گرد گرفتار کر لئے۔ ترجمان سی ٹی ڈی کے مطابق کارروائی لاہور، رحیم یار خان، نارووال، راولپنڈی، ملتان، جھنگ، سرگودھا، خانیوال، وہاڑی، بہاولپور، لودھراں، بہاولنگر، بھکر و دیگر علاقوں میں کی گئی۔ حکام کا کہنا ہے کہ لودھراں سے ٹی ٹی پی کا ایک عسکری تربیت یافتہ اور بہاولپور سے داعش کا ایک اہم کمانڈر گرفتار کیا گیا جبکہ دہشت گردوں سے دھماکہ خیز مواد، ہینڈ گرنیڈ، ڈیٹونیٹر 29، حفاظتی فیوز وائر 50 فٹ، گولیاں، اسلحہ، موبائل فون اور نقدی برآمد کر لئے۔ ترجمان کے مطابق دہشت گردوں کی شناخت فہیم، وحید، سعود، طاہر، باچہ، شاہد، رحمان گل، شیر جان، عمر ایاز، سبحان وغیرہ کے نام سے ہوئی ہے۔


لاہور، وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال الحمرا میں جاری تھنک فسٹ کے سیشن سے خطاب کر رہے ہیں


صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی سے رکن صوبائی اسمبلی سنجے کمار پنجوانی ملاقات کر رہے ہیں

Daily BOLAN HUB Balochistan روزنامہ بولان حب بلوچستان

موبائل حب: 0336-6113760
فون حب: 0853-310202
فیکس حب: 0853-310202
موبائل کوئٹہ: 0300-8380280
موبائل اسلام آباد: 0309-7900035

چیف ایڈیٹر و پبلشر محمد الیاس کمبوہ نے الآصف پرنٹنگ پریس آئی آئی چندریگر روڈ کراچی سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بولان آر سی ڈی روڈ بولان مارکیٹ حب سے شائع کیا۔
Email:dailybolanhub@gmail.com

وزیراعظم شہباز شریف کی آئی ٹی انقلاب کے لیے خصوصی دلچسپی، نوجوانوں کے روشن مستقبل کی ضمانت

وزیراعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے کی جانے والی کوششیں پاکستان کو ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل کرنے کے قومی عزم کی عکاس ہیں۔ اسلام آباد میں نیشنل ٹیکنالوجی پارک کا افتتاح، اسے دانش آئی ٹی پارک کا نام دینے کا اعلان اور نوجوان نسل کو جدید علوم وفنون سے آراستہ کرنے کا وژن اس امر کا ثبوت ہے کہ حکومت پاکستان کے مستقبل کو جدید ٹیکنالوجی، علم، تحقیق، اختراع اور ہنرمندی سے وابستہ کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ یہ منصوبہ محض ایک جدید عمارت کی تعمیر نہیں بلکہ ایک ایسے علمی، فنی اور کاروباری ماحول کی تشکیل کی جانب اہم پیش رفت ہے جہاں نوجوان اپنی صلاحیتوں کو نکھار کر قومی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرسکیں گے۔ وزیراعظم کی خصوصی دلچسپی اور مسلسل توجہ اس امید کو تقویت دیتی ہے کہ پاکستان کی نوجوان آبادی کو درست سمت، جدید تربیت اور مناسب مواقع فراہم کر کے ملک کی معاشی وسماجی ترقی کی رفتار تیز کی جاسکتی ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق، موجودہ دور میں کسی ملک کی ترقی کا تعین صرف اس کے قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت یا صنعتی پیداوار سے نہیں ہوتا بلکہ اس کی اصل قوت جدید علم، ٹیکنالوجی کو اپنانے کی صلاحیت، تحقیق وترقی اور ہنرمند انسانی وسائل میں پوشیدہ ہے۔ دنیا کی ترقی یافتہ معیشتوں نے انفارمیشن ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، خودکار نظاموں اور ڈیجیٹل کاروبار کے ذریعے ترقی کے نئے راستے کھولے ہیں۔ پاکستان کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ اس بدلتی ہوئی دنیا کے تقاضوں کو سمجھتے ہوئے اپنے نوجوانوں کو ایسے علوم اور مہارتوں سے آراستہ کرے جو انہیں مقامی ہی نہیں بلکہ عالمی منڈی میں بھی باعزت روزگار حاصل کرنے کے قابل بنائیں۔ وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے اسلام آباد آئی ٹی پارک کو دانش آئی ٹی پارک کا نام دینا اسی وسیع تر سوچ کی نمائندگی کرتا ہے، جس میں تعلیم، ہنرمندی اور معاشی خودمختاری کو قومی ترقی کی بنیاد قرار دیا گیا ہے۔

دانش آئی ٹی پارک کا قیام پاکستان کے ٹیکنالوجی کے شعبے میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوسکتا ہے۔ اس منصوبے کی بنیادی اہمیت یہ ہے کہ یہاں نوجوانوں، نئے کاروباری افراد، چھوٹے اور درمیانے درجے کے اداروں، اختراع کاروں اور ٹیکنالوجی کے ماہرین کو ایک ایسا پلیٹ فارم میسر آئے گا جہاں وہ اپنے خیالات کو عملی منصوبوں میں تبدیل کرسکیں گے۔ جدید انکیوبیشن مراکز، تربیتی سہولتوں، تحقیق، اختراع اور کاروباری رہنمائی کے ذریعے نئے کاروباروں کو فروغ دینے کے امکانات پیدا ہوں گے۔ اس طرح نوجوانوں کو محض ملازمت تلاش کرنے والوں کے بجائے روزگار پیدا کرنے والے کاروباری افراد بننے کا موقع مل سکتا ہے۔

وزیراعظم نے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ دانش آئی ٹی پارک سے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں نوجوان مرد وخواتین مستفید ہوں گے۔ یہ بات غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے کیونکہ پاکستان کی آبادی کا بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ اگر اس آبادی کو جدید تعلیم، عملی تربیت، ڈیجیٹل مہارتوں اور کاروباری مواقع سے آراستہ کردیا جائے تو یہی نوجوان ملک کی سب سے بڑی معاشی قوت بن سکتے ہیں۔ دوسری جانب، اگر انہیں مناسب مواقع نہ ملیں تو بے روزگاری اور صلاحیتوں کا ضیاع قومی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔ اس لیے نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی سے جوڑنا صرف تعلیمی ضرورت نہیں بلکہ ایک اہم معاشی اور قومی ترجیح بھی ہے۔ دانش آئی ٹی پارک کے قیام کے حوالے سے وزیراعظم کی دلچسپی کا ایک مثبت پہلو یہ بھی ہے کہ انہوں نے اس منصوبے کو محض افتتاحی تقریب تک محدود رکھنے کے بجائے اس کی تکمیل اور فعالیت کے لیے ذاتی توجہ دی۔ ان کے مطابق، منصوبے کا سنگ بنیاد 2017-18ء میں رکھا گیا تھا، تاہم اسے مکمل ہونے میں طویل عرصہ لگا۔ وزیراعظم نے اس تاخیر پر سیاسی پوائنٹ اسکورنگ کرنے کے بجائے منصوبے کی تکمیل میں حصہ لینے والے متعلقہ اداروں اور افراد کی کوششوں کو سراہنے کو ترجیح دی۔ یہ طرزِ عمل اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ قومی ترقی کے منصوبوں میں سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر تسلسل، ادارہ جاتی تعاون اور نتیجہ خیز کارکردگی کو اہمیت دینا ضروری ہے۔

وزیراعظم نے بتایا کہ ابتدا میں اس منصوبے کو ناقابلِ عمل قرار دیا گیا تھا، لیکن ٹیم ورک اور مسلسل محنت کے ذریعے اسے تکمیل تک پہنچایا گیا۔ ان کا یہ مؤقف بھی قابلِ توجہ ہے کہ وہ اس منصوبے کے حوالے سے متعدد اجلاسوں کی صدارت کرتے رہے اور ایک سے زیادہ مرتبہ موقع پر جا کر پیش رفت کا جائزہ لیا۔ ایسے منصوبوں میں قیادت کی دلچسپی اس وقت زیادہ مؤثر ثابت ہوتی ہے جب اس کے نتیجے میں متعلقہ اداروں کی کارکردگی بہتر ہو، فیصلوں میں غیر ضروری تاخیر ختم ہو اور عوام کو منصوبوں کے فوائد جلد میسر آئیں۔ دانش آئی ٹی پارک کی کامیابی کا اصل امتحان اب اس بات میں ہوگا کہ اسے جدید تقاضوں کے مطابق کس قدر مؤثر انداز میں چلایا جاتا ہے اور نوجوانوں کو اس سے حقیقی طور پر کتنے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔

اس ضمن میں حکومت کی جانب سے ملکی اور غیر ملکی کمپنیوں کو شفاف طریقہ کار کے تحت مدعو کرنے اور بہترین خدمات فراہم کرنے والے ادارے کے سپرد انتظامات کرنے کا فیصلہ بھی اہم ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے مراکز کو کامیاب بنانے کے لیے صرف عمارت اور آلات کافی نہیں ہوتے بلکہ ان کے انتظام، تربیت، تحقیق، کاروباری معاونت اور عالمی اداروں سے روابط کے لیے پیشہ ورانہ مہارت درکار ہوتی ہے۔ اگر دانش آئی ٹی پارک کو بین الاقوامی معیار کے مطابق چلایا گیا تو یہاں پاکستانی نوجوان جدید ٹیکنالوجی سے واقفیت حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ عملی منصوبوں پر کام کرنے، کاروباری روابط قائم کرنے اور عالمی سطح کے تجربات سے فائدہ اٹھانے کے قابل بھی ہوسکتے ہیں۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق، دانش آئی ٹی پارک کی کامیابی کے لیے ضروری ہے کہ یہاں مصنوعی ذہانت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تربیت کو عملی ضروریات سے منسلک کیا جائے۔ محض روایتی کلاس روم تعلیم یا مختصر تربیتی کورسز نوجوانوں کو جدید عالمی معیشت میں مسابقت کے لیے مکمل طور پر تیار نہیں کرسکتے۔

مریم نواز شریف کا عوامی ریلیف کا عزم، سستے آٹے کے لیے دس ارب روپے کی سبسڈی

عوام کو بنیادی ضروریاتِ زندگی مناسب قیمتوں پر فراہم کرنا کسی بھی فلاحی حکومت کی اولین ذمہ داریوں میں شامل ہے، کیونکہ مہنگائی کے بڑھتے ہوئے دباؤ میں سب سے زیادہ متاثر وہ طبقہ ہوتا ہے جس کی آمدن محدود اور اخراجات مسلسل بڑھ رہے ہوں۔ ایسے حالات میں آٹا محض ایک غذائی شے نہیں بلکہ عام آدمی کے دسترخوان، گھریلو بجٹ اور روزمرہ زندگی کا بنیادی سہارا ہے۔ روٹی کی قیمت میں معمولی اضافہ بھی کم آمدن والے خاندانوں کے لیے مشکلات پیدا کردیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آٹے کی قیمتوں میں اضافے پر وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا فوری نوٹس لینا اور عوام کو سستا آٹا فراہم کرنے کے لیے دس ارب روپے کی سبسڈی منظور کرنا ایک اہم عوامی فلاحی اقدام کی حیثیت رکھتا ہے۔ پنجاب میں آٹے اور گندم کی قیمتوں میں اضافے کے رجحان پر وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ہنگامی ویڈیو لنک اجلاس طلب کیا اور متعلقہ حکام کو واضح ہدایات جاری کیں کہ عوام کو ہر صورت سستا آٹا اور گندم فراہم کی جائے۔ اجلاس میں فلور ملوں کو تین ہزار آٹھ سو روپے فی من کے حساب سے فراہم کی جانے والی سبسڈائزڈ سرکاری گندم کا کوٹہ بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا، جبکہ سستے آٹے کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے دس ارب روپے کی سبسڈی کی منظوری بھی دی گئی۔ اس فیصلے کا بنیادی مقصد آٹے کی قیمتوں میں اضافے کے دباؤ کو کم کرنا اور عام شہریوں کو ضروری غذائی اشیا کی خریداری میں سہولت فراہم کرنا ہے۔

اس اقدام کی اہمیت صرف مالی امداد تک محدود نہیں بلکہ اس کا اصل پہلو حکومت کی جانب سے ایک بنیادی عوامی مسئلے کا بروقت نوٹس لینا ہے۔ جب کسی ضروری شے کی قیمت بڑھنے سے لاکھوں گھرانوں کے بجٹ متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہو تو حکومتی سطح پر فوری توجہ اور عملی فیصلے ناگزیر ہو جاتے ہیں۔ مریم نواز شریف کی جانب سے ہنگامی اجلاس طلب کرنا، سرکاری گندم کا کوٹہ بڑھانے کا فیصلہ کرنا اور دس ارب روپے کی سبسڈی منظور کرنا اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ آٹے کی قیمتوں کو عوام کی قوتِ خرید کے مطابق رکھنے کو حکومتی ترجیحات میں اہم مقام حاصل ہے۔ پاکستان میں آٹا روزمرہ خوراک کا بنیادی جزو ہے۔ بالخصوص مزدور، دیہاڑی دار، چھوٹے ملازمین، پنشنرز اور محدود آمدن والے خاندان اپنی آمدنی کا بڑا حصہ خوراک اور دیگر ضروری اخراجات پر صرف کرتے ہیں۔ ان کے لیے آٹے کی قیمت میں اضافہ محض بازار کی ایک تبدیلی نہیں بلکہ گھریلو اخراجات میں براہِ راست اضافے کا سبب بنتا ہے۔ اگر ایک خاندان پہلے ہی بجلی کے بلوں، بچوں کی تعلیم، علاج، کرایے اور آمدورفت کے اخراجات سے پریشان ہو تو اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں اضافہ اس کی مشکلات کو مزید بڑھا دیتا ہے۔ ایسے حالات میں سستے آٹے کی فراہمی کے لیے حکومتی اقدامات عوامی ریلیف کے ساتھ سماجی تحفظ کی بھی اہم صورت ہیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے اس حقیقت کا ادراک کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ عوام پر مہنگائی کا بوجھ بے حد تکلیف دہ ہے اور حکومت سستا آٹا فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی۔ ان کا یہ مؤقف اس اصول کی ترجمانی کرتا ہے کہ عوامی مسائل کا حل محض بیانات یا یقین دہانیوں سے نہیں بلکہ قابلِ عمل اقدامات سے ممکن ہوتا ہے۔ دس ارب روپے کی سبسڈی کی منظوری اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جس کا فائدہ اس وقت زیادہ مؤثر انداز میں سامنے آسکتا ہے جب سرکاری گندم کی فراہمی، فلور ملوں کی پیداوار، آٹے کی ترسیل اور بازار میں فروخت کے تمام مراحل کی نگرانی بھی مؤثر بنائی جائے۔ یہ امر بھی قابلِ توجہ ہے کہ آٹے کی قیمتوں میں

تجزیہ راجہ اشفاق

اضافے کے پیچھے اگر رسد میں کمی، پیداواری لاگت یا نقل وحمل کے اخراجات جیسے حقیقی عوامل موجود ہوں تو ان کا جائزہ لینا ضروری ہے، لیکن اگر کہیں مصنوعی مہنگائی، ذخیرہ اندوزی یا ناجائز منافع خوری کے ذریعے عوام کی مشکلات سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی جا رہی ہو تو اس کی روک تھام بھی اتنی ہی اہم ہے۔ حکومتی اجلاس میں آٹے اور گندم کی قیمتوں میں مصنوعی اضافے کے رجحان پر تشویش کا اظہار اس مسئلے کی سنگینی کو واضح کرتا ہے۔ اس لیے سبسڈی کے ساتھ ساتھ متعلقہ اداروں کو یہ بھی یقینی بنانا ہوگا کہ سرکاری وسائل کا فائدہ حقیقی معنوں میں صارفین تک پہنچے۔

مریم نواز شریف کا فیصلہ اس لحاظ سے قابلِ تحسین ہے کہ انہوں نے آٹے کی قیمتوں میں اضافے کو ایک معمول کی تجارتی تبدیلی سمجھ کر نظرانداز کرنے کے بجائے فوری حکومتی توجہ کا مستحق مسئلہ قرار دیا۔ عوامی خدمت کی سیاست کا تقاضا یہی ہے کہ جب بنیادی ضروریاتِ زندگی کی قیمتوں میں اضافہ عام شہریوں کے لیے مشکلات پیدا کرے تو حکومت اپنی پالیسیوں اور دستیاب وسائل کے ذریعے ان مشکلات میں کمی لانے کی کوشش کرے۔ تاہم اس اقدام کی حقیقی کامیابی کا پیمانہ صرف سبسڈی کی منظوری نہیں بلکہ یہ ہوگا کہ بازار میں آٹا کس قیمت پر دستیاب ہوتا ہے، اس کی فراہمی کتنی مستحکم رہتی ہے اور کم آمدن والے خاندانوں کو اس سے کتنا فائدہ پہنچتا ہے۔ پنجاب میں سستے آٹے کی فراہمی کے لیے سرکاری گندم کا کوٹہ بڑھانے کا فیصلہ بھی اہمیت رکھتا ہے۔ فلور ملوں کو مناسب مقدار میں سرکاری گندم دستیاب ہو تو آٹے کی پیداوار اور فراہمی کے نظام کو سہارا مل سکتا ہے۔ لیکن اس عمل میں شفافیت، نگرانی اور جواب دہی بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ گندم کی مقررہ مقدار متعلقہ ملوں تک پہنچنے، اس سے آٹا تیار ہونے اور پھر مقررہ نرخوں پر عوام کو فروخت ہونے کے مراحل پر مسلسل نظر رکھنا ضروری ہے۔ اگر کسی سطح پر بدانتظامی یا غیر قانونی منافع خوری موجود ہو تو اس کے باعث سبسڈی کا مطلوبہ فائدہ کم ہو سکتا ہے۔ چنانچہ حکومت کو قیمتوں میں کمی کے ساتھ رسد کے پورے نظام کو بھی منظم بنانا ہوگا۔ اس ضمن میں ضلعی انتظامیہ، محکمہ خوراک، پرائس کنٹرول مجسٹریٹس اور دیگر متعلقہ اداروں کا کردار نمایاں ہے۔ محض سرکاری نرخ مقرر کر دینا کافی نہیں ہوتا، بلکہ ان نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی دستیابی یقینی بنانا بھی ضروری ہے۔ اگر کسی علاقے میں سستا آٹا دستیاب نہ ہو اور شہریوں کو مہنگے نرخوں پر خریداری کرنا پڑے تو حکومتی سبسڈی کے مقاصد پوری طرح حاصل نہیں ہو سکتے۔ اس لیے قیمتوں کی نگرانی، شکایات کے فوری ازالے، ذخیرہ اندوزی کے خلاف کارروائی اور سرکاری گندم کے شفاف استعمال کو حکومتی حکمت عملی کا لازمی حصہ بنایا جانا چاہیے۔ مریم نواز شریف کی حکومت کے لیے یہ موقع اس اعتبار سے بھی اہم ہے کہ عوامی ریلیف کے اقدامات کو مستقل اور قابلِ اعتماد نظام میں تبدیل کیا جائے۔ مہنگائی کے دباؤ میں کمی لانے کے لیے وقتی سبسڈی فوری سہولت فراہم کرسکتی ہے، لیکن طویل مدت میں گندم کی پیداوار، کسانوں کو مناسب معاوضہ، ذخیرہ کرنے کی بہتر سہولتیں، نقل وحمل کے اخراجات میں کمی اور منڈیوں میں شفاف مسابقت جیسے اقدامات بھی ضروری ہیں۔ اگر پیداوار سے لے کر صارف تک رسد کے تمام مراحل میں بہتری لائی جائے تو قیمتوں میں غیر ضروری اتار چڑھاؤ کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ کسان اس پورے نظام کا بنیادی ستون ہیں۔ گندم کی بہتر پیداوار اور مستحکم فراہمی کے لیے ضروری ہے کہ کسانوں کو معقول قیمت، معیاری بیج، کھاد، پانی اور زرعی رہنمائی کی سہولت میسر ہو۔ اگر پیداواری لاگت مسلسل بڑھتی رہے تو اس کے اثرات بالآخر صارفین تک منتقل ہوتے ہیں۔ دوسری جانب اگر کسان کو مناسب معاوضہ نہ ملے تو آئندہ فصل کی کاشت میں اس کی دلچسپی اور استعداد متاثر ہوسکتی ہے۔ اس لیے حکومت کے لیے ایک ایسا متوازن طریق کار اختیار کرنا ضروری ہے جس میں کسان کے مفادات بھی محفوظ رہیں اور شہریوں کو مناسب نرخوں پر آٹا بھی دستیاب ہو۔ عوامی فلاح اور زرعی معیشت کو ایک دوسرے کے مقابل کھڑا کرنے کے بجائے دونوں کے درمیان توازن قائم کرنا ہی دیرپا حل ہے۔

دس ارب روپے کی سبسڈی ایک قابلِ ذکر مالی فیصلہ ہے، اس لیے اس کے مؤثر استعمال کو یقینی بنانا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ عوامی خزانے سے فراہم کی جانے والی امداد کا مقصد مستحق صارفین کو فائدہ پہنچانا ہونا چاہیے۔ حکومت کو سبسڈی کے نتائج کا باقاعدہ جائزہ لیتے ہوئے یہ دیکھنا چاہیے کہ کتنی مقدار میں گندم فراہم کی گئی، کتنی پیداوار حاصل ہوئی، آٹے کی دستیابی میں کس حد تک بہتری آئی اور صارفین کو مقررہ نرخوں پر خریداری کی کتنی سہولت ملی۔ اس طرح شفافیت برقرار رکھنے کے ساتھ مستقبل کی پالیسیوں کو بھی بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ عوامی سطح پر کسی حکومتی فیصلے کی پذیرائی اسی وقت مضبوط ہوتی ہے جب اس کے مثبت اثرات لوگوں کی روزمرہ زندگی میں محسوس ہوں۔ غریب اور متوسط طبقے کے لیے سستے آٹے کی دستیابی براہِ راست اہمیت رکھتی ہے، کیونکہ اس سے گھریلو بجٹ کے ایک بنیادی خرچ کو قابو میں رکھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اگر سبسڈی کے نتیجے میں آٹے کی قیمتوں میں استحکام آتا ہے اور اس کی فراہمی میں رکاوٹیں دور ہوتی ہیں تو اس کا فائدہ صرف انفرادی خاندانوں تک محدود نہیں رہے گا بلکہ معاشرتی اطمینان اور حکومتی اعتماد میں اضافے کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب کی جانب سے سستے آٹے اور سستی روٹی کی فراہمی جاری رکھنے کے عزم کو بھی اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ عوام کو ریلیف فراہم کرنا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، تاہم اس ذمہ داری کی تکمیل کے لیے تسلسل، انتظامی مستعدی اور نتائج پر مبنی نگرانی ضروری ہے۔ آٹے کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف فوری ردعمل ایک مثبت آغاز ہے، لیکن آئندہ ایسے حالات سے نمٹنے کے لیے پیشگی منصوبہ بندی اور مؤثر نگرانی کا نظام مزید مضبوط بنانا ہوگا۔ اس طرح حکومت کو ہر بار ہنگامی اقدامات کرنے کے بجائے قیمتوں میں غیر ضروری اضافے کی وجوہات کی بروقت نشاندہی اور تدارک میں مدد مل سکتی ہے۔ یہ حقیقت بھی پیش نظر رہنی چاہیے کہ مہنگائی کا مسئلہ کسی ایک فیصلے سے مکمل طور پر ختم نہیں ہوسکتا۔ ملکی معیشت، پیداواری لاگت، زرعی شعبے کی صورت حال اور منڈیوں میں رسد وطلب جیسے عوامل اشیائے ضروریہ کی قیمتوں پر اثرانداز ہوتے ہیں۔

پاک فوج نے بھارت کا ایک اور فالس فلیگ آپریشن بے نقاب کر دیا

پاکستانی فوج نے ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کی حالیہ پریس کانفرنس کے ذریعے 29 ستمبر کو مقبوضہ کشمیر میں بھارت کے ایک اور مبینہ فالس فلیگ آپریشن کو مسترد کر دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق بھارت نے دعویٰ کیا تھا کہ اس نے لشکرِ طیبہ کے جنگجو محمد آصف المعروف ہاشم موسیٰ یا آصف فوجی کو تین ساتھیوں سمیت ہلاک کر دیا ہے، جبکہ بھارتی رپورٹس میں الزام لگایا گیا تھا کہ وہ حملوں میں ملوث اور سروس نمبر کا حامل ایک پاکستانی اسپیشل سروس گروپ کا ہینڈلر تھا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے آصف کو زندہ میڈیا کے سامنے پیش کر کے اس دعوے کو چیلنج کر دیا۔ آصف نے اپنی شناخت اٹک کے علاقے پنڈی گھیب سے تعلق رکھنے والے پاکستان آرمی کے ایک ریٹائرڈ ایس ایس جی حوالدار کے طور پر کی اور بتایا کہ وہ 2023 میں ریٹائر ہوئے، بعد میں ایک سیکیورٹی کمپنی میں کام کیا اور اب راولپنڈی میں رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں دوستوں اور سوشل میڈیا سے معلوم ہوا کہ بھارتی افواج نے مبینہ طور پر انہیں ہلاک کر دیا ہے، انہوں نے عسکریت پسندانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے یا ہینڈلر ہونے کی تردید کی، اپنے زندہ ہونے کی تصدیق کی اور کہا کہ وہ پاکستان کے لیے خدمات انجام دینے کے لیے اب بھی تیار ہیں۔

ڈی جی آئی ایس پی آر نے بھارت پر پاکستان کے خلاف دہشت گرد تنظیموں کی سرپرستی کرنے کا بھی الزام عائد کیا، جسے بھارت بارہا مسترد کرتا رہا ہے اور ایسے آپریشنز کی چھ مبینہ وجوہات بیان کیں: پاکستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنا، مقبوضہ کشمیر اور وہاں بھارتی اقدامات سے توجہ ہٹانا، خطے میں سیکیورٹی کی بڑی موجودگی کا فائدہ اٹھانا، بھارت کے داخلی معاشی، سماجی اور سیاسی مسائل سے دھیان ہٹانا، بھارتی فوج کو سیاست زدہ کرنا اور ہندوتوا نیز اس طرزِ عمل کو فروغ دینا جسے پاکستان ریاست کی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی قرار دیتا ہے۔ انہوں نے پلوامہ اور پہلگام کو بھی ایسے سابقہ واقعات کی مثال کے طور پر پیش کیا جن میں بھارت نے قابلِ اعتماد ثبوتوں یا مناسب تحقیقات کے بغیر پاکستان پر الزام تراشی کی اور خبردار کیا کہ پاکستان کے خلاف کسی بھی بھارتی اقدام کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔

میڈیا آئی

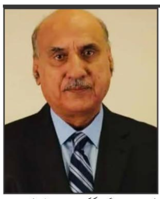


عبدالباسط علوی
abdulbasitalvi@gmail.com

پریس کانفرنس میں پاکستان سعودی عرب تعلقات، داخلی حسنِ انتظام، انسدادِ دہشت گردی اور علاقائی سیکیورٹی پر بھی بات کی گئی۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے سعودی عرب کے ساتھ مشترکہ دفاعی معاہدے کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا، جبکہ یہ بھی کہا کہ دفاعی تعاون کی تفصیلات صیغہ راز میں ہیں اور بیان کیا کہ سعودی عرب اور اس کی قیادت کی حفاظت کے لیے پاکستان کا عزم متزلزل نہیں ہوگا، جو دونوں ممالک کے قریبی سیکیورٹی تعلقات اور جاری تعاون کی عکاسی کرتا ہے۔ داخلی امور پر انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت اور صوبوں کے درمیان تعلقات وفاقی حکومت کی ذمہ داری ہیں اور اس بات پر زور دیا کہ فوج سیاسی ادارے کے طور پر کام کرنے کے بجائے آئین اور ریاستی احکامات کے تحت کام کرتی ہے، جبکہ اس کا کردار حکومت چلانا یا سیاسی تنازعات میں مداخلت کرنا نہیں بلکہ قومی دفاع ہے۔ دہشت گردی کے معاملے پر انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سیاسی مفادات کو انسدادِ دہشت گردی کی کوششوں پر غالب نہیں آنا چاہیے اور دہشت گردی کے خلاف ملک کی طویل جدوجہد کے دوران پاکستانی فوجیوں اور شہریوں کو پہنچنے والے بھاری جانی نقصان، معاشی نقصان اور سماجی دباؤ کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے 2014 میں آرمی پبلک اسکول پر حملے کے بعد تیار کیے گئے نیشنل ایکشن پلان کا حوالہ دیا اور خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں درپیش جاری سیکیورٹی چیلنجز کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بی ایل اے اور ٹی ٹی پی کو قومی سلامتی کے لیے یکساں طور پر کالعدم خطرات سمجھتا ہے اور کہا کہ دونوں کو افغان طالبان کی طرف سے مدد حاصل ہوتی ہے۔ انہوں نے افغان شہریوں اور افغانستان کے حکمرانوں کے درمیان فرق واضح کرتے ہوئے کہا کہ عام افغان دشمن کے بجائے پڑوسی ہیں، جبکہ افغان حکام کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی سرزمین کو پاکستان کے خلاف استعمال ہونے سے روکیں۔ انہوں نے افغان طالبان پر مالی فوائد کے لیے مختلف ایجنسیوں کے مفادات کے لیے کام کرنے کا الزام بھی لگایا اور ان پر زور دیا کہ وہ اپنے اقدامات کے نتائج پر غور کریں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے اس بات پر بات ختم کی کہ پاکستان، اس کی افواج اور اس کے عوام قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے، جسے انہوں نے سب سے مقدم قرار دیا۔

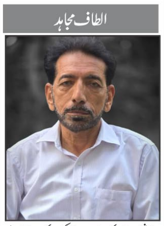
پوری قوم پاک فوج کے ساتھ کھڑی ہے اور یہ صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ ایک حقیقت ہے۔ پاکستان کے عوام نے اپنے جوانوں کی قربانیاں اور جذبہ دیکھا ہے اور وہ جانتے ہیں کہ فوج ہر اندرونی و بیرونی خطرے سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔ قوم کو اپنی افواج کی تیاری اور عزم پر فخر ہے۔ یہ اعتماد دہائیوں کی خدمات، شہدا کے خون اور حاصل کی گئی کامیابیوں پر مبنی ہے۔ دشمن چاہے جتنا پروپیگنڈا کر لے یا فالس فلیگ آپریشنز رچا لے، وہ ناکام رہے گا کیونکہ سچائی اور عوام پاکستان کے ساتھ ہیں۔ 29 ستمبر کا ڈرامہ بھی پاکستان کو بدنام کرنے کی ایک ناکام کوشش تھی جو ایک ریٹائرڈ سپاہی کے زندہ سامنے آنے سے بے نقاب ہوگئی۔ بھارت کو چاہیے کہ وہ ان جھوٹے آپریشنز اور بلاثبوت الزامات سے باز رہے اور خطے میں امن کے لیے اپنے اندرونی مسائل پر توجہ دے۔ پاکستان نے ہمیشہ امن کا ہاتھ بڑھایا ہے لیکن وہ اپنی سلامتی پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ دنیا کے سامنے بھارت کا جھوٹ بے نقاب ہو رہا ہے اور سچائی کی فتح ہو رہی ہے۔ قوم اور فوج ایک ساتھ ناقابل تسخیر ہیں اور مل کر ہر چیلنج پر قابو پا کر ایک محفوظ اور خوشحال پاکستان بنائیں گے۔ پاکستان زندہ باد، پاک فوج زندہ باد۔

سجاد میر صاحب، سراپا محبت، خلوص اور ایثار



سجاد میر صاحب، کی شخصیت، سراپا محبت، خلوص اور ایثار۔ دوستوں کے دوست لیکن مخالف کیلئے بھی کشادہ دل، ان گنت خوبیوں کے حامل، تحریر وتقریر میں یکتا، کالم نگاری سے اداریہ نویسی تک ہر شعبہ صحافت میں نامور۔ کراچی پریس کلب میں بھائی سہیل دانش سے ملاقات ہوئی تو ان کی علالت کا پتہ چلا۔ کراچی نوائے وقت میں ہمارے ایڈیٹر رہے اور اس منصب کا مان بڑھایا۔ اسی اثنا میں فیس بک پر محترم عارف الحق عارف کی پوسٹ پڑھی وہ بھی میر صاحب کیلئے سراپا سپاس تھے۔ انھوں نے لکھا کہ میر صاحب کی علالت کی خبر نے دنیا بھر میں پھیلے ان کے ہزاروں قدر دانوں کو مضطرب کر دیا ہے۔ ہر جگہ اور ہر محفل میں آپ کے لیے ہاتھ اللہ کے حضور عاجزی سے اٹھے ہوئے ہیں، ہر آنکھ آپ کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہے۔ ہم سب کی دل سے دعا ہے کہ اللہ رب العزت آپ کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے، آپ جلد از جلد صحت یاب ہو کر اپنی معمول کی بھرپور زندگی کی طرف لوٹیں۔ اور آپ ایک بار پھر اسی آب وتاب کے ساتھ اپنے قلم کے جوہر دکھائیں، اپنی تقریر سے دلوں کو گرمائیں اور ٹی وی اسکرین پر اپنے مخصوص مدلل اور باوقار انداز میں وہی تجزیے پیش کریں جو آپ کا طرہ امتیاز رہے ہیں۔ ابھی یہ پوسٹ مکمل کی ہی تھی کہ سہیل دانش بھائی کی وال پر میر صاحب کی علالت سے متعلق تاثراتی تحریر دیکھی انھوں نے بھی میر صاحب کی صحت یابی کیلئے اپنے دل کی کیفیت اور دعاؤں کا اظہار کیا ہے، ملاحظہ فرمایئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی دعاؤں کو اپنے فضل سے قبول فرمائے۔ آمین۔ برادرم سجاد میر۔ ڈھیروں محبتوں اور دعاؤں کے ساتھ یہ الفاظ شاید بامعنی نہ ہوں کہ وہ میرے بڑے بھائی کی طرح ہیں یہ ایک سادہ بڑا پیارا گہرا اور اوریجنل ہنستا بستا رشتہ ہے۔ سچ مچ یہ بغیر گرہ کے ایک محبت بھرے رشتے کی جھلک ہے۔ ایسا بے لوث اور انمول تعلق، ان کے رویئے سے اندازہ ہوا کہ برتنا کسے کہتے ہیں اور رشتوں کو نبھانے کے معنی کیا ہیں، اللہ تعالیٰ

الطاف مجاہد



نے انہیں ذہن بھی دیا ہے اور آنکھیں بھی، سالہا سال سے دیکھ رہا ہوں کہ انہوں نے جب بھی قلم تھاما، کچھ اچھوتا اور انوکھا کر دکھایا، جو کچھ لکھا اتنی نفاست سے کہ جو کہنا چاہا، وہی چہرہ نمایاں ہوا، وہی کہا جو درست سمجھا، جو محسوس کیا بغیر کسی ہچکچاہٹ کے، ایک طویل سفر ہے، روشن روایات سے جگمگاتا سفر، ایک ایسا سفر جس میں قلم کی جرات اور بے باکی جھانک رہی ہے۔ قلمکار سے ایڈیٹر کی ذمہ داریوں تک۔ جو Explore کرنا چاہا۔ پوری دیانتداری کے ساتھ نہ جانے ان کے کتنی تحریریں اور انٹرویوز پڑھے۔ وہ کبھی بھی اپنے نظریات دوسروں پر تھوپتے نظر نہیں آئے۔ بلکہ مختلف نظریات رکھنے والوں سے ایمانداری سے نہ صرف بات کی بلکہ اس کو بالکل ویسے کا ویسا لکھ دیا۔ انہوں نے اپنی تحریروں میں کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ بلکہ سب کچھ پڑھنے والے پر چھوڑ دیا۔ ان کے انٹرویوز کا یہ رنگ دیکھ کر میں ہمیشہ متاثر ہوا کہ انٹرویوز میں کہیں نظر نہ آنے کے باوجود ہر جگہ چھائے ہوئے دکھائی دیئے۔ انہوں نے ابلاغ عامہ کے تمام شعبوں میں اپنے رنگ اور جوہر دکھائے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے پانچ دہائیوں تک محنت اور محبت کے تمام تقاضے نبھائے۔ ان کی علالت کی خبر ان کے تمام بہی خواہوں اور دوستوں کے لئے تشویش کا سبب بنی ہے، سجاد میر صاحب بڑے باہمت انسان ہیں، سب کی دعا ہے کہ اللہ پاک انہیں مکمل صحت اور تندرستی عطا فرمائے۔ انہوں نے قلم کے ذریعے جس طرح مختلف دھاگوں کو جوڑا اور اس میں کوئی ایسی گرہ نہیں چھوڑی جو من میں کھٹکے اسی طرح اللہ تعالیٰ انہیں ہمیشہ شاد آباد، خوش وخرم اور صحت مند رکھے، ڈھیروں محبتوں اور دعاؤں کے ساتھ۔۔ یہ دعائیں صرف عارف الحق عارف یا بھائی سہیل دانش ہی کی نہیں ان سے محبت کرنے والے ان گنت مداحوں کی ہیں بھائی الیاس کمبوہ، سالک مجید، صفدر بھائی ہوں یا شہزاد چغتائی اور غزالہ فصیح یا محبّ اللہ شاہ، نعیم اختر، سعید خاور ہوں یا خورشید انجم وحمید علی، قمر خان، حاجی خلیل یا ڈاکٹر عبدالجبار خان اور نوائے وقت کے حلقہ احباب سے لیکر دبستان مرحوم سلیم احمد کے خوشہ چینوں تک سب ہی دعا گو ہیں ان کی صحت یابی کیلئے) آمین ثم آمین بجاہ سیدالمرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم(

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور قومی ترقی کا نیا راستہ

قومی ترقی کا حقیقی پیمانہ محض ترقیاتی منصوبوں کی منظوری نہیں بلکہ ان منصوبوں کی بروقت تکمیل، وسائل کا شفاف استعمال اور عام شہری کی زندگی میں مثبت تبدیلی ہے۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک کے لیے توانائی کی دستیابی، پانی کے وسائل کا بہتر انتظام، سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع، صحت کی سہولتوں میں بہتری، شہری منصوبہ بندی اور جدید فرانزک سائنس کا فروغ ایسے شعبے ہیں جن پر مستقبل کی معاشی اور سماجی ترقی کا انحصار ہے۔ اس تناظر میں قومی اقتصادی کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی (ایکنک) کی جانب سے ملک بھر میں توانائی، سڑکوں، پانی، صحت، شہری ترقی اور فرانزک سائنس کے شعبوں میں گیارہ ترقیاتی منصوبوں کی منظوری اہمیت رکھتی ہے۔ نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں مختلف صوبوں اور علاقوں کے لیے منظور کیے گئے منصوبے اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ قومی ترقی کی حکمت عملی میں بنیادی ڈھانچے کے ساتھ عوامی ضروریات سے متعلق شعبوں کو بھی اہمیت دی جا رہی ہے۔ تاہم ان فیصلوں کے ثمرات اسی وقت سامنے آئیں گے جب منظوری کے بعد عملی اقدامات میں تاخیر نہ ہو اور منصوبوں کو مقررہ لاگت کے اندر مکمل کرنے کے لیے مؤثر نگرانی یقینی بنائی جائے۔ تجزیہ بی این پی کے مطابق، پاکستان کو اس وقت ایسے ترقیاتی ماڈل کی ضرورت ہے جو محدود مالی وسائل کو زیادہ سے زیادہ عوامی فائدے کے لیے استعمال کرے۔ ملک کی معاشی ضروریات وسیع ہیں، جب کہ دستیاب وسائل پر متعدد شعبوں کا دباؤ موجود ہے۔ ایسے حالات میں ہر منصوبے کی افادیت، اس کے معاشی اثرات، عوامی ضرورت اور مستقبل میں اس سے حاصل ہونے والے فوائد کو پیش نظر رکھنا ناگزیر ہے۔ ایکنک کی جانب سے مختلف نوعیت کے منصوبوں کی منظوری اسی لیے اہم ہے کہ توانائی، پانی، مواصلات، صحت اور شہری ترقی ایک دوسرے سے مربوط شعبے ہیں۔ بجلی کی بہتر دستیابی صنعتی پیداوار بڑھاتی ہے، سڑکیں منڈیوں اور آبادیوں کے درمیان رابطہ آسان بناتی ہیں، پانی کی فراہمی شہری زندگی اور معاشی سرگرمیوں کے لیے بنیادی ضرورت ہے، جب کہ صحت اور فرانزک سائنس کے ادارے عوامی تحفظ اور ریاستی صلاحیت میں اضافے کا ذریعہ بنتے ہیں۔ ان شعبوں میں متوازن سرمایہ کاری پاکستان کے ترقیاتی سفر کو زیادہ پائیدار بنا سکتی ہے۔

خیبر پختونخوا کے ضلع لوئر دیر میں 40.8 میگاواٹ کے کوٹو ہائیڈرو پاور منصوبے کی تعمیر کی منظوری توانائی کے شعبے میں اہم پیش رفت ہے۔ پاکستان کو طویل عرصے سے توانائی کی بڑھتی ہوئی ضروریات، بجلی کی لاگت اور درآمدی ایندھن پر انحصار جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ ایسے میں پن بجلی سمیت مقامی اور قابل تجدید ذرائع سے بجلی کی پیداوار بڑھانا قومی مفاد کا تقاضا ہے۔ پن بجلی کے منصوبے مناسب منصوبہ بندی اور مؤثر انتظام کے تحت طویل مدت تک بجلی فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس سے توانائی کے ذرائع میں تنوع پیدا ہوتا ہے اور مہنگے درآمدی ایندھن پر انحصار کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ تاہم اس نوعیت کے منصوبوں میں تعمیراتی معیار، ماحولیاتی اثرات، پانی کی دستیابی اور مقامی آبادی کے مفادات کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ منصوبے کی افادیت اسی وقت پوری طرح سامنے آئے گی جب تعمیراتی مراحل شفاف ہوں اور پیداوار شروع ہونے کے بعد بجلی کی فراہمی قابلِ اعتماد بنیادوں پر جاری رہے۔

بلوچستان کے لیے منظور کیے گئے منصوبے خصوصی توجہ کے مستحق ہیں، کیونکہ اس وسیع رقبے پر پھیلے صوبے میں پانی کی کمی، دشوار گزار راستوں اور بنیادی سہولتوں تک محدود رسائی جیسے مسائل ترقی کی رفتار کو متاثر کرتے رہے ہیں۔ لسبیلہ کینال کی بحالی اور ازسرنو تشکیل، میرانی ڈیم سے گوادر کو پانی فراہم کرنے کی اسکیم اور بلیدہ، پروم اور چیڈگی کے درمیان سڑکوں کی تعمیر ایسے اقدامات ہیں جن کے اثرات زراعت، شہری ضروریات، مقامی تجارت اور علاقائی رابطوں تک پھیل سکتے ہیں۔

گوادر کی ترقی کو عموماً بندرگاہ، تجارت اور سرمایہ کاری کے تناظر میں دیکھا جاتا ہے، لیکن کسی بھی شہر کی حقیقی ترقی کا دارومدار اس کے شہریوں کو پینے کے پانی اور دیگر بنیادی سہولتوں کی فراہمی پر بھی ہوتا ہے۔ اگر پانی کی فراہمی کے منصوبے مقررہ معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں تو مقامی آبادی اور معاشی سرگرمیوں دونوں کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ اسی طرح نہری نظام کی بحالی پانی کے بہتر استعمال، زرعی پیداوار اور دیہی معیشت کو تقویت دینے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔ سڑکوں کی تعمیر سے دور دراز علاقوں کا رابطہ بہتر ہوگا، نقل وحمل کے اخراجات میں کمی آسکتی ہے اور مقامی پیداوار کو منڈیوں تک پہنچانا آسان ہوسکتا ہے۔ تاہم بلوچستان کے منصوبوں میں جغرافیائی مشکلات، تعمیراتی لاگت، دیکھ بھال اور پانی کی منصفانہ تقسیم جیسے معاملات کو ابتدا ہی سے منصوبہ بندی کا حصہ بنانا ہوگا۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق، بلوچستان میں ترقیاتی سرمایہ کاری کا مقصد صرف بنیادی ڈھانچے کی تعمیر تک محدود نہیں ہونا چاہیے، بلکہ اس کے ذریعے مقامی آبادی کے معیارِ زندگی میں قابل پیمائش بہتری لانا بھی ضروری ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کی کامیابی اس وقت زیادہ نمایاں ہوتی ہے جب مقامی لوگوں کو روزگار کے مواقع میسر آئیں، چھوٹے کاروباروں کو وسعت ملے اور تعلیم وصحت کی سہولتوں تک رسائی بہتر ہو۔ اسی طرح خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں منصوبوں کی نگرانی کے لیے مقامی انتظامیہ، متعلقہ محکموں اور مالیاتی اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ ہونا چاہیے تاکہ انتظامی رکاوٹوں کی بروقت نشاندہی اور ان کا حل ممکن بنایا جاسکے۔

گلگت بلتستان میں 100 میگاواٹ کے تقسیم شدہ شمسی فوٹو وولٹک پلانٹس کی ترقی کی منظوری بھی توانائی کے مستقبل کے حوالے سے قابلِ توجہ ہے۔ پاکستان میں شمسی توانائی کی استعداد موجود ہے، لیکن اس سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے پیداواری منصوبوں کے ساتھ بجلی کی ترسیل، تقسیم اور ذخیرہ کرنے کے انتظامات پر بھی توجہ دینا ضروری ہے۔ تقسیم شدہ شمسی نظام ایسے علاقوں کے لیے خاص طور پر مفید ہوسکتے ہیں جہاں جغرافیائی حالات کے باعث روایتی توانائی کا بنیادی ڈھانچہ قائم کرنا مشکل یا مہنگا ہو۔

سائبر فراڈ کے خلاف وفاقی اقدام، صوبائی تعاون بھی ضروری

ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے جہاں انسانی زندگی کو آسان بنایا ہے، کاروبار کے نئے مواقع پیدا کیے ہیں اور دنیا کو ایک دوسرے کے قریب لانے میں اہم کردار ادا کیا ہے، وہیں اس کے غلط استعمال نے ایسے سنگین مسائل کو بھی جنم دیا ہے جن سے شہریوں کی جان و مال، نجی معلومات اور مالی تحفظ کو خطرات لاحق ہیں۔ آن لائن دھوکہ دہی، شناختی کوائف کی چوری، جعلی سرمایہ کاری، ہنی ٹریپنگ اور مالی معلومات کے غیر قانونی استعمال جیسے جرائم اب محض انفرادی نوعیت کے واقعات نہیں رہے بلکہ ایک منظم کاروبار کی شکل اختیار کرتے جا رہے ہیں۔ ایسے حالات میں سائبر جرائم کے خلاف ریاستی اداروں کی مؤثر کارروائی، عوامی آگاہی اور وفاقی، صوبائی اور ضلعی سطح پر مربوط حکمت عملی وقت کی اہم ضرورت بن چکی ہے۔ ایک خبر کے مطابق نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی نے لاہور میں سات غیر قانونی کال سنٹرز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 281 افراد کو گرفتار کیا، جن میں 21 غیر ملکی شہری بھی شامل ہیں۔ ان مراکز سے مبینہ طور پر آن لائن فراڈ، مالی معلومات اور شناختی کوائف کی چوری، ہنی ٹریپنگ اور دیگر سائبر جرائم کا ارتکاب کیا جا رہا تھا۔ گرفتار افراد کی بڑی تعداد اور ایک ہی کارروائی میں متعدد غیر قانونی مراکز کا سامنے آنا اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ سائبر جرائم کے مسئلے کو محدود یا معمولی سمجھنے کے بجائے اس کے مختلف پہلوؤں کا سنجیدگی سے جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ یہ کارروائی اس حوالے سے اہم ہے کہ اس نے ایک مرتبہ پھر توجہ دلائی ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے ہونے والے جرائم کے خلاف روایتی اندازِ تفتیش کے ساتھ ساتھ جدید مہارت، مؤثر نگرانی اور مسلسل ادارہ جاتی تعاون بھی ناگزیر ہے۔

لاہور میں غیر قانونی کال سنٹرز کے خلاف کارروائی وفاقی سطح پر سائبر جرائم کی روک تھام کے لیے ایک قابلِ توجہ پیش رفت ہے۔ تاہم کسی بھی کارروائی کی حقیقی کامیابی صرف گرفتاریوں کی تعداد سے نہیں بلکہ اس کے نتیجے میں جرائم کے نیٹ ورک کے خاتمے، متاثرین کو انصاف کی فراہمی اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام سے متعین ہوتی ہے۔ اگر غیر قانونی مراکز میں کام کرنے والے افراد گرفتار ہو جائیں لیکن ان کے اصل سرپرست، مالی معاونین، سہولت کار اور منظم نیٹ ورک کے منتظمین قانون کی گرفت سے باہر رہیں تو مسئلے کی بنیادی جڑیں باقی رہ سکتی ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ تحقیقات کا دائرہ صرف سامنے آنے والے افراد تک محدود نہ رکھا جائے

تحریر: ہمدان عبداللہ

بلکہ ان عناصر کی بھی نشاندہی کی جائے جو ایسے مراکز قائم کرنے، انہیں مالی وسائل فراہم کرنے اور ان کے ذریعے حاصل ہونے والی رقم کو منتقل کرنے میں کردار ادا کرتے ہیں۔

سائبر فراڈ کی نوعیت روایتی جرائم سے مختلف ہے۔ اس میں مجرم اکثر اپنی اصل شناخت چھپانے، جعلی ناموں اور دستاویزات کے استعمال، مختلف موبائل نمبروں، انٹرنیٹ پر مبنی رابطوں اور متعدد مالی کھاتوں کے ذریعے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بعض اوقات متاثرہ شخص کو یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ اس کی ذاتی معلومات کس ذریعے سے حاصل کی گئیں اور اس کے نام یا مالی کوائف کا غلط استعمال کہاں کیا جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے جرائم کی روک تھام کے لیے صرف چھاپے مارنا کافی نہیں، بلکہ ڈیجیٹل شواہد جمع کرنے، مالی لین دین کا سراغ لگانے، مشتبہ رابطوں کی جانچ اور مختلف اداروں کے درمیان معلومات کے تبادلے کا مؤثر نظام قائم کرنا بھی ضروری ہے۔

پاکستان میں سائبر جرائم کے اثرات صرف انفرادی شہریوں کے مالی نقصان تک محدود نہیں رہتے۔ جب کسی شہری کی شناخت، بینک اکاؤنٹ، موبائل والٹ یا دیگر ذاتی معلومات چوری ہوتی ہیں تو اس کی جمع پونجی خطرے میں پڑ سکتی ہے، اسے قانونی پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اور ڈیجیٹل خدمات پر اس کا اعتماد بھی متاثر ہوسکتا ہے۔ اسی طرح اگر پاکستان میں قائم کسی غیر قانونی کال سنٹر کے ذریعے بیرونِ ملک شہریوں کو دھوکہ دیا جائے تو اس کا اثر ملک کی بین الاقوامی ساکھ پر بھی پڑتا ہے۔ ایسے واقعات سے پاکستانی کاروباری اداروں، ڈیجیٹل خدمات اور آن لائن تجارت کے بارے میں منفی تاثر پیدا ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔ ایک ایسے دور میں جب پاکستان ڈیجیٹل معیشت، آزادانہ آن لائن کاروبار اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے کوشاں ہے، سائبر جرائم کی روک تھام معاشی مفاد اور قومی ساکھ دونوں کے لیے اہم ہے۔

اس مسئلے کا ایک بنیادی پہلو یہ بھی ہے کہ عوام کو سائبر فراڈ کی مختلف صورتوں سے مکمل آگاہی حاصل نہیں۔ عام شہریوں کو جعلی انعامی پیغامات، مشکوک سرمایہ کاری کی پیشکشوں، غیر مصدقہ آن لائن ملازمتوں، جعلی بینک کالز اور سوشل میڈیا کے ذریعے قائم کیے جانے والے دھوکہ دہی کے روابط کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بعض جرائم پیشہ عناصر اعتماد حاصل کرنے کے بعد متاثرہ شخص سے اس کا خفیہ شناختی نمبر، بینک کی معلومات یا تصدیقی کوڈ حاصل کر لیتے ہیں۔ اسی طرح ہنی ٹریپنگ کے ذریعے لوگوں کو جذباتی طور پر الجھا کر مالی بلیک میلنگ کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ ان طریقوں کے خلاف قانونی کارروائی کے ساتھ عوام کو یہ سمجھانا بھی ضروری ہے کہ وہ اپنی ذاتی معلومات کس حد تک اور کن حالات میں دوسروں کے ساتھ شیئر کر سکتے ہیں۔

وفاقی حکومت اور نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی کی کارروائیوں کو ایک وسیع قومی منصوبے کا حصہ بنایا جانا چاہیے۔ اس سلسلے میں وفاقی تحقیقاتی اداروں، پولیس، بینکوں، ٹیلی کام کمپنیوں اور ڈیجیٹل ادائیگی کی خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اگر کسی مشتبہ نمبر سے متعدد شہریوں کو دھوکہ دہی کی کالز موصول ہو رہی ہوں، کسی اکاؤنٹ میں غیر معمولی مالی لین دین ہو رہا ہو یا کسی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر جعلی شناخت کے ذریعے لوگوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہو تو متعلقہ اداروں کو بروقت معلومات فراہم کرنے اور کارروائی کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے واضح ضابطہ کار، محفوظ معلوماتی رابطے اور ذمہ داریوں کی درست تقسیم ضروری ہے تاکہ نہ صرف مجرموں کی شناخت ہو بلکہ بے گناہ شہریوں کی نجی معلومات بھی محفوظ رہیں۔ اس قومی حکمت عملی میں صوبائی اور ضلعی انتظامیہ کا کردار بھی کسی طور نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ وفاقی ادارے بڑے نیٹ ورکس، بین الصوبائی جرائم اور جدید ڈیجیٹل تحقیقات میں اہم کردار ادا کرتے ہیں

سعودی عرب کا دفاع، پاکستان کی ذمہ داری اور خطے میں امن کی حکمتِ عملی

سعودی عرب کے دفاع، حرمین شریفین کے تقدس اور مشرقِ وسطیٰ میں امن واستحکام کے تحفظ کا معاملہ پاکستان کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات، مذہبی وابستگی، باہمی اعتماد اور دفاعی تعاون کی مضبوط بنیادیں موجود ہیں۔ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے نے ان تعلقات کو ایک نئے دفاعی تناظر میں استوار کیا ہے، جس کے تحت کسی ایک رکن ملک پر مسلح حملے کو مشترکہ سلامتی کے لیے خطرہ تصور کیا جائے گا۔ تاہم اس معاہدے کی حقیقی اہمیت صرف دفاعی عزم کے اظہار میں نہیں بلکہ اس امر میں بھی ہے کہ اس کے ذریعے خطے میں ممکنہ جارحیت کی حوصلہ شکنی، تنازعات کی روک تھام اور امن کے امکانات کو مضبوط بنایا جائے۔ افواجِ پاکستان کے ترجمان لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے امریکی نشریاتی ادارے سی این این کو انٹرویو دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کا ایک بنیادی مقصد سعودی عرب کا دفاع ہے اور پاکستان اس ذمہ داری کو ہر صورت پورا کرے گا۔ ان کا بیان اس امر کی وضاحت کرتا ہے کہ پاکستان اپنے دفاعی وعدوں اور سعودی عرب کی سلامتی کو کس قدر اہمیت دیتا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے اس حقیقت کی طرف بھی توجہ دلائی کہ پاکستانی افواج کئی دہائیوں سے سعودی عرب میں مختلف شعبوں اور دفاعی صلاحیتوں کے حوالے سے تعاون کر رہی ہیں، لہٰذا یہ معاہدہ کسی اچانک فیصلے یا عارضی صورتِ حال کا نتیجہ نہیں بلکہ دیرینہ تعاون کو باقاعدہ مشترکہ دفاعی فریم ورک میں آگے بڑھانے کی کوشش ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق اس معاہدے کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ پاکستان کی دفاعی ذمہ داریوں اور خطے میں امن کے وسیع تر تقاضوں کو ایک ساتھ پیش نظر رکھا جائے۔ سعودی عرب کی سلامتی پاکستان کے لیے اہم ہے، لیکن اس سلامتی کے تحفظ کا مؤثر ترین طریقہ ایسا دفاعی نظام تشکیل دینا ہے جو ممکنہ حملوں کو ناکام بنانے کے ساتھ ساتھ مخالف فریقوں کو بھی یہ احساس دلائے کہ کسی مہم جوئی کے نتائج سنگین ہو سکتے ہیں۔ اس حکمتِ عملی میں دفاعی تیاری، مشترکہ مشاورت، انٹیلی جنس تعاون اور خطرات سے نمٹنے کی صلاحیت بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ معاہدے کی کامیابی کا انحصار صرف بیانات پر نہیں بلکہ عملی تیاری، واضح ذمہ داریوں اور مربوط ادارہ جاتی تعاون پر ہوگا۔

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان سات اگست 2026ء کو مکہ مکرمہ میں ہونے والی سربراہی ملاقات کے دوران طے پانے والے اس معاہدے کا بنیادی مقصد تینوں ممالک کی دفاعی صلاحیتوں کو مربوط بنانا اور بیرونی جارحیت کے خلاف اجتماعی قوت کو مضبوط کرنا ہے۔ سعودی ولی عہد و وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان، ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان اور وزیراعظم پاکستان شہباز شریف نے اس سلسلے میں معاہدے پر دستخط کیے۔ اس کے بعد 31 اگست کو استنبول میں سٹریٹیجک، سیاسی اور دفاعی کمیٹی کے اجلاس میں ادارہ جاتی تعاون کو مضبوط بنانے اور سعودی عرب میں سیکریٹریٹ قائم کرنے پر اتفاق ہوا، جبکہ پانچ اکتوبر کو ریاض میں ہونے والے ہنگامی اجلاس میں سعودی عرب کو درپیش سلامتی کے خطرات، مشترکہ دفاعی ذمہ داریوں اور عملی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ ان پیش رفتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ معاہدے کو محض علامتی اعلان کے بجائے ایک منظم دفاعی تعاون میں ڈھالنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

اس پس منظر میں یہ بات بھی اہم ہے کہ مشترکہ دفاعی معاہدے کی وضاحت کرتے ہوئے پاکستانی حکام نے اس کی دفاعی نوعیت پر زور دیا ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کے مطابق کسی ایک رکن ملک پر حملہ تمام رکن ممالک پر حملہ تصور ہوگا، تاہم عملی دفاع کی نوعیت، متعلقہ دستوں کی تعیناتی اور ان کے استعمال کے بارے میں فیصلے آپریشنل کمانڈر کریں گے۔ یہ وضاحت ریاستی ذمہ داریوں کے تعین میں عسکری پیشہ ورانہ مہارت اور زمینی حقائق کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ کسی بھی دفاعی اقدام کا فیصلہ محض جذباتی ردِعمل کی بنیاد پر نہیں کیا جاسکتا، بلکہ اس کے لیے خطرے کی نوعیت، دستیاب وسائل، ممکنہ نتائج اور علاقائی صورتِ حال کا جامع جائزہ ناگزیر ہوتا ہے۔

سعودی عرب پر حوثی حملوں اور حرمین شریفین کے تحفظ کے حوالے سے پاکستان میں جذباتی وابستگی فطری ہے۔ حرمین شریفین کا تقدس پوری امت مسلمہ کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے اور ان کے تحفظ کے معاملے پر پاکستانی عوام کے احساسات بھی واضح ہیں۔ دفتر خارجہ کے ترجمان سجاد حیدر خان نے بھی کہا ہے کہ حرمین شریفین کے تقدس کا تحفظ ہر حال میں یقینی بنایا جانا چاہیے اور پاکستان دفاعی معاہدے کے تحت سعودی عرب کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے دو اکتوبر کو طیبہ پاور ڈسٹری بیوشن اسٹیشن پر حملے کو سنگین اشتعال انگیزی قرار دیتے ہوئے سعودی عرب کی خودمختاری، علاقائی سالمیت، سلامتی اور تحفظ کے لیے پاکستان کی حمایت کا اعادہ کیا۔ تاہم کسی حملے کی مذمت اور اس کے جواب میں براہِ راست فوجی کارروائی کا فیصلہ دو الگ الگ امور ہیں۔ پاکستان کے لیے ضروری ہے کہ وہ سعودی عرب کے دفاع کے عزم کو برقرار رکھتے ہوئے ہر اقدام کی نوعیت اور حدود کا تعین دفاعی معاہدے، دستیاب معلومات اور متعلقہ عسکری اداروں کی پیشہ ورانہ رائے کے مطابق کرے۔ بعض حلقوں کی جانب سے حوثیوں کے خلاف فوری براہِ راست کارروائی کے مطالبات سامنے آسکتے ہیں، لیکن ریاستی پالیسی کا تعین جذبات یا عوامی دباؤ کے بجائے قومی مفاد، دفاعی تقاضوں اور ممکنہ نتائج کی روشنی میں ہونا چاہیے۔ ترکیہ کی جانب سے بھی سعودی عرب کی معاونت کے دفاعی کردار پر زور دیا گیا ہے، جبکہ جارحانہ کارروائیوں میں شرکت کے حوالے سے احتیاط کا اظہار کیا گیا ہے۔ یہ طرزِ فکر اس اصول کو تقویت دیتا ہے کہ دفاعی تعاون اور جنگ کو وسیع کرنے کے درمیان فرق ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔

جامعہ الازہر کا تاریخی تعلیمی سفر اور میری کامیابی

2 فروری 2021 کو جب میں نے مصر کی زمین پر پہلا قدم رکھا تو کٹھن حالات، غربت اور بیماری میرا امتحان لے رہے تھے، مگر قرآن کی آیت میرا آفتاب ہدایت بنی۔ قدیم جامع مسجدِ ازہر کے ستونوں اور امام غزالی، ابن خلدون وابن حجر جیسے جبالِ علم کی تاریخ سے متاثر ہو کر میں نے یونیورسٹی میں داخلہ لیا۔ دوستوں کے مشوروں کے برعکس میں نے ازہر کی مشکل ترین فیکلٹی "العقیدہ والفلسفہ" کا انتخاب کیا، جہاں ۴ سال میں ۴۷ کے قریب پیچیدہ اور عمیق مضامین کا امتحان ہوتا ہے۔ اس دوران میں نے اسلام، یونان اور جدید یورپ کے میٹافزکس، فلسفے اور کلامی علوم کا گہرا مطالعہ کیا اور یہ سیکھا کہ روح وجسد میں



تحریر: دکتور عبدالسلام الازہری

توازن اور میانہ روی ہی انسانی زندگی کی اصل کامیابی ہے، جبکہ اندھی تقلید کے بجائے سوال اور تنقید ہی فکر وایجاد کا پہلا دروازہ ہے۔ اس فکری سفر میں مجھے ڈاکٹر حسن الشافعی، ڈاکٹر محمد ابو موسیٰ اور شیخ احمد الشریف جیسے جید علماء سے استفادہ کا شرف ملا۔ بالآخر اللہ کے فضل وکرم سے ۸۴ ممالک کے طلبہ میں جامعہ الازہر کے اس شعبے میں میں نے "امتیاز مع مرتبۃ الشرف" (HonorsClassFirst) کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی۔ ۲۱ نومبر کو منعقدہ تقریب میں مفتی اعظم مصر، وکیل الازہر اور رئیس جامعہ نے مجھے سندِ "العالمیہ" اور الازہر یونیورسٹی کے لیے قابلِ فخر ازہری کے اعزازی شیلڈ سے نوازا۔ اس عظیم الشان کامیابی پر میں اپنے محترم والدین، پاکستانی اساتذہ، پاکستان ایمبیسی اور تمام مخلص دوستوں کا تہہ دل سے ممنون ہوں۔

مہنگائی پر قابو پانے کے لیے مؤثر نگرانی اور نظام کی اصلاح ناگزیر

ملک میں اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے عوامی معیشت کو دباؤ سے دوچار کر رکھا ہے۔ روزمرہ استعمال کی بنیادی اشیا مہنگی ہونے سے بالخصوص متوسط اور کم آمدنی والے گھرانوں کے لیے گھریلو بجٹ مرتب کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ وفاقی ادارہ شماریات کی رپورٹ کے مطابق آٹھ اکتوبر کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران بیس اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ ہوا، جبکہ ہفتہ وار مہنگائی کی شرح تقریباً بارہ فیصد تک پہنچ گئی۔ رپورٹ میں پیاز کی قیمت میں سالانہ بنیادوں پر سو فیصد، ایل پی جی میں اڑسٹھ فیصد، بجلی میں اٹھاون فیصد، پٹرول میں سینتالیس فیصد، ڈیزل میں بیالیس فیصد اور آٹے کی قیمت میں بتیس فیصد اضافے کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ایک ہی ہفتے کے دوران مختلف شہروں میں بیس کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت میں تقریباً چار سو روپے تک اضافہ اس امر کی علامت ہے کہ بنیادی ضروریات کی قیمتوں کو مستحکم رکھنے کے لیے موجودہ انتظامی اقدامات کو مزید مؤثر بنانے کی ضرورت ہے۔

مہنگائی محض اعداد وشمار کا معاملہ نہیں بلکہ کروڑوں افراد کی روزمرہ زندگی، غذائی ضروریات، بچوں کی تعلیم، علاج معالجے اور گھریلو اخراجات سے براہ راست تعلق رکھتی ہے۔ ایک مزدور، ملازم یا محدود آمدنی والے خاندان کے لیے آٹے، سبزیوں، بجلی، گیس اور ایندھن کی قیمتوں میں

تحریر: خزیمہ انصاری البانده

معمولی اضافہ بھی پورے ماہ کے بجٹ کو متاثر کرسکتا ہے۔ جب آمدنی میں اضافے کی رفتار اخراجات کے مقابلے میں کم ہو تو خاندانوں کو اپنی ضروریات محدود کرنا پڑتی ہیں۔ بعض اوقات وہ بہتر خوراک، علاج یا بچوں کی تعلیمی ضروریات پر سمجھوتا کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مہنگائی پر قابو پانا محض معاشی ہدف نہیں بلکہ عوامی فلاح، سماجی استحکام اور ریاستی ذمہ داری کا بنیادی تقاضا ہے۔ حکومت نے بڑھتی ہوئی قیمتوں کا نوٹس لیتے ہوئے نیشنل پرائس مانیٹرنگ کمیٹی کے اجلاس میں اشیائے ضروریہ، بالخصوص آٹے کی قیمتوں میں اضافے پر تشویش ظاہر کی ہے۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی نے صوبائی اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ رسد، منڈیوں میں اشیا کی آمد، ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کی سخت نگرانی کی جائے۔ یہ اقدامات درست سمت میں پیش رفت کی بنیاد بن سکتے ہیں، تاہم اصل اہمیت ان ہدایات پر مؤثر اور مسلسل عمل درآمد کی ہے۔ اجلاسوں میں فیصلے کرنا اپنی جگہ اہم ہے، لیکن ان فیصلوں کے نتائج اسی وقت سامنے آتے ہیں جب متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں اور قیمتوں میں غیر ضروری اضافے کو روکنے کے لیے زمینی سطح پر عملی اقدامات کیے جائیں۔ مہنگائی پر قابو پانے کے لیے وقتی چھاپوں اور جرمانوں سے آگے بڑھ کر ایسا مربوط نظام قائم کرنا ضروری ہے جو قیمتوں کی نگرانی، اشیا کی دستیابی اور کاروباری سرگرمیوں میں شفافیت کو یقینی بنائے۔ اگر کسی علاقے میں آٹے، چینی، پیاز، ٹماٹر یا دوسری بنیادی اشیا کی قیمت اچانک بڑھتی ہے تو انتظامیہ کو اس اضافے کی وجوہات معلوم کرنی چاہئیں۔ یہ دیکھا جائے کہ آیا متعلقہ شے کی رسد میں حقیقی کمی واقع ہوئی ہے، نقل وحمل کے اخراجات بڑھے ہیں، منڈی میں طلب غیر معمولی طور پر زیادہ ہوئی ہے یا بعض عناصر مصنوعی قلت پیدا کر کے ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ وجوہات کی درست نشاندہی کے بغیر کیے جانے والے اقدامات عارضی ثابت ہوتے ہیں اور چند روز بعد صورت حال دوبارہ پہلے جیسی ہو سکتی ہے۔ اس سلسلے میں پرائس کنٹرول کمیٹیوں کو فعال بنانے کی ضرورت ہے۔ وفاقی، صوبائی اور ضلعی سطح پر متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ مؤثر ہونا چاہیے تاکہ قیمتوں کے تعین، نگرانی اور شکایات کے ازالے کا نظام محض کاغذی کارروائی تک محدود نہ رہے۔ ضلعی انتظامیہ کو چاہیے کہ وہ بازاروں، سبزی وفروٹ منڈیوں، آٹے کی دکانوں، کریانہ اسٹورز اور دیگر متعلقہ کاروباری مراکز کا باقاعدہ معائنہ کرے۔ دکانوں پر سرکاری نرخ نامے نمایاں مقامات پر آویزاں ہوں

عنوان: بھیڑ میں گمشدہ آواز: شناخت اور اجنبیت کے مابین مہاجر کا وجودی خلا

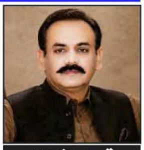
تقسیمِ ہند کے تاریخی اور سیاسی اثرات پر جب بھی بات ہوتی ہے، تو عام طور پر اعداد وشمار، زمینوں کی الاٹمنٹ، اور سیاسی تحریکوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ لیکن اس پورے عمل کا سب سے پیچیدہ اور دردناک پہلو وہ نفسیاتی اور جذباتی بحران ہے، جسے "مہاجر شناخت کا وجودی خلا" کہا جاسکتا ہے۔ ہجرت محض ایک جغرافیائی فاصلہ طے کرنے کا نام نہیں ہے، بلکہ یہ اپنے ماضی، اپنی تہذیبی جڑوں اور اپنی اس آواز کو پیچھے چھوڑ دینے کا نام ہے جس سے انسان کی پہچان وابستہ ہوتی ہے۔ نئے وطن کی رنگا رنگی اور لاکھوں کی بھیڑ میں، مہاجر کی وہ اصل، غیر سیاسی اور معصوم آواز کہیں کھو کر رہ گئی، جسے سننے والا کوئی نہ تھا۔ جب 1947 میں لاکھوں لوگ اپنا سب کچھ چھوڑ کر سندھ کے شہری علاقوں، بالخصوص کراچی اور حیدرآباد پہنچے، تو ابتدائی دور ایک نئی امید اور تعمیرِ نو کا دور تھا۔ لیکن جیسے ہی ہجرت کی دھول بیٹھی، ایک عجیب سا شناختی بحران پیدا ہوا۔ یوپی، سی



تحریر: عائشہ خان

پی، دہلی اور بہار کے گلی کوچوں سے آنے والے ان لوگوں کے پاس یادوں کا ایک بھاری سرمایہ تھا، لیکن ان یادوں کو سانجھے کرنے کے لیے کوئی پائیدار زمین میسر نہ تھی۔ وہ ایک ایسی بھیڑ کا حصہ بن چکے تھے جہاں ہر شخص اپنی بقا کی جنگ لڑ رہا تھا، اور اس ہنگامے میں ایک عام مہاجر کا وہ دکھ، جو اپنی مٹی سے بچھڑنے کا تھا، بالکل ان دیکھا رہ گیا۔ اس بحران کا سب سے المیہ رخ یہ تھا کہ مہاجر کی آواز کو وقت کے ساتھ ساتھ صرف سیاسی نعروں اور گروہی مفادات کے سانچے میں ڈھال دیا گیا۔ ایک عام، پڑھا لکھا اور مڈل کلاس مہاجر، جو شاعری، ادب، اور دھیمے لہجے کی گفتگو کا خوگر تھا، وہ آہستہ آہستہ اس جارحانہ سیاسی ماحول میں خاموش ہو گیا۔ شہروں کی گہما گہمی، ہجرت کے بعد ملنے والی نئی مصروفیات اور بدلتے ہوئے معاشی حالات نے ایک ایسا منظرنامہ پیدا کیا جہاں وہ سب کے درمیان موجود تو تھا، لیکن اس کی اپنی اندرونی آواز" کوئی بھی نہیں (No One) " کے خلا میں گم ہو چکی تھی۔ وہ نہ تو پوری طرح اپنے ماضی سے ناتا توڑ سکا اور نہ ہی نئے ماحول میں اس نوعیت کی جذباتی جڑیں بنا پایا جو اسے ایک پرسکون شناخت دے پاتیں۔ یہ خاموشی اور اکیلا پن اس وقت مزید گہرا ہو گیا جب نئی نسلیں پروان چڑھیں، جنہوں نے پرانی مٹی کو دیکھا ہی نہیں تھا، لیکن وہ اس نادیدہ مٹی کی خوشبو اور اس کے سحر کو اپنے بزرگوں کی آنکھوں میں ڈھونڈتی تھیں۔ یوں یہ شناخت ایک نسل سے دوسری نسل میں ایک مبہم اداسی کی شکل میں منتقل ہوتی رہی۔ آج جب ہم پیچھے مڑ کر دیکھتے ہیں، تو معلوم ہوتا ہے کہ تقسیم کے بعد کا اصل المیہ صرف زمینوں یا حقوق کی جنگ نہیں تھا، بلکہ وہ گہرا نفسیاتی اکیلا پن تھا جس نے لاکھوں انسانوں کو اپنے ہی گھر میں اجنبی بنا دیا۔ بھیڑ میں گمشدہ مہاجر کی یہ آواز آج بھی ہم سے یہ تقاضا کرتی ہے کہ ہم تاریخ کو صرف سیاسی عینک سے نہ دیکھیں، بلکہ اس انسانی کرب کو بھی سمجھیں جو اپنی مٹی سے اکھڑنے کے بعد، ہر جگہ ہو کر بھی کہیں کا نہیں رہتا۔

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری ۔ 6 برس کی پارلیمانی جدوجہد، ایک جائزہ


قدیر احمد انصاری







مارچ 2027 میں سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کی سینیٹ آف پاکستان میں چھ سالہ آئینی مدت مکمل ہونے جا رہی ہے۔ مارچ 2021 میں ایوانِ بالا میں بلوچستان کی نمائندگی کے لیے منتخب ہونے والی سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے اپنے پورے پارلیمانی سفر کے دوران نہ صرف قانون سازی کے عمل میں فعال کردار ادا کیا بلکہ انسانی حقوق، خواتین، بچوں، خاندان، صحت، تعلیم، نوجوانوں، بیرونِ ملک پاکستانیوں اور معاشرے کے کمزور طبقات سے متعلق اہم معاملات کو مسلسل پارلیمان کے ایوان میں اجاگر کیا۔ سینیٹ کے سرکاری ریکارڈ کے مطابق سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کی مدتِ رکنیت مارچ 2021 سے مارچ 2027 تک ہے اور ان کا تعلق بلوچستان سے ہے۔ تادمِ تحریر وہ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق کی چیئرپرسن بھی ہیں جبکہ انہیں مختلف دیگر اہم قائمہ اور پارلیمانی کمیٹیوں جن میں دفاع، دفاعی پیداوار، داخلہ و انسدادِ منشیات، قومی صحت، خزانہ، ہاؤس اور سینیٹ سیکریٹریٹ ایمپلائز ویلفیئر فنڈ سمیت مختلف کمیٹیوں کی رکن کی ذمہ داریاں بھی سونپی گئی ہیں۔ ان کے چھ سالہ پارلیمانی کردار کا سب سے نمایاں پہلو یہ ہے کہ انہوں نے سینیٹ کی رکنیت کو محض ایک آئینی عہدہ نہیں سمجھا بلکہ اسے عوامی مسائل کو قانون سازی، پارلیمانی نگرانی اور قومی مکالمے میں تبدیل کرنے کا ذریعہ بنایا۔ سینیٹ کی سالانہ پارلیمانی رپورٹ برائے پارلیمانی سال 25-2024 کے دوران سینٹ میں پیش کی گئی قراردادیں اور ترمیمی بلز کی تفصیلات جاری کی گئی ہیں۔ رپورٹ میں سینٹ کے لئے چیئرمین سید یوسف رضا گیلانی کی سربراہی میں حاصل کردہ کچھ اہم سنگ میل کا خاکہ پیش کیا گیا ہے جس میں مختلف سینیٹرز کی پیش کردہ قراردادیں اور ترمیمی بلز پر بحث و مباحثہ کے بعد منظور ہوئیں ان قراردادوں اور ترامیم میں سب سے اہم 26 ویں آئینی ترمیم تھی۔ سینیٹ کی مذکورہ سالانہ پارلیمانی رپورٹ برائے پارلیمنٹری سال 25-2024 پر نظر دوڑائی جائے تو ایک نام نمایاں نظر آتا ہے اور وہ ہے سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کا۔ جنہوں نے تمام سینیٹروں میں سب سے زیادہ یعنی 11 بلوں کو نجی ممبر کی حیثیت سے متعارف کراتے ہوئے تاریخ رقم کی ہے اور سینیٹ کے پارلیمانی سال 25-2024 میں سب سے زیادہ بل پیش کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔ یہ قابل ذکر کارنامہ نہ صرف ان کی وابستگی اور ان کے حلقوں کی خدمت کے عزم کا ثبوت ہے بلکہ خواتین کو بااختیار بنانے کی مضبوط علامت بھی ہے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے ایوان بالا کے زیادہ تر سیشنز میں حصہ لیا اور دلجمعی سے اور تمام حلقوں میں اپنی موجودگی کا احساس دلایا۔ انہوں نے مختلف مسائل کی نشاندہی نہایت خوبصورت انداز میں کی اور بلوچستان سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون سینیٹر ہونے کے ناطے بلوچستان کی بھی بخوبی ترجمانی کی۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی انتھک کوششوں اور انہیں سینیٹ میں نجی ممبروں میں سب سے زیادہ فعال کردار ادا کرنے میں اول پوزیشن حاصل رہی۔ بلوچستان سے سینیٹر کی حیثیت سے ان کی خدمات نہایت قابل ستائش ہیں اور یہ اعزاز تمام خواتین خاص طور پر بلوچستان کی خواتین کے لئے ایک بہت ہی قابل فخر لمحہ ہے۔

قانون سازی میں نمایاں اور متحرک کردار:

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کے پارلیمانی سفر کا جائزہ لیا جائے تو ان کی توجہ کا ایک بڑا مرکز قانون سازی رہا ہے۔ ان کے پیش کردہ اور شریک محرک بلوں میں خواتین، بچوں، فوجداری انصاف، سائبر کرائمز، انسانی اسمگلنگ، ذہنی صحت، خاندانی قوانین اور معاشرتی تحفظ جیسے اہم موضوعات نمایاں ہیں۔ ان کے اہم قانونی اقدامات میں andInvestigation Rape-Anti Bill,(Amendment)(Trial 2023 خاص اہمیت رکھتا ہے۔ یہ بل 2023 میں پیش ہوا اور سینیٹ نے 19 مئی 2025 کو اسے منظور کیا۔ اس کے ذریعے andInvestigation Rape-Anti 2021Act,Trial کی دفعہ 4 میں ترمیم کی گئی۔ یہ اقدام خواتین اور جنسی تشدد کا شکار افراد کے لیے انصاف کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کی کوششوں کا حصہ تھا۔ اسی طرح Factories 2023Bill,(Amendment) بھی ان کی قانون سازی کا اہم حصہ ہے، جس کے ذریعے 1934Act,Factories کی متعلقہ دفعات میں ترامیم تجویز کی گئیں۔ یہ بل سینیٹ سے 4 نومبر 2024 کو منظور ہوا۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے ofPrevention CrimesElectronic 2024Bill,(Amendment) بھی پیش کیا، جس میں ofPrevention 2016Act,CrimesElectronic کی دفعات 22 اور 42 میں ترامیم تجویز کی گئیں۔ یہ بل بالآخر 10 فروری 2026 کو سینیٹ سے منظور ہوا اور قومی اسمبلی کو بھیجا گیا۔ خواتین اور خاندانی معاملات کے حوالے سے ان کا LawsFamilyMuslim 2024Bill,(Amendment) بھی قابل ذکر ہے، جس میں مسلم فیملی لاز آرڈیننس 1961 کی دفعات 2 اور 9 میں ترامیم تجویز کی گئیں۔ یہ بل سینیٹ میں پیش کیا گیا اور متعلقہ قائمہ کمیٹی کے ذریعے زیرِ غور رہا۔ اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے 2026 میں انہوں نے LawsFamilyMuslim (ParentsofMaintenance) 2026Bill,(Amendment) پیش کیا، جس میں والدین کی کفالت سے متعلق مسلم فیملی لاز آرڈیننس میں نئی دفعہ 9A شامل کرنے کی تجویز دی گئی۔ اسی سال انہوں نے Family 2026Bill,(Amendment)Courts بھی پیش کیا، جس کا مقصد CourtsFamily 1964Act, کے شیڈول میں ترمیم کرنا تھا۔ دونوں بل متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کو بھیجے گئے۔

فوجداری انصاف اور انسانی تحفظ کے لیے قانون سازی:

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کی قانون سازی کا ایک اہم پہلو فوجداری قوانین میں اصلاحات بھی ہے۔ انہوں نے LawsCriminal 2024Bill,(Amendment) پیش کیا، جس میں پاکستان پینل کوڈ اور ضابطہ فوجداری میں نئی قانونی شق شامل کرنے کی تجویز دی گئی۔ یہ بل 19 جنوری 2026 کو سینیٹ سے منظور ہوا۔ 2026 میں ان کی جانب سے ofPrevention ofSmuggling Migrants (Amendment) 2026 Bill, PenalPakistan Code (Amendment) 2026 Bill, LawsCriminal (Amendment) Mental 2026Bill, Health (Amendment) 2026Bill, سمیت متعدد نجی ارکان کے بل بھی پیش کیے گئے۔ اسی طرح انہوں نے CodePenalPakistan 2026Bill,(Amendment) کے ذریعے دفعہ 377 میں ترمیم کی تجویز دی، جبکہ ElectronicofPrevention Bill,(Amendment)Crimes of Prevention 2026 اور PersonsinTrafficking 2026Bill,(Amendment) بھی ان کے قانون سازی کے ایجنڈے کا حصہ رہے۔ ان کے حالیہ قانونی اقدامات میں Criminal Laws (Amendment) KillingsHonour Bill,(Prevention 2026 بھی نمایاں ہے، جس میں پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 302 میں ترمیم، نئی دفعات 311A اور 509A کے اندراج اور ضابطہ فوجداری کی متعلقہ دفعات میں ترامیم کی تجاویز شامل ہیں۔ یہ قانون سازی اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کے نزدیک انسانی حقوق کا تصور صرف نعروں تک محدود نہیں بلکہ اس کے لیے مؤثر اور قابلِ عمل قانونی ڈھانچہ بھی ضروری ہے۔



بچوں کے حقوق اور تحفظ، ترجیحی ایجنڈا:

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کی پارلیمانی کارکردگی کا ایک روشن پہلو بچوں کے حقوق کا تحفظ ہے۔ بطور چیئرپرسن سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق انہوں نے بچوں کے تحفظ، یتیم خانوں، حفاظتی مراکز، جسمانی سزا، تشدد اور بچوں کے جنسی استحصال جیسے حساس معاملات پر مسلسل پارلیمانی نگرانی کی۔ اپریل 2025 میں ان کی زیرِ صدارت انسانی حقوق کمیٹی نے CommissionNational ofRightstheon Child Bill,(Amendment) 2023 اور RightsICT withPersonsof Disability Bill,(Amendment) 2024 سمیت بچوں، معذور افراد اور اقلیتوں کے حقوق سے متعلق معاملات پر غور کیا۔ کمیٹی نے غیر منظم یتیم خانوں اور homescustodial میں بچوں، بالخصوص بچیوں کے تحفظ کے حوالے سے بھی تشویش کا اظہار کیا۔ جولائی 2025 میں اسی کمیٹی نے بچوں کے حقوق، معذور افراد اور صنفی مساوات سے متعلق قانونی اصلاحات کا جائزہ لیا اور خصوصی افراد کے لیے تعلیمی سہولیات، devicesassistive، وظائف اور educationinclusive جیسے اقدامات پر غور کیا۔ ستمبر 2025 میں سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے مدارس میں بچوں پر جسمانی سزا، تشدد اور جنسی استحصال کے معاملات پر بھی سخت مؤقف اختیار کیا اور اس بات پر زور دیا کہ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہر بچے کو تحفظ فراہم کرنا ہے، خواہ وہ اسکول میں زیرِ تعلیم ہو یا مدرسے میں۔



خواتین کے حقوق اور صنفی تشدد کے خلاف مضبوط آواز:

خواتین کے حقوق بھی سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کے پارلیمانی ایجنڈے کا نمایاں حصہ رہے۔ انہوں نے violencebased-gender، killingshonour، خواتین کے خلاف جرائم، قانونی تحفظ اور انصاف تک رسائی جیسے معاملات کو مسلسل اجاگر کیا۔ دسمبر 2025 میں انسانی حقوق کمیٹی کے اجلاس کے دوران انہوں نے violencebased-gender کے خلاف علامتی طور پر scarvesorange کے ذریعے آگاہی اور یکجہتی کا پیغام دیا اور اس امر پر زور دیا کہ صنفی تشدد کو محض معاشرتی مسئلہ نہیں بلکہ ریاستی سطح پر سنجیدہ جرم سمجھا جانا چاہیے۔ جون 2026 میں ان کی زیرِ صدارت انسانی حقوق کمیٹی نے killingshonour، غیر قانونی جرگوں، violencebased-gender کے مقدمات میں کم شرحِ سزا اور فوجداری نظامِ انصاف میں موجود خامیوں کا جائزہ لیا اور قانونی اصلاحات کو مزید مؤثر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔

انسانی حقوق کمیٹی کی سربراہی، ایک فعال پارلیمانی نگرانی:

بطور چیئرپرسن سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے پارلیمانی نگرانی کو فعال بنانے کی کوشش کی۔ ان کی زیرِ صدارت کمیٹی نے صرف قانون سازی کے مسودوں پر بحث نہیں کی بلکہ مختلف واقعات، اداروں کی کارکردگی اور شہریوں کے بنیادی حقوق سے متعلق معاملات پر متعلقہ وزارتوں، پولیس، تحقیقاتی اداروں اور دیگر حکام کو طلب کیا۔ 2026 میں کمیٹی نے killingshonour، based-gender jirgasillegal violence، بچوں کے تحفظ، delaysenforcementlaw، workerssanitary کے استحصال، FIR casesblasphemy میں mechanism، خواتین کے حقوق اور دیگر حساس انسانی حقوق کے معاملات پر اجلاس منعقد کیے۔ سینیٹ کا سرکاری ریکارڈ ان اجلاسوں میں ان کی چیئرپرسن کے طور پر مسلسل موجودگی اور کردار کی تصدیق کرتا ہے۔



بیرونِ ملک پاکستانیوں کے حقوق کے لیے بھی آواز:

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کی پارلیمانی جدوجہد صرف ملکی معاملات تک محدود نہیں رہی۔ جنوری 2025 میں انہوں نے سینیٹ میں ایک اہم قرارداد پیش کی جس میں بیرونِ ملک قید پاکستانی شہریوں کے بنیادی حقوق اور انہیں قانونی و قونصلر معاونت فراہم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ قرارداد میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ بیرونِ ملک پاکستانی قیدیوں کو مؤثر قونصلر معاونت اور قانونی نمائندگی فراہم کی جائے اور agreementstransferprisoner کے ذریعے ممکنہ طور پر پاکستانی شہریوں کو وطن واپس لا کر اپنی سزائیں پاکستان میں مکمل کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ یہ قرارداد 20 جنوری 2025 کو سینیٹ نے متفقہ طور پر منظور کی۔ یہ اقدام اس بات کا مظہر ہے کہ ان کے نزدیک انسانی حقوق کا تحفظ پاکستان کی سرحدوں تک محدود نہیں بلکہ ہر پاکستانی شہری کے بنیادی حقوق کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے۔

نوجوانوں اور معاشرتی مسائل پر بھی توجہ:

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے نوجوانوں کو درپیش مسائل کو بھی پارلیمانی بحث کا حصہ بنایا۔ انہوں نے جامعات میں منشیات اور tobacco abuse کے خلاف ایک قرارداد پیش کی جس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ جامعات میں منشیات کے استعمال کی روک تھام کے لیے مؤثر mechanismmonitoring وضع کیا جائے اور طلبہ کو منشیات کے خطرات سے آگاہ کرنے کے لیے تعلیمی نصاب اور آگاہی اقدامات کو بہتر بنایا جائے۔

عالمی سطح پر پاکستان اور بلوچستان کی نمائندگی:

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کے پارلیمانی سفر کا ایک اہم پہلو بین الاقوامی فورمز پر پاکستان کی نمائندگی بھی ہے۔ اگست 2024 میں وہ پاکستان کے انسانی حقوق سے متعلق وفد کی سربراہ کی حیثیت سے اقوام متحدہ کی کمیٹی برائے خاتمہ نسلی امتیاز کے اجلاس میں جنیوا پہنچیں، جہاں انہوں نے پاکستان کی جانب سے رپورٹ پیش کی اور انسانی حقوق، عدم امتیاز اور قومی تنوع سے متعلق پاکستان کا مؤقف پیش کیا۔ اقوام متحدہ کے جنیوا دفتر کے ریکارڈ میں انہیں پاکستانی وفد کی سربراہ کے طور پر درج کیا گیا ہے۔ ستمبر 2025 میں انہوں نے نیویارک میں اقوام متحدہ کی 80 ویں جنرل اسمبلی کے موقع پر انٹر پارلیمانی یونین کے زیرِ اہتمام پروگرام میں بھی پاکستان کی نمائندگی کی، جہاں خواتین کی سیاسی شرکت، مساوات اور بااختیار بنانے کے موضوعات پر اظہارِ خیال کیا۔ اکتوبر 2025 میں جنیوا میں 151 ویں IPU اسمبلی کے فورم آف ویمن پارلیمنٹیرینز کے اجلاس میں بھی انہوں نے پاکستان کی نمائندگی کی اور عالمی پارلیمانی نمائندوں سے خطاب کیا۔ یہ اعزاز کسی بھی پاکستانی پارلیمنٹیرین کے لیے اہم ہے کہ وہ قومی پارلیمان سے نکل کر عالمی پارلیمانی اور انسانی حقوق کے فورمز پر ملک کی نمائندگی کرے۔



بلوچستان کی ترجمانی، محض نمائندگی نہیں بلکہ مؤثر آواز:

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کی چھ سالہ پارلیمانی کارکردگی کا ایک اہم پہلو بلوچستان کی نمائندگی بھی ہے۔ انہوں نے بلوچستان کے مسائل کو قومی سطح پر اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ ملکی و غیر ملکی فورمز پر بھی صوبے کے مسائل، امکانات اور ضروریات کو اجاگر کیا۔ ان کی گفتگو میں بلوچستان کو صرف مسائل اور محرومیوں کے تناظر میں پیش کرنے کے بجائے امن، ترقی، روزگار، مواصلاتی سہولیات، معاشی مواقع، حکمرانی اور سماجی ہم آہنگی کے وسیع تر تناظر میں پیش کرنے کی کوشش نمایاں رہی۔ ستمبر 2025 میں آسٹریلوی ہائی کمشنر کے ساتھ ملاقات میں بھی انہوں نے بلوچستان میں امن، انسانی حقوق interfaith harmony، روزگار، مواصلاتی سہولیات، معاشی مواقع اور mining کے ذریعے ترقی جیسے موضوعات کو اجاگر کیا۔ یہی وہ طرزِ نمائندگی ہے جس نے انہیں بلوچستان کی ایسی آواز کے طور پر نمایاں کیا جو اپنے صوبے کے مسائل کو قومی مفاد، آئینی حقوق اور پاکستان کے وسیع تر معاشی و سیاسی مستقبل کے ساتھ جوڑ کر پیش کرتی ہے۔

پارلیمانی سفارت کاری اور پاکستان کا مؤقف:

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے پارلیمانی سفارت کاری کے میدان میں بھی اپنی ذمہ داریاں ادا کیں۔ وہ مختلف parliamentary groupsfriendship اور بین الاقوامی روابط کے ذریعے پاکستان کا مؤقف اجاگر کرنے میں شریک رہیں۔ سینیٹ کے ریکارڈ کے مطابق Parliamentary و GroupFriendship France of کی Convener بھی رہیں۔ ایسے فورمز پر پاکستان کی نمائندگی محض رسمی سفارتی سرگرمی نہیں ہوتی بلکہ ملک کے سیاسی، معاشی، انسانی حقوق اور علاقائی مؤقف کو براہ راست بین الاقوامی پارلیمانی حلقوں تک پہنچانے کا ذریعہ بنتی ہے۔

چھ سالہ سفر کا حاصل:

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کی چھ سالہ پارلیمانی کارکردگی کو اگر مجموعی طور پر دیکھا جائے تو ان کے کردار کے چند نمایاں پہلو سامنے آتے ہیں:

قانون سازی میں تسلسل، انسانی حقوق پر مضبوط مؤقف، خواتین اور بچوں کے تحفظ کے لیے آواز، فوجداری انصاف میں اصلاحات کی کوشش، بیرونِ ملک پاکستانیوں کے حقوق کی ترجمانی، نوجوانوں کے مسائل پر توجہ، بلوچستان کے مسائل کی مؤثر نمائندگی اور بین الاقوامی پارلیمانی فورمز پر پاکستان کے مؤقف کی ترجمانی۔ یہ وہ عناصر ہیں جو کسی بھی پارلیمنٹیرین کی کارکردگی کو محض تقاریر اور اجلاسوں کی شرکت سے آگے لے جاتے ہیں۔



سینیٹ کی رکنیت مارچ 2027 میں ختم ہو جائے گی لیکن ایک فعال پارلیمنٹیرین کی اصل پہچان اس کی نشست کی مدت نہیں بلکہ وہ قانونی، پارلیمانی اور عوامی ورثہ ہوتا ہے جو وہ اپنے پیچھے چھوڑ کر جاتا ہے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کے چھ سالہ پارلیمانی سفر کا یہی پہلو انہیں خراجِ تحسین کا مستحق بناتا ہے کہ انہوں نے ایوانِ بالا میں بلوچستان کی نمائندگی کو ایک مؤثر، متحرک اور باوقار آواز میں تبدیل کرنے کی کوشش کی۔ انسانی حقوق کے معاملات پر ان کا مؤقف، خواتین اور بچوں کے تحفظ کے لیے قانون سازی، مختلف حساس قومی مسائل پر پارلیمانی نگرانی اور عالمی و بین الاقوامی فورمز پر پاکستان کی ترجمانی ان کے سیاسی سفر کے نمایاں ابواب ہیں۔ مارچ 2027 میں سینیٹ سے ان کی رخصتی ایک پارلیمانی مدت کا اختتام ضرور ہوگی مگر ان کی قانون سازی، قراردادوں، پارلیمانی مباحث اور انسانی حقوق کے لیے اٹھائی گئی آواز ان کے سیاسی سفر کا وہ سرمایہ ہے جو مدتِ رکنیت سے کہیں زیادہ دیرپا ثابت ہوسکتا ہے۔ بلوچستان کے لیے ایک مؤثر آواز، خواتین اور بچوں کے لیے ایک توانا ترجمان، انسانی حقوق کے لیے ایک فعال پارلیمنٹیرین اور پاکستان کے مؤقف کو دنیا تک پہنچانے والی ایک باوقار آواز کے طور پر سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کی چھ سالہ پارلیمانی خدمات کو یقیناً سینیٹ کی تاریخ میں ایک موثر، توانا اور مضبوط آواز کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔

آئندہ سیاسی و آئینی کردار کی ضرورت:

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کی چھ سالہ پارلیمانی مدت اپنے اختتام کی جانب بڑھ رہی ہے لیکن بلوچستان اور پاکستان کے لیے ان کی ضرورت ختم نہیں ہوتی۔ حقیقت یہ ہے کہ سینیٹ کی رکنیت ایک آئینی مدت کا نام ہے، جبکہ عوامی خدمت، سیاسی بصیرت، تجربہ، قومی معاملات پر گرفت اور عوامی مسائل کے لیے توانا آواز کسی ایک پارلیمانی مدت کی محتاج نہیں ہوتی۔ بلوچستان جیسے وسیع و عریض، جغرافیائی اعتبار سے اہم اور بے شمار معاشی و سماجی چیلنجز سے دوچار صوبے کو سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری جیسی باشعور، متحرک، باوقار اور مؤثر آواز کی آئندہ بھی اشد ضرورت رہے گی۔ ان کا پارلیمانی تجربہ، آئینی و قانونی معاملات پر دسترس، انسانی حقوق کے حوالے سے حساسیت اور قومی و بین الاقوامی فورمز پر پاکستان اور بلوچستان کا مؤثر مقدمہ پیش کرنے کی صلاحیت ایک ایسا اثاثہ ہے جس سے مستقبل میں بھی بھرپور استفادہ کیا جانا چاہیے۔ بلوچستان کے روشن، پرامن، خوشحال اور باوقار مستقبل کے لیے ضروری ہے کہ ایسی شخصیات کو قومی سیاست اور آئینی و پارلیمانی معاملات میں مزید فعال کردار ادا کرنے کے مواقع میسر آئیں جو بلوچستان کے مسائل کو محض سیاسی نعرے کے طور پر نہیں بلکہ ایک سنجیدہ قومی مسئلے کے طور پر پیش کرنے کی صلاحیت رکھتی ہوں۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے اپنے چھ سالہ پارلیمانی سفر میں ثابت کیا ہے کہ وہ بلوچستان کی آواز کو دلیل، آئین، قانون اور پارلیمانی فورم کی طاقت کے ساتھ پیش کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بلوچستان کے عوام انہیں مستقبل میں بھی ایک اہم سیاسی اور آئینی کردار ادا کرتے دیکھنا چاہتے ہیں۔ عوامی حلقوں میں یہ احساس مضبوط ہے کہ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کا تجربہ، سیاسی فہم اور قومی معاملات پر ان کی گرفت بلوچستان کی آئندہ سیاسی سمت کے لیے بھی انتہائی اہم ثابت ہوسکتی ہے۔ ان کی توانا آواز کو قومی سطح پر برقرار رکھنا صرف ایک سیاسی ضرورت نہیں بلکہ بلوچستان کے وسیع تر مفاد اور مستقبل کی مؤثر ترجمانی کی ضرورت بھی ہے۔





پارلیمان سے باہر بھی عوام کے درمیان موجودگی:

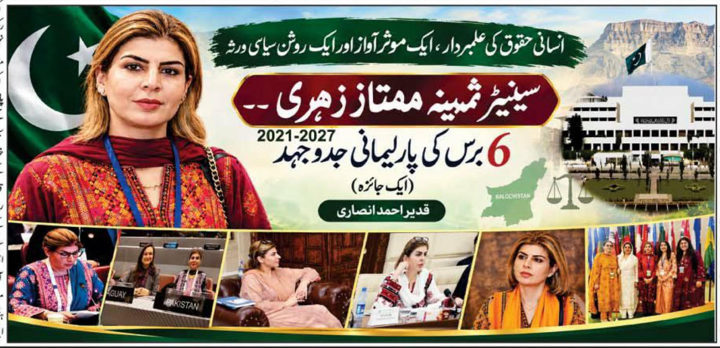
سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کی عوامی خدمت کا دائرہ صرف سینیٹ کے ایوان، قائمہ کمیٹیوں اور قانون سازی تک محدود نہیں رہا۔ مشکل حالات میں عوام کے ساتھ کھڑا ہونا ان کے سیاسی اور سماجی کردار کا ایک اہم پہلو ہے۔ قدرتی آفات، سیلاب، بارشوں، معاشی مشکلات اور دیگر ہنگامی حالات میں انہوں نے اپنی ذاتی حیثیت میں بھی عوام کی مدد اور مشکلات کے ازالے کے لیے کردار ادا کیا۔ خصوصاً بلوچستان میں جب بھی عوام کسی مشکل یا بحران کا شکار ہوئے، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے اپنے شوہر میر علی حسن زہری کے ہمراہ متاثرین تک ممکنہ امداد پہنچانے، ان کے مسائل متعلقہ حکام تک پہنچانے اور دستیاب وسائل کے ذریعے ان کی مدد کرنے میں عملی کردار ادا کیا۔ یہ خدمت محض رسمی بیانات یا سیاسی سرگرمیوں تک محدود نہیں رہی بلکہ مشکل وقت میں عوام کے درمیان موجود رہنے، ان کی دادرسی کرنے اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کوشش کرنے کی صورت میں سامنے آئی۔ یہی طرزِ عمل کسی بھی عوامی نمائندے کو محض عہدہ رکھنے والی شخصیت سے ممتاز کر کے حقیقی معنوں میں عوامی خدمت گار بناتا ہے۔ بلوچستان جیسے صوبے میں جہاں قدرتی آفات اور معاشی مشکلات کے اثرات نسبتاً زیادہ محسوس ہوتے ہیں وہاں مشکل گھڑی میں عوام کے ساتھ کھڑا ہونا غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری اور میر علی حسن زہری کی جانب سے مختلف مشکل حالات میں عوام کی مدد اور دادرسی کے لیے ادا کیا جانے والا کردار اسی عوامی وابستگی کا مظہر ہے۔

عوامی خدمت کا یہ سفر جاری رہنا چاہیے:

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کے چھ سالہ پارلیمانی سفر کو اگر ان کی مجموعی عوامی خدمات کے تناظر میں دیکھا جائے تو یہ محض سینیٹ میں قانون سازی یا تقاریر تک محدود نظر نہیں آتا۔ ایک طرف انہوں نے ایوانِ بالا میں خواتین، بچوں، انسانی حقوق اور معاشرتی انصاف جیسے اہم موضوعات پر قانون سازی اور پارلیمانی نگرانی کا کردار ادا کیا تو دوسری جانب بلوچستان کے عوام کے مسائل اور مشکلات کے وقت عملی طور پر ان کے ساتھ کھڑے ہونے کی کوشش کی۔ اسی بنا پر ان کی سینیٹ سے آئینی رخصتی کو ان کے سیاسی اور عوامی سفر کا اختتام نہیں سمجھا جاسکتا۔ بلکہ یہ ان کے لیے ایک نئے مرحلے کا آغاز ہوسکتا ہے، جہاں ان کا تجربہ، آئینی شعور، پارلیمانی پس منظر اور عوامی رابطہ بلوچستان اور پاکستان کے لیے مزید مؤثر کردار ادا کرنے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

بلوچستان کے عوام کی خواہش:

بلوچستان کے عوام کی یہ خواہش بجا ہے کہ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری مستقبل میں بھی قومی سیاست، آئینی معاملات اور عوامی خدمت کے میدان میں اسی جذبے، استقامت اور توانا آواز کے ساتھ اپنا کردار ادا کرتی رہیں۔ کیونکہ بلوچستان کو ایسی آوازوں کی ضرورت ہمیشہ رہے گی جو اس کے مسائل کو سمجھتی ہوں اس کے عوام کے دکھ درد کو محسوس کرتی ہوں، پارلیمان میں ان کے حقوق کے لیے آواز اٹھا سکتی ہوں اور قومی سطح پر بلوچستان کا مقدمہ دلیل اور وقار کے ساتھ پیش کرنے کی صلاحیت رکھتی ہوں۔ چھ برس کی پارلیمانی خدمات ایک باب کا اختتام ضرور ہے مگر عوامی خدمت کا سفر اختتام پذیر نہیں ہونا چاہیے۔ بلوچستان کے روشن مستقبل کے لیے سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری جیسی توانا، تجربہ کار اور بااثر آوازوں کا قومی منظرنامے میں موجود رہنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اور یہی وہ خدمت، وابستگی اور عوامی رشتہ ہے جس کے اعتراف میں بلوچستان کے عوام سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کو ان کی چھ سالہ پارلیمانی اور عوامی خدمات پر دل کی گہرائیوں سے خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔



Daily BOLAN HUB Balochistan
روزنامہ بولان حب بلوچستان
چیف ایڈیٹر ★ محمد الیاس کبوہ
قیمت 20 روپے
فون و فیکس 0853-310203
Mobile: 0336-6113760



SPORTS سپورٹس

سابق آسٹریلوی کرکٹر بریٹ لی نے دبئی میں گھر بنا لیا

دبئی کو اپنا نیا گھر بنانے کا فیصلہ کیا، اہم فیصلے سے اپنے مداحوں کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام کے ذریعے آگاہ کیا

آسٹریلیا میں گزاری گئی زندگی اور یادیں ہمیشہ ان کے دل کے قریب رہیں گی مگر دبئی میں کچھ خاص بات ہے، رپورٹ



سڈنی (سپورٹس نیوز) آسٹریلیا کے سابق فاسٹ بولر بریٹ لی نے دبئی میں مستقل سکونت اختیار کرنے کا اعلان کیا ہے۔ بریٹ لی نے اس اہم فیصلے سے اپنے مداحوں کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام کے ذریعے آگاہ کیا جہاں انہوں نے دبئی منتقل ہونے کی وجوہات اور اپنے تجربات کا تفصیل سے ذکر کیا۔ سابق آسٹریلوی فاسٹ بولر نے کہا کہ ابتدا میں کام کے سلسلے میں کیے جانے والے چند دورے وقت کے ساتھ ساتھ بڑے مواقع میں تبدیل ہو گئے جس کے بعد دبئی کو اپنا نیا گھر بنانے کا فیصلہ کیا، ان کے مطابق دبئی اب ان کی زندگی کا اہم حصہ بن چکا ہے جہاں نہ صرف پیشہ ورانہ مواقع موجود ہیں بلکہ ایک متوازن اور پُرسکون طرزِ زندگی بھی میسر ہے۔ سابق فاسٹ بولر نے کہا کہ دبئی میں انہیں بہترین لوگ، نئے مواقع اور خاندان کے ساتھ زیادہ وقت گزارنے کا موقع ملا ہے، اس شہر کے ماحول کو بے حد متاثر کن قرار دیتے ہوئے بریٹ لی نے کہا کہ یہاں کی توانائی اور ترقی کا جذبہ انسان کو آگے بڑھنے کا حوصلہ دیتا ہے، ان کے مطابق دبئی ایک ایسی جگہ ہے جہاں ہر لمحہ کچھ نیا کرنے اور سیکھنے کا احساس ہوتا ہے، بریٹ لی نے خاص طور پر اپنے بچوں کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کیا، انہوں نے بتایا کہ ان کے بچے دبئی میں تیزی سے ترقی کر رہے ہیں، یہاں کے اسکول اعلیٰ معیار کے ہیں اور کھیلوں کی سہولیات ہر جگہ دستیاب ہیں جو بچوں کی شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خاندان کے لیے یہ ماحول نہایت موزوں ثابت ہو رہا ہے۔ آسٹریلیا سے اپنی وابستگی کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ انہیں ہمیشہ اپنے وطن کو گھر کہنے پر فخر رہے گا۔ بریٹ لی نے کہا کہ آسٹریلیا میں گزاری گئی زندگی اور یادیں ہمیشہ ان کے دل کے قریب رہیں گی اور وہ کبھی تبدیل نہیں ہوسکتیں تاہم بریٹ لی نے کہا کہ دبئی میں کچھ خاص بات ہے۔ یہاں کا ماحول اور مثبت توانائی انسان کو یہ احساس دلاتی ہے کہ یہاں کچھ بھی ممکن ہے، اور یہی چیز انہیں اس شہر سے خاص طور پر جوڑے ہوئے ہے۔



آسٹریلیا، فٹبال لیگ میچ کے دوران کھلاڑی بال کے حصول کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں

پاک بھارت میچ سے قبل ابھیشیک شرما ہسپتال میں داخل

بھارتی بیٹر کی طبیعت امریکا کے خلاف میچ سے قبل ہی خراب ہوگئی تھی اور میچ کھیلنے کے بعد حالت مزید بگڑ گئی

نئی دہلی (سپورٹس نیوز) بھارتی کرکٹ ٹیم کے جارح مزاج بلے باز ابھیشیک شرما کو پیٹ میں شدید انفیکشن کے باعث دہلی کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرا دیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق ابھیشیک شرما کے پیٹ میں انفیکشن کے باعث نمیبیا کے خلاف ہونے والے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے اہم میچ میں ان کی شرکت انتہائی مشکوک ہو گئی ہے۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق شرما گزشتہ دو دنوں سے اسپتال میں زیرِ علاج ہیں۔ بی سی سی آئی کے ایک ذریعے نے تصدیق کی ہے کہ ان کے مختلف ٹیسٹ کیے جا رہے ہیں تا کہ بیماری کی اصل نوعیت کا علم ہوسکے۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ انہیں آج ڈسچارج کیا جائے گا یا نہیں، تاہم موجودہ صورتحال میں ان کا اگلا میچ کھیلنا مشکل نظر آ رہا ہے۔ واضح رہے کہ شرما امریکہ کے خلاف پہلے میچ میں صفر پر آؤٹ ہوئے تھے اور طبیعت ناسازی کی وجہ سے فیلڈنگ کے لیے بھی میدان میں نہیں اترے تھے۔ کوچ کا کہنا ہے کہ ابھیشیک کے پیٹ کے مسائل ابھی مکمل حل نہیں ہوئے ہیں۔ ہمیں امید تھی کہ وہ دو دنوں میں صحت یاب ہو جائیں گے، لیکن فی الحال ہم ان کی فٹنس کا انتظار کر رہے ہیں۔

پی ایس ایل 11، سیالکوٹ اسٹالینز نے آفیشل لوگو جاری کر دیا

ٹیم نسل در نسل کرکٹ شائقین کے جذبے اور فخر کی عکاس ہے جنہوں نے ہمیشہ سیالکوٹ کو کرکٹ کے نقشے پر نمایاں رکھا، پیغام

لاہور (سپورٹس نیوز) پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کی نئی فرنچائز سیالکوٹ اسٹالینز نے اپنا آفیشل لوگو جاری کر دیا۔ سوشل میڈیا پر اپنے پیغام میں سیالکوٹ اسٹالینز نے کہا کہ یہ محض ایک کرکٹ ٹیم نہیں بلکہ آگے بڑھتی ہوئی ایک زندہ روایت ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ ٹیم ان نسل در نسل کرکٹ شائقین کے جذبے اور فخر کی عکاس ہے جنہوں نے ہمیشہ سیالکوٹ کو کرکٹ کے نقشے پر نمایاں رکھا۔ بیان کے مطابق لوگو میں طاقت، جذبہ اور وقار کو مرکزی حیثیت دی گئی ہے، جو ایک نئے عہد کے آغاز کی علامت ہے۔ ٹیم انتظامیہ کے مطابق سیالکوٹ اسٹالینز کی بنیاد تاریخ میں جڑی ہوئی ہے مگر اس کا وژن مستقبل پر مرکوز ہے، یہ ٹیم ثابت قدمی، بلند حوصلوں اور کامیابی کی خواہش سے عبارت ہے، اور اس شہر کے اس یقین سے متاثر ہے جو ہمیشہ کرکٹ میں جیتا اور سانس لیتا رہا ہے، ٹیم انتظامیہ کے مطابق یہ شناخت صرف میدان تک محدود نہیں بلکہ یہ شہر کی اجتماعی سوچ، جدوجہد اور کرکٹ سے بے پناہ محبت کا تسلسل ہے۔ سیالکوٹ اسٹالینز کا انداز سخت نظم وضبط، جارحانہ حکمت عملی اور اعلیٰ پیشہ ورانہ معیار پر مبنی ہے، جس کا مقصد پی ایس ایل میں ایک مضبوط چیمپیئن ٹیم بننا ہے۔ شائقینِ کرکٹ کے لیے سیالکوٹ اسٹالینز کا آفیشل لوگو اور تشخص ایک واضح پیغام ہے کہ شہر ایک بار پھر کرکٹ کے ایک نئے، مضبوط اور باوقار دور میں داخل ہو چکا ہے۔ شہر ایک بار پھر کرکٹ کے ایک نئے، مضبوط اور باوقار دور میں داخل ہو چکا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

پونٹنگ اور روی شاستری کا بابر کی فارم پر تحفظات کا اظہار، اہم مشورے بھی دیدیے

بابر کو اننگز کے آغاز میں ہی باؤنڈریز لگانا ہوں گی ورنہ ٹیم کا مومینٹم متاثر ہو گا، پونٹنگ

نئی دہلی/سڈنی (این این آئی) آئی سی سی ہال آف فیم میں شامل سابق آسٹریلوی کپتان رکی پونٹنگ اور معروف بھارتی کمنٹیٹر روی شاستری نے پاکستان کے اسٹار بیٹر بابر اعظم کی حالیہ غیر مستقل کارکردگی پر کھل کر تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے افتتاحی میچ میں نیدرلینڈز کے خلاف بابر اعظم نے 18 گیندوں پر صرف 15 رنز بنائے، جس پر دونوں سابق کرکٹرز نے تشویش کا اظہار کیا۔ آئی سی سی ریویو پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے رکی پونٹنگ نے کہا کہ اگر کوئی بیٹر 18 گیندوں پر 15 رنز بناتا ہے تو وہ نا صرف خود دباؤ میں آتا ہے بلکہ دوسرے اینڈ پر موجود بیٹر پر بھی دباؤ بڑھا دیتا ہے، بابر کو اننگز کے آغاز میں ہی باؤنڈریز لگانا ہوں گی ورنہ ٹیم کا مومینٹم متاثر ہوگا۔ روی شاستری نے بابر پر بڑھتے دباؤ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کیریئر کے اس مرحلے پر توقعات کا بوجھ کھلاڑی کو متاثر کرتا ہے، شاستری کے مطابق بابر کو ابتدائی گیندوں پر جارحانہ انداز اپنا ہوگا چاہے اس میں آؤٹ ہونے کا خطرہ ہی کیوں نہ ہو۔ روی شاستری نے خبردار کیا کہ اگر بابر نے جلد خود کو ایڈجسٹ نہ کیا تو ان پر سوالات مزید بڑھیں گے کیونکہ ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں مڈل اوورز انتہائی اہم ہوتے ہیں اور وہاں وقت ضائع کرنے کی گنجائش نہیں ہوتی۔ پونٹنگ نے بابر کو نیدرلینڈز کے خلاف نمبر چار پر بیٹنگ کرانے کو بھی دباؤ میں اضافے کی وجہ قرار دیا اور مشورہ دیا کہ انہیں دوبارہ نمبر تین پر بیٹنگ کرائی جائے تاکہ وہ پاور پلے میں فیلڈنگ پابندیوں کا فائدہ اٹھا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر بابر کی پاور میں کمی آئی ہے تو ٹیم کو انہیں زیادہ سازگار حالات فراہم کرنے کی ضرورت ہے، پاکستان کو یہ بڑا فیصلہ کرنا ہوگا کہ آیا بابر کو ٹیم میں برقرار رکھا جائے یا نہیں، کیونکہ ٹورنامنٹ میں آگے بڑھنے کے لیے پاکستان کو بابر اعظم کے بہترین ورژن کی ضرورت ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆



بابر اعظم ٹی 20 ورلڈ کپ کے بعد ریٹائرمنٹ لے لیں، تنویر احمد

جیسے ہی بابر اعظم ٹی 20 سے ریٹائرمنٹ لے گا، اس کے بعد یہی کرکٹرز اور میڈیا اس کے پیچھے پڑ جائیں گے، انٹرویو



کراچی (سپورٹس نیوز) سابق ٹیسٹ کرکٹر نے بابر اعظم کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اس ٹی 20 ورلڈ کپ کے بعد ریٹائرمنٹ لے لیں۔ پاکستان کے اسٹار بیٹر بابر اعظم ٹی 20 ورلڈ کپ کے افتتاحی میچ میں نیدرلینڈز جیسی کمزور ٹیم کے خلاف بھی ناکام رہے اور صرف 15 رنز اسکور کر کے چلتے بنے۔ سابق ٹیسٹ کرکٹر تنویر احمد، بابر اعظم کی حمایت میں سامنے آئے ہیں اور کہا کہ میڈیا اور سابق کرکٹرز جو 14 پندرہ سال کرکٹ کھیلتے رہے یا کسی کے کاندھے کے سہارے کھیلتے رہے، وہ سب بابر اعظم کے پیچھے پڑے ہیں۔ تنویر احمد نے کہا کہ کیا ٹیم میں صرف بابر اعظم نے کچھ نہیں کیا، کیا دیگر کھلاڑیوں نے اچھا اسکور کیا۔ ٹی 20 کرکٹ میں بابر اعظم کا بیٹنگ میں چوتھا نمبر نہیں بنتا ہے، اگر ٹیم مینجمنٹ نے اس کو چوتھے نمبر پر ہی کھلانا ہے تو وہ اسی طرح آؤٹ کر کر ڈراپ ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میری بابر اعظم سے درخواست ہے کہ ٹورنامنٹ میں کامیاب ہوں یا ناکام، وہ ٹی 20 ورلڈ کپ کے بعد اس فارمیٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیں۔ تنویز احمد نے کہا کہ میں یہ بات چار سال سے کر رہا ہوں کہ جیسے ہی بابر اعظم ٹی 20 سے ریٹائرمنٹ لے گا، اس کے بعد یہی کرکٹرز اور میڈیا اس کے پیچھے پڑ جائیں گے کہ ون ڈے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے پھر یہ اس کو ٹیسٹ کرکٹ سے باہر کرنے کا ماحول بنائیں گے۔

☆☆☆☆☆

Daily BOLAN HUB Balochistan
روزنامہ بولان حب بلوچستان
چیف ایڈیٹر ★ محمد الیاس کبوہ
قیمت 20 روپے
فون و فیکس 0853-310203
Mobile: 0336-6113760



SHOWBIZ شوبز

محمود نے میرا کیریئر بنایا اور تباہ بھی کیا، اداکارہ ارونا ایرانی

محمود نے انہیں شادی کی امید دلائی تھی لیکن ایسا نہیں ہوا، اداکارہ پھٹ پڑی

ممبئی (شوبز نیوز) بالی ووڈ کی سینئر اداکارہ ارونا ایرانی کا کہنا ہے کہ اداکار و کامیڈین محمود نے میرا کیریئر بنایا اور تباہ بھی کیا۔ ماضی کی معروف کہ کیریئر کی ابتدا میں کافی جدوجہد کا سامنا رہا، ہر قدم پر مشکلات ہوتی تھیں۔ انہوں نے کہا ان دنوں، خاص طور پر فلمی صنعت میں، لوگ



اداکارہ نے ایک حالیہ انٹرویو میں اداکار محمود کے ساتھ اپنے تعلقات پر کھل کر بات کی۔ واضح رہے کہ دونوں کے تعلقات اس وقت شروع ہوئے جب دونوں شادی شدہ تھے۔ انہوں نے اس موقع پر محمود سے قائم رشتے کے قائم اور ختم ہونے پر بھی بات کی۔ ارونا ایرانی کے مطابق بالی ووڈ کے لوگ استحصال کرنے کے لیے ہمہ وقت تیار رہتے تھے۔ انکا کہنا تھا آپ کا فائدہ اٹھانے کے لیے تیار رہتے تھے، بس آپ کو اس کے لیے تیار ہونا پڑتا تھا۔ اس سے بچنے کے لیے انہوں نے ایک حکمتِ عملی اختیار کی جس میں یہ ظاہر کرتی تھی کہ وہ بہت معصوم ہیں، جیسے مجھے کسی بات کا پتہ ہی نہیں۔ ارونا نے بتایا کہ وہ سماجی دعوتوں کو نرمی سے منع کر دیا کرتی تھیں۔ اگر کوئی مجھے کافی پر مدعو کرتا، تو میں کہتی کہ کافی نہیں چائے اور کولڈ ڈرنک نہیں پیتی۔ وہ اس الجھن میں رہ جاتے کہ میرے ساتھ کیا کریں اور میں خاموشی سے اپنا کام ختم کر کے چلی جاتی۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ اس طریقے کی وجہ سے اکثر انہیں دوبارہ کام نہیں ملتا تھا۔ میں اسی طرح بہانے بناتے ہوئے کام کرتی رہی اور یوں بغیر استحصال کے آگے بڑھنے میں کامیاب رہی۔ ارونا نے کہا محمود نے مجھے پہلی بار کام دیا، وہ رشتہ ایک طرح کے احسان کے تحت بنا تھا، لیکن بعد میں تعلقات کی نوعیت بھی بدلتی گئی۔ بعد میں مجھے محسوس ہونے لگا کہ وہ کھلے عام میرا استحصال کر رہے ہیں۔ ارونا نے وضاحت کی کہ وہ سارا الزام صرف ان پر نہیں ڈالتیں۔ میں نے جو کچھ کیا، مجبوری اور ضرورت کے تحت کیا، اس لیے میں اکیلے انہیں موردِ الزام نہیں ٹھہرا سکتی، بالآخر وہ رشتہ ختم ہو گیا۔ شادی سے متعلق دیرینہ قیاس آرائیوں پر بات کرتے ہوئے ارونا ایرانی نے کہا کہ محمود نے انہیں شادی کی امید دلائی تھی۔ لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اب پیچھے مڑ کر دیکھتی ہوں تو یہ میرے لیے بہتر ہی تھا۔ وہ پہلے ہی دو بار شادی کر چکے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

راکھی ساونت کی جیا بچن پر تنقید، امیتابھ کو ریکھا سے شادی کا مشورہ

اتنی دولت ہونے کے باوجود جیا بچن کو کپڑے پہننے کی تمیز نہیں، راکھی ساونت

ممبئی (شوبز نیوز) بالی ووڈ کی متنازع و بولڈ اداکارہ راکھی ساونت نے جیا بچن پر تنقید کرتے ہوئے امیتابھ بچن کو ریکھا سے دوسری شادی کا مشورہ دے دیا۔ بھارتی میڈیا کو انٹرویو میں راکھی ساونت نے کہا کہ وہ امیتابھ بچن کو مشورہ دیں گی کہ وہ اداکارہ ریکھا سے دوسری شادی کرلیں، کیونکہ آج کل دو شادیوں کا رجحان چل رہا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ امیتابھ بچن نے جیا بچن کا انتخاب کیوں کیا اور ریکھا کو کیوں نہیں چنا؟ انہوں نے جیا بچن کے لباس پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اتنی دولت مند ہونے کے باوجود وہ اچھے کپڑے نہیں پہنتیں، یہاں تک کہ انہوں نے شلوار قمیض کے حوالے سے بھی طنزیہ جملہ کہہ دیا۔ انہوں نے جیا بچن کو اپنی سالگرہ پر بلانے اور تحفے میں اچھا لباس دینے کی پیشکش بھی کی۔ اداکارہ نے کہا کہ جیا بچن کو بالوں میں رنگ لگوانے اور چہرے پر بوٹاکس کروانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مجھے کبھی امیتابھ بچن کیلئے جیا اور ریکھا میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا پڑے تو ریکھا کو چنوں گی۔

☆☆☆☆☆

ٹک ٹاکر علینہ عامر کی متنازع ویڈیو سے متعلق اہم پیش رفت

اپنی تازہ ویڈیو میں ٹک ٹاکر نے متنازع ویڈیو پھیلانے والوں کو بھی خبردار کر دیا



مشہور ٹک ٹاکر علینہ عامر نے اپنی متنازع ڈیپ فیک ویڈیو بنانے اور پھیلانے والوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرواتے ہوئے کہا کہ میں تمام لوگوں کو کیفر کردار تک پہنچاں گی۔ علینہ عامر کی دو ہفتے قبل ایک متنازع ویڈیو وائرل ہوئی تھی، اے آئی سے بنائی گئی اس ویڈیو میں کسی اور لڑکی کے بجائے علینہ عامر کا چہرہ لگا کر وائرل کیا گیا تھا۔ ٹک ٹاکر نے اس معاملے پر ایک ویڈیو ریکارڈ کروائی تھی جس میں ان کا کہنا تھا کہ میں اس موضوع پر بالکل بات نہیں کرنا چاہ رہی تھی اور گزشتہ ایک ہفتے سے خاموشی سے سب کچھ دیکھ اور سن رہی تھی، تاہم جب سینکڑوں ایسی پوسٹ دیکھی کہ علینہ عامر کی ویڈیو لیک ہوگئی ہے تو میں پھر میں نے سوچا کہ ایسے لوگوں کو انہیں کی زبان میں جواب دیا جائے۔ سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی اپنی تازہ ویڈیو میں ٹک ٹاکر کا کہنا تھا کہ میری ویڈیو بنانے کا یہی مقصد ہے کہ جیسے میں نے کہا تھا کہ میں اس معاملے پر خاموش نہیں بیٹھوں گی اور اپنے لیے آواز اٹھاں گی۔ انہوں نے ویڈیو میں ایف آئی آر کا اسکرین شارٹ شیئر کرتے ہوئے کہا کہ میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ میری ڈیپ فیک ویڈیو کے معاملے پر مقدمہ درج ہو چکا ہے۔ علینہ عامر کا کہنا تھا کہ ایف آر ان تمام لوگوں کے خلاف درج کی گئی ہے کہ جن لوگوں نے نہ صرف مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے اس ویڈیو کو بنایا بلکہ جنہوں نے اسے آگے پھیلایا، اپنے اکاؤنٹ سے شیئر کیا، ان تمام لوگوں کو عبرت کا نشان بنایا جائے گا۔ انہوں نے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز، صوبائی وزیر حنا پرویز بٹ سمیت این سی سی آئی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان تمام لوگوں نے میری مدد کی۔ میں لڑکیوں کے لیے آواز بننے آئی ہوں جو ایسی ویڈیوز سے ڈر جاتی ہیں اور خاموش بیٹھ جاتی ہیں، لیکن اگر آپ سچے ہیں تو کوئی آپ کو نہیں ہرا سکتا اور نہ کوئی آپ کی آواز دبا سکتا ہے۔ میں بھی چاہتی تو خاموش رہتی کیوں کہ یہ معاملات 8 سے 10 دن میں ختم ہو جاتے ہیں یا لوگ بھول جاتے ہیں لیکن میں نے ایسا نہیں کیا تا کہ مستقبل میں کسی اور لڑکی کے ساتھ ایسا نہ ہو۔ میں کسی کو معاف نہیں کروں گا بلکہ ان لوگوں کو کیفر کردار تک پہنچاں گی، اللہ کا شکر ہے اللہ نے مجھے اتنی طاقت دی کہ میں نے آواز اٹھائی اور میں سب لڑکیوں کو یہی مشورہ دیتی ہوں کہ وہ بھی اپنے لیے آواز اٹھائی۔

☆☆☆☆☆☆

میرے نزدیک کراچی پاکستان کا سب سے اچھا شہر ہے، اداکار علی رحمان

ہمارے ڈرامے بہت اچھے ہوتے ہیں جسے لوگ انجوائے کرتے ہیں، نجی ٹی وی سے گفتگو

کراچی (شوبز نیوز) شوبز انڈسٹری کے معروف اداکار علی رحمان نے کراچی کو پاکستان کا سب سے اچھا شہر قرار دیا ہے۔ نجی ٹی وی کے پروگرام میں شرکت کے موقع پر اداکار نے کہا کہ میرے نزدیک کراچی پاکستان کا سب سے اچھا شہر ہے۔ ڈراموں سے متعلق سوال پر علی رحمان نے کہا کہ ہمارے ڈرامے بہت اچھے ہوتے ہیں جسے لوگ انجوائے کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انسٹاگرام پر مداحوں کی تعداد زیادہ ہے اور فیس بک پر کم ہے کیونکہ ویوورز شپ اب تبدیل ہوچکی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں اداکار نے کہا کہ میں مانتا ہوں کہ چپ چاپ رہتا ہوں لیکن بورنگ بالکل بھی نہیں ہوں، میری برائی بھی یہی ہے کہ میں بہت اچھا ہوں اور آج کل کے زمانے میں اچھا ہونا بھی برائی ہے۔ علی رحمان نے مزید کہا کہ ہم بارہ گھنٹے تک سیٹ موجود ہوتے ہیں، شوٹنگ پر ہی زیادہ تر وقت گزر جاتا ہے۔ واضح رہے کہ اداکار اے آر وائی ڈیجیٹل کے مقبول ڈرامہ سیریل میری زندگی ہے تو میں اداکاری کے جوہر دکھا رہے ہیں جس کی مرکزی کاسٹ میں ہانیہ عامر اور بلال عباس شامل ہیں۔

محبت صرف ایک بار ہی ہوتی ہے، عاصم اظہر

خاتون مداح کے سوال اور گلوکار کے جواب کا ویڈیو کلپ وائرل

لاہور (شوبز نیوز) نامور گلوکار عاصم اظہر نے کہا ہے کہ پہلے میں سمجھتا تھا کہ پیار بار بار ہوسکتا ہے مگر اب سمجھ آیا ہے کہ ایک ہی دفعہ ہوتا ہے۔ خاتون مداح کے سوال اور گلوکار کے جواب کا ویڈیو کلپ سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا ہے اور لوگ اس پر تبصرے بھی کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ عاصم اظہر کی اداکارہ و ماڈل میرب علی سے منگنی ہوئی تھی تاہم جون 2025 میں 3 سالہ منگنی کے بعد دونوں نے باہمی رضامندی سے علیحدگی اختیار کر لی تھی۔ گلوکار نے انسٹاگرام اسٹوریز میں بتایا تھا کہ یہ فیصلہ مشترکہ ہے اور انہوں نے دونوں فریقین کی رازداری کی درخواست بھی کی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆



اداکارہ لائبہ خان کا مستقبل کی دلہنوں کو اہم مشورہ

شادی محض ایک تقریب نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے، اداکارہ

لاہور (این این آئی) حال ہی میں شادی کے بندھن میں بندھنے والی خوبرو اداکارہ لائبہ خان نے مستقبل کی دلہنوں کو اہم مشورے سے نواز دیا۔ اداکارہ لائبہ خان کا کہنا ہے کہ مستقبل کی دلہنوں کو مہنگے عروسی لباس پر غیر ضروری اخراجات کے بجائے سونے کے زیورات میں سرمایہ کاری کو ترجیح دینی چاہیے۔ لائبہ خان نے کہا کہ عروسی لباس عموماً صرف ایک بار پہنا جاتا ہے، اس لیے لاکھوں روپے خرچ کرنے کے بجائے اسے کرائے پر لینا زیادہ بہتر آپشن ہے۔ ان کے مطابق مہنگے کپڑوں کے مقابلے میں سونے کے زیورات نہ صرف شادی کے بعد بھی کام آتے ہیں بلکہ مستقبل میں ایک قیمتی اثاثہ بھی ثابت ہوتے ہیں۔ اداکارہ کا کہنا تھا کہ بچپن سے شادی کا شوق ضرور تھا مگر وقت کے ساتھ یہ احساس ہوا کہ شادی محض ایک تقریب نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے جو زندگی کو مکمل طور پر بدل دیتی ہے۔ ان کے مطابق شادی سے پہلے ذہنی طور پر تیار ہونا بے حد ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر انسان خود کو شادی کی ذمہ داریوں کیلئے تیار محسوس نہ کرے تو صرف خواہش کے تحت یہ فیصلہ نہیں کرنا چاہیے۔ شادی کے بعد آنے والی ذمہ داریوں کو سمجھنا اور نبھانے کی صلاحیت ہونا لازمی ہے۔ لائبہ خان نے بتایا کہ وہ کافی عرصے سے شادی کے بارے میں سنجیدگی سے سوچ رہی تھیں اور جب انہیں لگا کہ یہ بالکل درست وقت ہے تو انہوں نے گھر والوں سے بات کی اور شادی کا فیصلہ کرلیا۔



عائشہ خان نے نورا فتیحی اور تمنا بھاٹیہ سے موازنے پر خاموشی توڑ دی

مجھے لگتا ہے کہ میں کبھی خود کا ان سے موازنہ نہیں کروں گی، اداکارہ عائشہ خان



ممبئی (شوبز نیوز) فلم دھریندر کی اداکارہ عائشہ خان نے نامور ڈانسر نورا فتیحی اور اداکارہ تمنا بھاٹیہ سے موازنہ کیے جانے پر خاموشی توڑ دی۔ عائشہ خان نے فلم دھریندر میں رقص کی بدولت شہرت حاصل کی، سوشل میڈیا پر صارفین ان کا موازنہ نورا فتیحی اور تمنا بھاٹیہ جیسی تجربہ کار اداکاراؤں سے کر رہے ہیں۔ حالیہ انٹرویو میں عائشہ خان نے موازنے کو بوجھ محسوس کرنے کے بجائے ان اسٹارز کیلئے اپنی پسندیدگی کا اظہار کیا اور اس بات پر زور دیا کہ وہ ان سے سیکھنے اور فلم انڈسٹری میں اپنا ایک الگ راستہ بنانے پر توجہ دے رہی ہیں۔ عائشہ خان نے کہا کہ میں نے ایسے لوگ دیکھے ہیں جو میرا دوسروں سے موازنہ کرتے ہیں، میں نے کچھ ایسی ریلز بھی دیکھیں جن میں میرا موازنہ نورا فتیحی یا تمنا بھاٹیہ سے کیا گیا۔ مجھے لگتا ہے کہ میں کبھی خود کا ان سے موازنہ نہیں کروں گی۔ میں جب بھی انہیں دیکھتی ہوں تو دنگ رہ جاتی ہوں۔ وہ شاندار ہیں جو زندگی میں بہت اچھا کام کر رہی ہیں۔ نورا جو کچھ کر رہی ہیں میں وہ کبھی نہیں کر سکتی، وہ کمال ہیں۔ نورا فتیحی کی اسٹیج پر موجودگی، توانائی اور لگن کی بھی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ ڈانسر و اداکارہ کی محنت سے کس قدر متاثر ہوتی ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ موازنہ نہ تو انہیں پرجوش کرتا ہے اور نہ ہی پریشان۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اگر کسی کو لگتا ہے کہ موازنہ مجھے خوش کرتا ہے تو ایسا بالکل نہیں ہے، میں سب کو بہت عزت کی نگاہ سے دیکھتی ہوں کیونکہ میں اس انڈسٹری میں نئی ہوں، میں ابھی سیکھنے کے عمل میں ہوں اور مجھے ابھی بہت کچھ سیکھنا ہے۔

بقیہ نمبر 1

ماضی میں چالیس سالہ تاریک دور میں عوام کو جن محرومیوں، پسماندگی اور بنیادی سہولیات کی کمی کا سامنا رہا، اب اس صورتحال کو بدلنے کا وقت آ گیا ہے۔ ہم نے حب کو ترقی، خوشحالی اور روشن مستقبل کی راہ پر گامزن کرنے کا جو عزم کیا تھا، وہ اب عملی شکل اختیار کر رہا ہے۔ جاری اور مکمل ہونے والے ترقیاتی منصوبے اس بات کا ثبوت ہیں کہ اگر نیت عوام کی خدمت اور مقصد علاقے کی خوشحالی ہو تو برسوں کی محرومیوں کو بھی ترقی کی روشنی میں بدلا جاسکتا ہے۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ ہماری سیاست اقتدار کے حصول کی نہیں، بلکہ عوام کی تقدیر بدلنے، محرومیوں کا ازالہ کرنے اور آنے والی نسلوں کا مستقبل محفوظ بنانے کی سیاست ہے۔ ہم کھوکھلے نعروں اور وقتی دعووں پر یقین نہیں رکھتے، بلکہ عملی اقدامات، عوامی خدمت اور دیرپا ترقی کو اپنی سیاست کا بنیادی اصول سمجھتے ہیں۔ ضلع حب کے عوام نے طویل عرصے تک جن مسائل کا سامنا کیا، اب ان مسائل کے حل اور علاقے کی تعمیر و ترقی کے لیے سنجیدہ اور ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حب ماسٹر پلان ضلع حب کی ترقی کا ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ اس منصوبے کے ذریعے شہری آبادی کی ضروریات، بنیادی ڈھانچے، سڑکوں، نکاسی آب، شہری سہولیات اور مستقبل کی منصوبہ بندی کو ایک مربوط سمت دینے میں مدد ملے گی۔ حب ماسٹر پلان محض تعمیرات کا منصوبہ نہیں، بلکہ یہ حب کے شہری مستقبل کی نئی بنیاد ہے، جو آنے والے وقت میں اس شہر اور اس کے باسیوں کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ہمارا مقصد حب کو ایسا جدید اور منظم شہر بنانا ہے جہاں ترقی کے ثمرات عام شہری تک پہنچیں، کاروبار کو فروغ ملے، نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا ہوں اور عوام کو بہتر معیارِ زندگی میسر آئے۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ ضلع حب کی ترقی کا سفر کسی ایک علاقے یا مخصوص طبقے تک محدود نہیں، بلکہ اس میں پورے ضلع اور تمام آبادیوں کو شامل کرنا ہماری ترجیح ہے۔ دریجی سمیت ضلع کے دور دراز علاقوں کی ترقی، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی مسائل کا حل بھی اسی وژن کا حصہ ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ حب اور دریجی کے عوام کو ترقی کے یکساں مواقع میسر آئیں اور کسی بھی علاقے کو پسماندگی یا محرومی کا شکار نہ رہنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ دریجی میں بدلتی ہوئی سیاسی صورتحال، نئی اور پرانی صف بندیوں اور مختلف حلقوں کی سرگرمیوں کے باوجود ہمارا راستہ واضح ہے۔ ہم ہر اس سیاسی طرزِ عمل کا جمہوری، آئینی اور عوامی قوت سے مقابلہ کریں گے جو علاقے کی ترقی، عوامی مفاد اور خوشحالی کی راہ میں رکاوٹ بننے کی کوشش کرے گا۔ سیاسی اختلاف ہر کسی کا حق ہے، لیکن عوام کے مستقبل، علاقے کی تعمیر و ترقی اور اجتماعی مفاد پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا۔ میر علی حسن زہری نے مزید کہا کہ عوام کی طاقت سے بڑی کوئی طاقت نہیں، اور عوام کے اعتماد سے مضبوط کوئی سیاسی قوت نہیں۔ جو عناصر عوامی مفادات کے بجائے ذاتی مفادات کو ترجیح دیتے ہیں، انہیں یہ حقیقت تسلیم کرنا ہوگی کہ اب عوام اپنے مستقبل کے فیصلے شعور، کارکردگی اور عملی خدمت کی بنیاد پر کریں گے۔ ماضی میں بھی عوام نے ترقی مخالف اور مفاد پرست سیاست کو مسترد کیا ہے اور آئندہ بھی اپنے ووٹ، اتحاد اور جمہوری قوت کے ذریعے ایسے عناصر کو مسترد کریں گے۔ کسی بھی عوام یا ریاست مخالف سرگرمی کی حوصلہ افزائی نہیں کی جاسکتی، اور امن، قانون کی بالادستی اور عوام کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری طاقت عوام ہیں، ہمارا سرمایہ عوام کا اعتماد ہے اور ہمارا سب سے بڑا مقصد عوام کی خوشحالی ہے۔ ہم عوام کو ساتھ لے کر چلنے پر یقین رکھتے ہیں اور کسی بھی منفی سیاسی مہم یا ترقی مخالف سوچ کو ضلع کی تعمیر و ترقی کے راستے میں رکاوٹ نہیں بننے دیں گے۔ ہماری جدوجہد کسی فرد یا گروہ کے خلاف ذاتی محاذ آرائی نہیں، بلکہ محرومیوں کے خاتمے، عوامی حقوق کے تحفظ اور ضلع حب کے روشن مستقبل کے لیے ہے۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ ترقی کا یہ سفر نہ کسی دباؤ سے رکے گا، نہ کسی مخالفت سے کمزور ہوگا اور نہ ہی مفاد پرست سیاست کے سامنے جھکے گا۔ ہم اپنے عوام کے تعاون، اعتماد اور حمایت سے ترقیاتی منصوبوں کو آگے بڑھائیں گے اور اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کریں گے کہ ان منصوبوں کے ثمرات ہر گھر، ہر محلے اور ہر شہری تک پہنچیں۔ انہوں نے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ چالیس سال کی محرومیوں کو ترقی کی روشنی میں بدلنا ہمارا مشن ہے، حب ماسٹر پلان ہمارے روشن مستقبل کی بنیاد ہے اور عوام کی خوشحالی ہماری منزل ہے۔ ہم حب کو بدلنے نکلے ہیں اور عوام کے ساتھ مل کر اسے ایک مثالی ضلع بنا کر دکھائیں گے۔ اب حب کا مستقبل محرومی نہیں، ترقی؛ مایوسی نہیں، امید؛ اور پسماندگی نہیں، خوشحالی ہوگا۔

بقیہ نمبر 2

دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث رہے ہیں۔ قومی دھارے میں واپسی کے بعد نور خان بگٹی اپنے خاندان سمیت سوئی میں آباد ہوں گے۔ ان کی واپسی کو علاقے میں امن و امان کی بہتری اور پائیدار استحکام کی کوششوں کے لیے اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست پاکستان کے ساتھ وفاداری، آئین و قانون کی پاسداری اور قومی یکجہتی ہی پائیدار امن اور ترقی کی بنیاد ہیں۔ بلوچستان سمیت ملک کے ہر علاقے میں امن و استحکام کا قیام قومی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے ریاست کی رٹ کو تسلیم کرنا اور تشدد کا راستہ ترک کر کے قومی دھارے میں واپس آنا ناگزیر ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ہم سب کا مشترکہ وطن ہے اور اس کی سلامتی، خود مختاری اور استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا۔ ریاست پاکستان کے ساتھ کھڑے ہو کر ہی عوام کے جان و مال کا تحفظ، معاشی ترقی، تعلیم کے فروغ اور نوجوانوں کے روشن مستقبل کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ تشدد اور بدامنی کسی مسئلے کا مستقل حل نہیں، بلکہ قومی تعمیر و ترقی کا راستہ امن، باہمی اعتماد، قانون کی بالادستی اور اجتماعی کوششوں سے ہو کر گزرتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں۔ صوبے کے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی صلاحیتیں قومی ترقی کے لیے بروئے کار لائیں اور پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ قومی دھارے میں واپسی اور ریاست کے ساتھ وابستگی کا فیصلہ نہ صرف متعلقہ افراد بلکہ ان کے خاندانوں اور علاقے کے مستقبل کے لیے بھی مثبت ثابت ہو سکتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے ریاستی ادارے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں، جبکہ قومی یکجہتی، قانون کی پاسداری اور ترقی کے مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے معاشرے کے تمام طبقات کا تعاون بھی ضروری ہے۔

بقیہ نمبر 3

انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حوثی ملیشیا کے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت اور حملے میں جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہریوں اور اہم تنصیبات کو نشانہ بنانا کسی صورت قابل قبول نہیں، ایسے پرتشدد اقدامات علاقائی امن و استحکام کیلئے سنگین خطرہ ہیں۔ اپنے بیان میں وزیراعظم نے کہا کہ وہ زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کیلئے دعا گو ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں اور اہم تنصیبات کو نشانہ بنانا کسی صورت قابل قبول نہیں، ایسے پرتشدد اقدامات علاقائی امن و استحکام کیلئے سنگین خطرہ ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی کرنے والے حملے فوری بند کیے جائیں۔ شہباز شریف نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت سعودی عرب کی حمایت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب کی خود مختاری، علاقائی سالمیت اور سلامتی کے تحفظ کے عزم پر قائم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان برادرانہ تعلقات اور دیرینہ وابستگی مزید مستحکم ہے۔ دریں اثناء پاکستانی دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان ریاض میں شاہ خالد ایئرپورٹ پر حوثیوں کے تازہ ترین دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کرتا ہے، شہری ہوائی اڈے کو نشانہ بنانا دہشت گردی کی ایک گھناؤنی کارروائی ہے۔ وزارت خارجہ سے جاری بیان کے مطابق یہ حملہ بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی اور علاقائی امن و سلامتی کیلئے سنگین خطرہ ہے، حملے کے نتیجے میں جانی نقصان پر گہری تشویش کا اظہار ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ہماری دعائیں متاثرین اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں، حوثیوں کی جانب سے شہری آبادی اور انفراسٹرکچر کو مسلسل نشانہ بنانا مکمل طور پر ناقابل قبول ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق عالمی برادری کو ایسے اقدامات کی غیر مشروط مذمت کرنی چاہیے، پاکستان سعودی عرب کی قیادت اور عوام کے ساتھ غیر متزلزل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے۔ دفتر خارجہ کی جانب سے کہا گیا کہ سعودی عرب کے اپنی سرزمین کے اور عوام کے تحفظ کی دفاع کا حق رکھتا ہے، پاکستان حوثی ملیشیا سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اپنے دہشت گرد حملے فوری طور پر بند کرے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے واضح کیا کہ پاکستان سعودی عرب کی خود مختاری، سلامتی اور دفاع کے لیے اپنے پختہ عزم کے ساتھ مملکت کے شانہ بشانہ کھڑا رہے گا۔ یمن کی حوثی ملیشیا نے ریاض کے کنگ خالد ایئرپورٹ اور دمام ایئرپورٹ پر حملہ کیا ہے، جس میں کم از کم 12 افراد جاں بحق ہو گئے ہیں جبکہ 300 سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ سعودی اتحادی افواج نے ایک ہی ہفتے میں ریاض ایئرپورٹ پر تیسرے حملے کو جنگی جرم قرار دیتے ہوئے فوری سخت کارروائی کرنے کا عندیہ دیا ہے۔

بقیہ نمبر 4

کے قائد نواز شریف لندن کے ہیتھرو ایئرپورٹ پہنچ گئے۔ ذرائع کے مطابق نواز شریف نجی ایئرویز کی پرواز کے ذریعے لندن پہنچے، جہاں سے وہ ایئرپورٹ سے اپنی رہائش گاہ ایون فیلڈ اپارٹمنٹس کے لیے روانہ ہو گئے۔ دوسری جانب ذرائع کے مطابق نواز شریف لندن میں اپنی رہائش گاہ ایون فیلڈ ہاؤس میں قیام کریں گے، اپنے دورے کے دوران سابق وزیراعظم اپنا طبی معائنہ بھی کروائیں گے۔

بقیہ نمبر 5

آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے افغانستان سے اسلحہ کی سمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق سکیورٹی فورسز نے ضلع پشین میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کر کے افغانستان سے گولہ بارود منتقل کرنے کا منصوبہ ناکام بنایا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ضلع پشین کے علاقہ سرانان میں سکیورٹی فورسز نے گودام پر چھاپہ مار کر اسلحہ و گولہ بارود سے بھری گاڑی پکڑ لی، گاڑی سے 3 آر پی جی، 4 لائٹ مشین گنز، مشین گن، دستی بم، راکٹس اور بھاری مقدار میں گولہ بارود برآمد کیا گیا۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق کارروائی کے بعد علاقے میں دہشت گرد عناصر کی ممکنہ موجودگی کے پیش نظر تا حال سرچ آپریشن جاری ہے۔ سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے بلوچستان میں امن و استحکام کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہیں

بقیہ نمبر 6

کہ وفاقی کابینہ کو خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورتِ حال اور دہشت گردی کی بگڑتی صورتِ حال پر بریفنگ دی گئی۔ کابینہ نے کے پی میں امن و امان کی بگڑتی صورتحال کا جائزہ لیا۔ کابینہ نے دہشت گردی کے خلاف جنگ سے کے پی حکومت کی دانستہ لاتعلقی کے پیش نظر حالات کا جائزہ لیا، کابینہ نے وزیر اعظم کو تجویز دی کہ صدر مملکت کو مشورہ دیں کہ صدر مملکت آئینی اختیار استعمال کریں، صدرِ مملکت آئینی اختیار استعمال کرتے ہوئے صوبہ کے پی میں ایمرجنسی کا نفاذ کریں۔ اعلامیہ کے مطابق صدر کو مشورہ دیں کہ خیبر پختونخوا میں آئین کے آرٹیکل 232، 234 کے تحت ایمرجنسی نافذ کریں، آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی لگادی جائے۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ اس ضمن میں وزیر اعظم ہاؤس سے ایڈوائس ایوان صدر بھجوا دی گئی۔ بعد ازاں صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے خیبر پختون خوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی سمری پر دستخط کر دیے۔ ذرائع کے مطابق صدرِ مملکت نے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت ایمرجنسی اور گورنر راج کی سمری پر دستخط کیے۔ ایوان صدر کے اعلامیے کے مطابق دہشت گردی کے واقعات میں غیر معمولی شدت سے عوام کے جان و مال کو سنگین خطرات ہیں، صدرِ پاکستان نے خیبر پختونخوا میں آرٹیکل 232 کے تحت ایمرجنسی نافذ کرنے کا فیصلہ کیا۔ اعلامیے کے مطابق خیبر پختون خوا میں دہشت گردی کے بڑھتے واقعات، امن و امان کی سنگین صورتحال پر ایمرجنسی کا اعلان کیا گیا۔ ایوان صدر نے کہا کہ سرکاری تنصیبات، بنیادی ڈھانچے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں پر دہشت گرد حملے بڑھے، صوبائی حکومت دہشت گردی اور لاقانونیت کے موثر تدارک میں ناکام رہی۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ ایمرجنسی کے نفاذ کے ساتھ اعلان کیا گیا کہ صوبائی حکومت موجودہ حالات میں آئین کے مطابق نہیں چلائی جاسکتی، وفاقی حکومت گورنر کے پی کو تمام یا بعض صوبائی امور اپنے اختیار میں لینے کی ہدایت دے سکے گی۔ ایوان صدر کی جانب سے کہا گیا کہ صوبائی اسمبلی کے علاوہ صوبے کے دیگر اداروں، حکام کے اختیارات گورنر استعمال کر سکیں گے، وزیر اعلیٰ، صوبائی وزرا، مشیران، معاونینِ خصوصی اور ایڈووکیٹ جنرل اپنے عہدے فوری طور پر چھوڑ دیں گے، صدارتی اعلان فوری طور پر نافذ العمل ہوگا، صدر نے کے پی میں سنگین صورتِ حال کے پیش نظر فوری آئینی اقدام ضروری قرار دیا۔ قبل ازیں ذرائع کے مطابق حساس اداروں کی رپورٹس کے بعد وفاقی کابینہ کے اجلاس میں مختلف تجاویز پیش کی گئیں۔ اجلاس میں تجویز پیش کی گئی کہ سکیورٹی صورتِ حال کے تناظر میں آرٹیکل 232 کے تحت پورے صوبے میں ایمرجنسی لگائی جائے، بدامنی کا شکار خیبر پختونخوا کے 12 اضلاع کے انتظامی امور کا معاملہ الگ سے دیکھا جائے جبکہ سابق فاٹا کے 8 اور ڈی آئی خان، لکی مروت، کرک، کوہاٹ اضلاع کا کنٹرول وفاق کے پاس ہوگا۔ ذرائع کے مطابق گورنر فیصل کریم کنڈی کو ہی صوبے کے چیف ایگزیکٹو کے اختیار سونپے جانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، وفاقی کابینہ کی جانب سے منظوری کے بعد گورنر صوبے کا کنٹرول سنبھال لیں گے۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں کے پی پولیس اور حساس اداروں کی 2 خصوصی سکیورٹی رپورٹس پیش کی گئیں۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ 2 برس کے دوران خیبر پختون خوا میں دہشت گرد حملوں کی تعداد میں اضافہ ہوا، دہشت گردی میں مسلسل اضافہ کے پی کی سکیورٹی صورتِ حال کے لیے سنگین اور تشویشناک چیلنج بن گیا۔ حساس اداروں کی رپورٹ کے مطابق افغانستان میں دہشت گرد عناصر اور سہولت کاروں کے ساتھ صوبائی حکومت کی پالیسی ناقص ہے، ناقص پالیسی اور دہشت گردوں کے لیے نرم گوشے نے خطرات میں اضافہ کیا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ تیاری، توجہ اور موثر انسدادِ دہشت گردی اقدامات میں کمی سے دہشت گرد عناصر کو جگہ بنانے کا موقع ملا، یکم مارچ 2024 تا 23 ستمبر 2026 خیبر پختون خوا میں دہشت گردی واقعات میں 195 فیصد اضافہ ریکارڈ ہوا۔ دہشت گرد نیٹ ورکس، سہولت کاری، غیر قانونی سرگرمیوں کے باہمی روابط کو بھی سکیورٹی کے لیے چیلنج قرار دیتے ہوئے رپورٹ میں کہا گیا کہ 2026 میں ہونے والے دہشت گرد حملوں میں سے 73 فیصد کا نشانہ پولیس اور سکیورٹی ادارے بنے، خیبر پختون خوا میں دہشت گردوں کی جانب سے ڈرون کے استعمال میں تشویشناک اضافہ ہوا۔ رپورٹ کے مطابق 2024 میں پولیس اور سکیورٹی اداروں پر کوئی ڈرون حملہ رپورٹ نہیں ہوا، جبکہ 2026 میں دہشت گردوں کے ڈرون حملوں کی تعداد 170 تک پہنچ گئی، ایک سال کے دوران دہشت گردوں کے ڈرون حملوں میں تقریباً 107 فیصد اضافہ ہوا۔ حساس اداروں کی رپورٹ کے مطابق آئی ای ڈی حملوں کی تعداد 2025 میں بڑھ کر 181 ہو گئی، رواں سال ستمبر تک 159 حملے ریکارڈ کیے گئے، بدلتے دہشت گرد طریقہ کار کے مقابلے میں پولیس، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد بڑھانا ناگزیر ہے، پورے خیبر پختونخوا کے لیے سیف سٹی منصوبہ تا حال صرف پشاور تک محدود ہے۔

بقیہ نمبر 7

ئے حملے کا جواب دینے کا عزم ظاہر کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر یمنی حوثیوں کے حملے میں 12 افراد جاں بحق اور 300 سے زائد افراد زخمی ہو گئے جنہیں طبی امداد کیلئے ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جن میں بعض کی حالت نازک ہے جس کے باعث جاں بحق افراد کی تعداد میں اضافہ کا خدشہ ہے۔ غیر ملکی میڈیا نے ریاض کے ایک ہسپتال ذریعے کے حوالے سے بتایا تھا کہ زخمیوں میں سے پانچ کی حالت تشویش ناک ہے اور انھیں انتہائی نگہداشت کے یونٹ میں رکھا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق زخمیوں میں سے اکثریت سعودی شہریوں کی ہے جبکہ بعض زخمیوں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے طبی مراکز منتقل کیا گیا۔ عرب میڈیا کے مطابق سعودی سول ایوی ایشن اتھارٹی نے بتایا کہ جاں بحق ہونے والوں میں چار سعودی، بنگلہ دیش کے دو شہری، اور امریکہ، اردن، فلسطین، شام، سوڈان اور مصر کا ایک، ایک شہری شامل ہے۔ سعودی سول ایوی ایشن اتھارٹی کے مطابق حملے سے ہونے والے نقصان کا جائزہ مکمل ہونے اور متعلقہ اداروں کے تعاون سے تنصیبات کی حفاظت کی تصدیق ہونے تک ایئرپورٹ کی آپریشنل سرگرمیاں عارضی طور پر معطل کر دی گئی ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ اس حوالے سے مزید تفصیلات بعد میں جاری کی جائیں گی۔ سعودی قیادت میں قائم فوجی اتحاد نے حملے کا جواب دینے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے حملے کا الزام حوثیوں پر عائد کیا اور اسے جنگی جرم قرار دیا ہے۔ دریں اثناء سعودی عرب میں موجود غیر ملکی سفارت خانوں نے اپنے شہریوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ ہوائی اڈے کا رخ کرنے سے گریز کریں۔ ایوی ایشن ٹریکر فلائٹ ریڈار کے مطابق، ریاض جانے والی تمام پروازوں کا رخ موڑ دیا گیا ہے یا انھیں منسوخ کر دیا گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کے شاہ خالد ایئرپورٹ پر حملے کے بعد متعدد ایئر لائنز نے ریاض کیلئے اپنی پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ کویت ایئرویز نے اعلان کیا کہ اس نے ریاض آنے اور جانے والی اپنی دو پروازیں ایئرپورٹ کی بندش اور سکیورٹی صورتحال کے باعث منسوخ کر دی ہیں۔ اتحاد ایئرویز نے بھی ابوظہبی اور ریاض کے درمیان اپنی متعدد پروازیں 12 اکتوبر تک منسوخ کر دی ہیں جس کی وجہ ریاض کے شاہ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی بندش بتائی گئی ہے۔ ایئر انڈیا نے بھی ریاض کے لیے اپنی پروازوں کی معطلی میں 15 اکتوبر تک توسیع کر دی ہے، اسی طرح فلائی دبئی، ترکش ایئر لائنز، لفتھانزا اور پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز نے بھی آئندہ چند روز کے لیے ریاض جانے والی اپنی پروازیں معطل کر دی ہیں ادھر یورپی یونین ایوی ایشن سیفٹی ایجنسی نے سعودی فضائی حدود سے متعلق اپنی ہدایات میں توسیع کرتے ہوئے کہا کہ اس کی وجہ حوثیوں کی سعودی عرب کے اندر مزید اندر تک اہداف کو نشانہ بنانے اور ملک کے ہوابازی کے بنیادی ڈھانچے پر زیادہ توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت ہے۔ جرمنی، کینیڈا اور سپین نے اپنے شہریوں کو ریاض، خصوصاً شاہ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ، کا سفر کرنے سے خبردار کیا ہے۔ امریکا نے اپنے شہریوں کو ہدایت دی کہ وہ کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ جانے سے گریز کریں۔ برطانیہ کے دفترِ خارجہ نے برطانوی شہریوں کو ہدایت دی کہ جب تک ہوائی اڈہ محفوظ قرار نہیں دیا جاتا اس علاقے سے گریز کریں۔ دریں اثناء امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ واشنگٹن یمن میں حوثیوں کے خلاف سعودی حملوں میں شامل ہونے پر غور کر رہا ہے۔ صحافیوں کی جانب سے ڈونلڈ ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ آیا انہوں نے سعودی عرب کے حوثیوں کے خلاف کارروائیوں میں شرکت کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ ایسا ممکن ہے، ہم اس کا جائزہ لیں گے، ہمیں ابھی حالیہ حملے کے بارے میں معلوم ہوا ہے، ہم فیصلہ کریں گے، ہم بہت تیزی سے فیصلے کرتے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ اس صورتحال پر سعودی ولی عہد محمد بن سلمان سے رابطہ کریں

گے۔ دریں اثناء امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا کہ وہ سعودی عرب پر حالیہ حملوں کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے تصدیق کی کہ ان حملوں میں ایک امریکی شہری ہلاک ہوا ہے

بقیہ نمبر 8

کے پی میں صورتحال بہت خراب ہے، کچھ اضلاع میں لوگ شام وقت باہر نہیں نکل سکتے، دہشت گردی سے کسی بھی صورت اکیلے نہیں لڑا جا سکتا، مل کر لڑنا پڑتا ہے۔ آئین میں واضح ہے کہ یہاں امن و امان کی صورتحال کا معاملہ ہو تو وفاق مداخلت کر سکتا ہے، وزیراعظم کے مشورے پر صدر نے ایمرجنسی کا نفاذ کا اعلان کیا ہے، صوبائی حکومت کو غیر فعال کر دیا گیا ہے، گورنر کو آئین کے تحت اپنے اختیارات استعمال کرنے کی ہدایت کی ہے، گیارہ رکنی ایڈوائزری کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، بارہ اضلاع میں ایک سیکرٹریٹ قائم کیا ہے، وہاں سے ڈائریکٹ وفاق کو رپورٹ کیا جائے گا، آرٹیکل 245 کے تحت فوج تعینات کر دی گئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار، وفاقی وزرا محسن نقوی، اعظم نذیر تارڑ، عطاء اللہ تارڑ اور رہنما (ن) لیگ ثمر ہارون بلور کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ایمرجنسی اور گورنر راج کے حوالے سے کہا کہ یہ آسان دن نہیں تھا، ایک ماہ سے مسلسل کوشش کرتے رہے کہ کے پی حکومت کو آن بورڈ کر سکیں، بیک گراؤنڈ میں خود کے پی حکومت سے رابطے میں تھا، لانگ مارچ کیلئے جو باتیں کیں وہ ہو رہی تھیں ملاقاتیں اور دیگر معاملات چل رہے تھے، وزیراعظم نے نیویارک کے لیے 17 ستمبر کو نکلنا تھا، یہ طے ہوا کہ وہ جانے سے قبل اپوزیشن سے ملیں گے، ایک کمیٹی بنانے کا فیصلہ ہوا، پندرہ سالہ اکتوبر کو ملاقات ہونی تھی، مگر کوئی جواب نہ ملا، پھر بھی رابطہ رہا صدر اور وزیراعظم کی ملاقات ہوئی میں نے کہا کہ آپ کے پی حکومت کو آن بورڈ کر لیں اگلے دن چار دفعہ ڈرافٹ تبدیل ہوا، جب چیزیں فائنل ہوئی تو پتہ چلا کہ نیا ڈرافٹ آ گیا۔ محسن نقوی نے کہا کہ گزشتہ رات پونے بارہ بجے میرا پی ٹی آئی رہنماؤں سے رابطہ رہا، ایک پیرا میں تجویز پی ٹی آئی کے گوہران کا کوئی جواب نہیں آیا، آخری کال رات پونے بارہ بجے کی تھی جس میں کہا کہ ابھی بھی کچھ ہو سکتا ہے پھر بھی کوئی جواب نہ آیا، مولانا فضل الرحمان کی پی ایم سے ملاقات ہوئی، ہماری جب ان سے بات ہوتی تھی ہم کہتے تھے کہ دھرنے سے ہمیں مسئلہ نہیں ہے ہمارا ایشو صرف دہشت گردی ہے، ان کے ساتھ ہم رابطے میں تھے، پہلے بھی ہم نے ہی پی ٹی آئی سے رابطہ کیا، دھرنے کو موخر کرنے والی شرط پی پی کی تھی، ہم نے یہی کہا کہ دھرنا ختم کریں، آپ شوق سے دھرنا دیں ہماری توجہ انسداد دہشت گردی پر ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ کے پی کے میں صورتحال بہت خراب ہے، کچھ اضلاع میں لوگ شام وقت باہر نہیں نکل سکتے، گزشتہ روز الیکشن کمیشن کے افسر کی ڈیتھ ہوئی، سہیل آفریدی سے ہماری کافی ملاقاتیں ہوئیں اور ٹاک صرف دہشت گردی ہوتا تھا، آپ ان سے پوچھیں کہ ہم نے پلان نہیں بنایا کہ اضلاع میں پولیس کو مضبوط کریں؟ انہوں نے کہا کہ ہمیں پیسوں کا مسئلہ ہے، میں نے انہیں کہا جہاں پیسوں کا مسئلہ ہے وہ ہم پورا کریں گے، مذاکرات کے دوران انہوں نے ہم سے اتفاق کیا کہ ہاں ان اضلاع میں ایمرجنسی لگنی چاہیے، کوئی ہمارے ساتھ کھڑے ہونے کیلئے تیار نہیں تھا، ہمارے ساتھ تصاویر جاری کرنے میں ان کو مسئلہ ہوتا تھا، میں نے بھی انہیں کہا کہ آپ تصویر بنائیں یا جاری کریں۔ محسن نقوی نے کہا کہ یہ نہیں ہو سکتا کہ دہشت گردی کے اوپر ہم اپنے جوانوں کی جانیں گنوائیں اور کے پی حکومت اس کو اون نہ کرے، دہشت گردی سے کسی بھی صورت اکیلے نہیں لڑا جا سکتا، مل کر لڑنا پڑتا ہے، یہ جو مشکل فیصلہ ہم نے کیا ہے اس کا ایک بیک گراؤنڈ ہے، ہم نے پوری کوشش کی کہ کسی طرح اس کو روکا جا سکے، پچھلے ڈیڑھ سال کے اندر 518 پولیس والے شہید ہوئے ہیں، گزشتہ رات کو بھی اگر ان کی ہاں آ جاتی تو یہ صورتحال نہیں بنتی، آپ ان سے پوچھیں کہ وہ کون لوگ تھے جو ان چیزوں کو سبوتاژ کرتے تھے؟ مجبوراً ہمیں گورنر راج لگانا پڑا۔ وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ وزیر داخلہ نے جو باتیں کی ہیں، اس حوالے سے وزیراعظم نے صدر مملکت کو آگاہ کیا، گورنر نے اپنی رپورٹ وفاق کو بھجوائی جوان کی آئینی ذمہ داری ہے، پچھلے دو سے اڑھائی سال میں دہشت گردی کے واقعات میں 196 فیصد اضافہ ہوا، شہادتوں اور گاڑیوں کے نقصان میں بھی اسی طرح اضافہ ہوا، فوج، پولیس، دینی رہنماؤں پر حملے بڑھ چکے ہیں، صدر مملکت نے آئین میں رہتے ہوئے یہ اقدام اٹھایا ہے۔ آئین میں واضح ہے کہ یہاں امن و امان کی صورتحال کا معاملہ ہو تو وفاق مداخلت کر سکتا ہے، وزیراعظم کے مشورے پر صدر نے ایمرجنسی کا نفاذ کا اعلان کیا ہے، حالات ایسے تھے کہ ایمرجنسی اور گورنر کے آرٹیکل کا اطلاق کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کو غیر فعال کر دیا گیا ہے اور گورنر کو آئین کے تحت اپنے اختیارات استعمال کرنے کی ہدایت کی ہے، گیارہ رکنی ایڈوائزری کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، بارہ اضلاع میں ایک سیکرٹریٹ قائم کیا ہے، وہاں سے ڈائریکٹ وفاق کو رپورٹ کیا جائے گا، ایک کونسل بنائی گئی ہے، ایڈیشنل چیف سیکرٹری کونسل کو سنبھالے گا تمام آئینی عہدوں رکھنے والوں کو غیر فعال کر دیا گیا ہے، آرٹیکل 245 کے تحت فوج تعینات کر دی گئی ہے۔ وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا کہ کے پی کی حکومت ہے ان کا دہشت گردوں کے ساتھ الائنس ہے، آئی بی، لا انفورسمنٹ ایجنسی کی جانب سے رپورٹ پیش کی اور وہاں صورتحال بہت خوفناک ہے، کے پی میں تمام جماعتوں کے رہنماؤں پر حملے ہوئے، ان کا ایک الائنس ہے اس لئے انہیں کیکیور راستہ دیا جاتا ہے، جن لوگوں نے لوگوں پر افواج پاکستان پر حملے کئے آپ نے انہیں امپاور کر دیا، میں کوہاٹ کے ہسپتال میں موجود تھا وہاں زخمی لوگ ملے انہوں نے کہا کہ ہماری ان سے جان چھڑوائیں، جن کی ذمہ داری تھی سکیورٹی کی انہوں نے دہشتگردوں کو شراکت دار بنایا ہے۔

بقیہ نمبر 9

فائرنگ کے تبادلے میں نائب صوبیدار ہدایت امان نے جامِ شہادت نوش کیا۔ شہید نائب صوبیدار ہدایت امان کی عمر 40 سال اور تعلق ضلع غذر سے تھا۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ واقعہ افغان سرزمین دہشت گرد تنظیموں کے استعمال سے روکنے میں ناکامی کے پاکستان کے موقف کی تصدیق کرتا ہے، افغان طالبان رجیم سرحد پار دہشت گردی کی روک تھام کے بجائے اس کی سہولت کاری اور سرپرستی کر رہی ہے، افغان طالبان رجیم اپنی بین الاقوامی انسدادِ دہشت گردی کی ذمے داریاں پوری کرنے میں ناکام رہی ہے۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ علاقے میں موجود دیگر بھارتی سرپرستی یافتہ خوارج کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن بھی کیا گیا، سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انسدادِ دہشت گردی مہم جاری رہے گی، بیرونی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کے خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی، بہادر سپاہیوں کی قربانیاں ملکی سرحدوں کے دفاع کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ضلع کرم کے قریب پاک افغان سرحد پر فتنۃ الخوارج کے دہشت گردوں کی دراندازی کی کوشش ناکام بنانے پر سکیورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین اور واقعے میں شہید نائب صوبیدار ہدایت امان کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وزارت داخلہ سے جاری بیان کے مطابق محسن نقوی نے فائرنگ کے تبادلے کے دوران وطن پر جان نچھاور کرنے والے بہادر سپوت نائب صوبیدار ہدایت امان کی عظیم قربانی پر انہیں بھرپور خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے 12 دہشت گردوں کو جہنم رسید کیا اور سرحد پار سے ہونے والی دراندازی کو ناکام بنا کر دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ محسن نقوی نے وطن عزیز کے دفاع میں مصروف بہادر سپوتوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم کو سکیورٹی فورسز کی اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور بے مثال جرات پر فخر ہے۔ انہوں نے عزم کا اعادہ کیا کہ ملک دشمن عناصر کے خلاف اس جنگ میں پوری قوم سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور وطن کے دفاع پر کوئی آنچ نہیں آنے دی جائے گی۔

بقیہ نمبر 10

کہا کہ پولیس اور سی ٹی ڈی کو ہتھیاروں سے لیس کرنا خیبر پختونخوا حکومت کی ذمے داری ہے، دہشت گردوں کا مقابلہ کرنا وفاق کے ساتھ صوبے کا بھی فرض ہے، کے پی حکومت خاموش ہے اور صورتحال ہر روز خراب ہوتی جا رہی ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ کے پی حکومت نے اسلام آباد پر چڑھائی کا ناپاک منصوبہ بنایا، نیم ورک کے ذریعے اقتصادی اشاریے بہتری کی طرف جا رہے ہیں، کیا کے پی حکومت بار بار حالات خراب کرنا چاہتی ہے؟ قانون اپنا راستہ اپنائے گا اور ہر صورت اپنائے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ فیصلہ کیا ہے کہ کے پی حکومت کے پاس ایک وفد بھیجا جائے تا کہ معاملات حل ہو جائیں، پی ٹی آئی کے ساتھ خلوص نیت سے بات چیت ہوئی، خیبر پختونخوا پاکستان کی فرنٹ لائن بھی، جو دہشت گردوں سے نبرد آزما ہے، تقریباً 800 ارب روپے خیبر پختونخوا حکومت کو دیے جا چکے ہیں، لیکن صوبے میں نہ پولیس کو مضبوط کیا گیا اور نہ سی ٹی ڈی کو۔ وزیراعظم نے سوال کیا کہ آج کے پی حکومت یا وزیراعلیٰ کو دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کرنے اور شہدا کے لیے دو بول کہنے کی توفیق نہیں ہوئی؟ وزیراعظم نے کہا کہ یہ دوبارہ پاکستان کو تباہی کے دہانے کی طرف لے جانا چاہتے ہیں، اس سے زیادہ ملک دشمنی کی کوئی اور حرکت نہیں ہو سکتی، ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ان کے پاس ایک وفد بھیجیں، ہماری کوشش ہے کہ لوگ بربادی سے بچ جائیں۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف کے ساتھ اسٹاف لیول معاہدہ ہو چکا ہے اور اسی سال اگلی قسط مل جائے گی، ایم ڈی آئی ایم ایف نے پاکستان کے ناقابل یقین اقدامات اور معاشی استحکام کے لیے کوششوں کا اعتراف کیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ نیویارک میں ایم

ڈی آئی ایم ایف سے مثبت گفتگو ہوئی، معاشی استحکام کے لیے پاکستان کی کوششیں ایک اہم تبدیلی ہیں، چیلنجز پر قابو پانے کے لیے دن رات کوششاں ہیں اور معاشی اصلاحات کے لیے حکومتی کوششوں کو پذیرائی ملی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر پاکستان کو بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، آبنائے ہرمز میں بدقسمتی سے حالات دوبارہ خراب ہو گئے ہیں، سفارتی کوششوں میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا بہت بڑا کردار ہے، خطے کی صورتحال کے لیے پاکستان خلوص نیت سے اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ سعودی عرب پاکستان کا انتہائی برادر ملک اور قابل اعتماد دوست ہے، ہماری تاریخ میں سعودی شاہی خاندان نے پاکستان کی مدد کی، ایران ہمارا برادر اور ہمسایہ ملک ہے، ایرانی قیادت سے بات چیت ہوتی رہتی ہے، ہمارا ایک ہی مقصد ہے کہ خطے میں امن قائم ہو۔ شہباز شریف نے کہا کہ باب المندب میں خونی کھیل کھیلا جا رہا ہے، حوثیوں کی کارروائیاں انتہائی خطرناک ہیں، جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے، چند ہفتے پہلے مکہ مکرمہ میں ایک ڈرون حملے کو ناکام بنایا گیا، پاکستان مکمل طور پر سعودی عرب کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتا ہے اور سعودی عرب کے بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑا ہے۔ پاکستان سعودی عرب کے خلاف جارحیت برداشت نہیں کرے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ خیبر پختونخوا دہشت گردی سے متاثر ہے اور افواج پاکستان دہشت گردوں کو ختم کر رہی ہیں، افغانستان کو کئی بار سمجھایا لیکن انہیں بات سمجھ نہیں آ رہی، افغانستان کو باور کرایا ہے کہ ہم ہمسائے ہیں اور قیامت تک ہمسائے رہنا ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ معیشت کے اشاریے دن بدن بہتر ہو رہے ہیں، لیکن یہ پاکستان کا منشر کرنا چاہتے ہیں۔ اسٹیٹ بینک کے ذخائر تاریخ کی بلند ترین سطح پر ہیں اور ایک کروڑ سے زائد افراد وزیراعظم فیول سبسڈی اسکیم سے فیض یاب ہو چکے ہیں۔

بقیہ نمبر 11

ٹل کورنیچی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی مفادات کا تحفظ، آئین کی پاسداری اور جمہوری اقدار کا احترام ہر سطح پر مقدم ہونا چاہیے۔ تقریب میں چیئرمین میونسپل کارپوریشن حب، پاکستان پیپلز پارٹی رابطہ دفتر کے ذمہ داران، جنرل کونسلر عثمان کوہ بلوچ، رئیس معشوق رند، محمد جان مری، نائب صدر سرفراز علی سومرو، یوتھ ونگ کے صدر اسحاق ریکی، موچلہ لاسی، میر علی حسن زہری کے ترجمان منور علی خاصخیلی، علی قلندرانی، نواز دودا، میر ثناء اللہ بروہی، حاجی ابراہیم کریم بلال، جانی پلال، غفار جتوئی، عزیز مینگل، بحیان مینگل سمیت پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنماؤں اور کارکنوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء نے صدر مملکت آصف علی زرداری کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی جمہوریت، آئین کی بالادستی، امن و استحکام اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔ تقریب کے اختتام پر مٹھائی تقسیم کی گئی اور پارٹی قیادت کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ نمبر 12

لیس حکام کے مطابق حادثہ ٹرک کے بریک فیل ہونے کے باعث پیش آیا، جس کے نتیجے میں دونوں گاڑیاں کھائی میں جا گریں۔ حادثے کے بعد علاقے میں امدادی کارروائیاں شروع کر دی گئیں۔ حادثے میں زخمی ہونے والے افراد کو اسپتال منتقل کرنے میں مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ زخمیوں کو کوئٹہ کے اسپتال منتقل کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ پولیس حکام نے کہا کہ حادثے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ نمبر 13

معیارات پر پورا اترنے اور موثر اقدامات کرنے میں بری طرح ناکام رہی ہے۔ طالبان رجیم اسمگلنگ کی روک تھام میں ناکام، متاثرین کے تحفظ اور ملزمان کیخلاف کارروائیوں کا ریکارڈ پیش نہ کر سکی، اقوام متحدہ کے اداروں کی رپورٹس کے مطابق افغانستان میں خواتین، بچوں اور مقروض خاندانوں کو جبری مشقت کے سنگین خطرات کا سامنا ہے

بقیہ نمبر 14

۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کی جنگ ایک نئی اور خطرناک صورتحال میں داخل ہو گئی ہے، جبکہ یمن اور سعودی عرب کو نیا میدان جنگ بنا دیا گیا ہے۔ لیاقت بلوچ نے زور دیا کہ سفارتی اور مذاکراتی ذرائع استعمال کرتے ہوئے سعودی عرب اور یمن کے تنازعے کا حل نکالنا چاہیے، امریکہ عملاً شکست سے دوچار ہے۔

بقیہ نمبر 15

کہ 11 اکتوبر 2026 کو جاری کردہ آئینی اعلان کی روشنی میں جاری کیا گیا ہے۔ خیبر پختونخوا میں آئین کے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت ہنگامی حالت کے اعلان کے بعد وفاقی حکومت نے اہم اقدام کیا ہے، وفاقی حکم نامے کے تحت گورنر خیبر پختونخوا وفاقی حکومت کی جانب سے صوبائی حکومت کے امور انجام دیں گے، گورنر اپنے فرائض کی انجام دہی میں مشاورتی کونسل کی معاونت حاصل کریں گے، خیبر پختونخوا کے لیے 11 رکنی مشاورتی کونسل تشکیل دے دی گئی۔ کونسل میں طارق محمود پاشا، ڈاکٹر عامر عبداللہ اور لیفٹیننٹ جنرل (ر) نگار جوہر مشاورتی کونسل کے ارکان مقرر کیے گئے ہیں۔ ثمر بلور، ڈاکٹر سرفراز علی، عامر جاوید اور ڈاکٹر ارشاد ہاشمی مشاورتی کونسل میں شامل ہیں، کفایت اللہ، طیب قریشی، عثمان سیف اللہ خان اور آصف رفیق مشاورتی کونسل کے دیگر ارکان ہیں۔ ثناء اللہ ایڈووکیٹ خیبر پختونخوا کے ایڈووکیٹ جنرل مقرر کر دیے گئے، صوبائی حکومت کے امور آئینی دفعات اور خیبر پختونخوا گورنمنٹ رولز آف بزنس 1985 کے مطابق، وفاقی حکمنامے سے ہم آہنگ انداز میں انجام دیے جائیں گے اور وفاقی حکومت کا جاری کردہ حکم نامہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔ وفاقی حکومت نے خیبر پختونخوا کے نامزد اضلاع میں امن و امان، شہریوں کے تحفظ، بہتر حکمرانی اور ترقی کے لیے ایریا ڈویلپمنٹ سیکرٹریٹ (ADS) کے فوری قیام کا حکم دے دیا وفاقی حکم نامے کے تحت ایریا ڈویلپمنٹ سیکرٹریٹ ایریا ریپر ریزنٹیٹو و ڈویلپمنٹ کونسل (ARDC) کی نگرانی میں کام کرے گا، ڈیرہ اسماعیل خان، ٹانک، لکی مروت، بنوں، باجوڑ، مہمند، خیبر، کرم، اورکزئی، شمالی وزیرستان، جنوبی وزیرستان اپر اور جنوبی وزیرستان لوئر نامزد اضلاع میں شامل ہیں۔ ایریا ریپر ریزنٹیٹو و ڈویلپمنٹ کونسل (ARDC) نامزد اضلاع کی معزز شخصیات پر مشتمل ہوگی اور اس کی سربراہی چیئرمین کریں گے۔ ARDC کے چیئرمین، وائس چیئرمین، ترجمان اور ارکان کی تقرری مقررہ طریقہ کار اور مدت کے مطابق کی جائے گی۔ ایریا ڈویلپمنٹ سیکرٹریٹ کی سربراہی ایڈیشنل چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا) نامزد اضلاع (کریں گے، جو ان اضلاع کے ایڈمنسٹریٹر بھی ہوں گے۔ نامزد اضلاع میں تعینات صوبائی حکومت کے افسران اور دیگر اداروں کے اہلکار ایریا ڈویلپمنٹ سیکرٹریٹ کے انتظامی اور آپریشنل کنٹرول میں ہوں گے۔ نامزد اضلاع میں مزید تعیناتیوں اور تبادلوں کا حکم ایڈمنسٹریٹر کی سفارش پر وزیراعظم وقتاً فوقتاً دے سکیں گے۔ ایڈمنسٹریٹر نامزد اضلاع میں صوبائی حکومت کے تمام انتظامی، انتظامیاتی اور قانون نافذ کرنے سے متعلق اختیارات استعمال کریں گے۔ ایڈمنسٹریٹر کو نامزد اضلاع میں گورننس، سیکورٹی اور ترقی کے لیے تنظیمی ڈھانچے قائم کرنے اور ضلعی انتظامیہ، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور متعلقہ محکموں کی نگرانی کا اختیار حاصل ہوگا۔ ایڈمنسٹریٹر سول انتظامیہ، پولیس اور فوجی حکام کو ہدایات جاری کر سکیں گے۔ ایڈمنسٹریٹر ایریا ڈویلپمنٹ سیکرٹریٹ کے آپریشنل، تنظیمی اور انتظامی امور سے متعلق احکامات جاری کر سکیں گے۔ ایڈمنسٹریٹر فنڈز کی تقسیم اور منتقلی کے احکامات بھی جاری کر سکیں گے وفاقی ادارے، مسلح افواج اور صوبائی اداروں کے ساتھ رابطہ کاری کے ذریعے نامزد اضلاع میں قانون نافذ کرنے اور سیکورٹی کے امور بہتر بنائے جائیں گے، عوامی تحفظ، معاشی استحکام، امدادی سرگرمیوں اور بنیادی خدمات کی فراہمی کے لیے محکموں کی تنظیم نو اور ضروری اقدامات کیے جا سکیں گے ایڈمنسٹریٹر کے جاری کردہ احکامات، نوٹیفکیشنز، ہدایات اور اقدامات کو وہی قانونی حیثیت حاصل ہوگی جو صوبائی حکومت کے جاری کردہ احکامات کو حاصل ہوتی ہے۔ وفاقی حکمنامے کے تحت نامزد اضلاع میں آئین کے باب سوم، حصہ چہارم اور آرٹیکل 175 کی شق (3) سے متعلق مذکورہ دفعات اور خیبر پختونخوا گورنمنٹ رولز آف بزنس 1985 کا اطلاق نہیں ہوگا، وفاقی حکومت کا حکمنامہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

بقیہ نمبر 16

چوہدری حاجی مظفر سلطان کمبوہ۔ حاجی عبد الغفار خان پانده۔ چوہدری مبشر حسن کمبوہ۔ چوہدری حاجی مہدی حسن کمبوہ۔ چوہدری حاجی عبدالشکور کمبوہ۔ پٹرولنگ محمد مرزا۔ اشرف صدیق کمبوہ۔ چوہدری ناظم ستار کمبوہ۔ ارشاد آرائیں۔ افضال خان۔ محمد اکرام کمبوہ۔ فدا حسین۔ اور دیگر عزیز اقارب اور دوست احباب نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

بقیہ نمبر 17

کہا کہ ان کی جماعت اس فیصلے کو مسترد کرتی ہے اور پارٹی کی سطح پر اس کے خلاف مکمل حکمت عملی مرتب کی جائے گی، اسحاق ڈار نے رات ساڑھے دس بجے انہیں فون کیا اور خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کرنے کے حوالے سے بات کی۔ سربراہ جے یو آئی نے بتایا کہ اسحاق ڈار کا موقف تھا کہ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں تعاون نہیں کر رہی۔ سربراہ جے یو آئی نے جواب میں کہا کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے حالات یکساں نہیں ہیں، تاہم انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر یہی اقدام ضروری ہے تو بلوچستان میں ایمرجنسی کیوں نافذ نہیں کی جا رہی۔ مولانا فضل نے دہشت گردی کے خلاف حکومتی حکمت عملی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بار بار آپریشنز

کے باوجود مطلوبہ نتائج حاصل نہ ہونا حکمت عملی کی ناکامی کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں آپریشن کی حمایت کرنے کیلئے کہا جا رہا ہے، لیکن پہلے یہ بتایا جائے کہ اب تک کیے گئے آپریشنز کے نتائج کیا نکلے ہیں؟، جمعیت علمائے اسلام (ف) نے بھی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قربانیاں دی ہیں اور ان کے علما کو شہید کیا گیا ہے۔ سربراہ جے یو آئی نے حکومت پر وعدے پورے نہ کرنے کے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس بات کے گواہ ہیں کہ حکومت نے یقین دہانی کرائی تھی، لیکن اس پر عمل نہیں کیا گیا۔ انہوں نے پیپلز پارٹی کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اس نے آئین اور انسانی حقوق کو دفن کر دیا ہے، جمہوریت کے دعوے کرنے والوں نے تیسری مرتبہ گورنر راج نافذ کیا ہے جو جمہوری اقدار کے منافی ہے۔ سربراہ جے یو آئی ف نے بتایا کہ انہوں نے کانفرنس کال پر پاکستان تحریک انصاف کے رہنماؤں سہیل آفریدی، بیرسٹر گوہر اور اسد قیصر سے بات کی تھی، ان کے مطابق انہوں نے متعلقہ قیادت کو بتایا تھا کہ اگر مطالبات تسلیم کر لیے جاتے ہیں تو لانگ مارچ ختم کر دیا جا سکتا ہے۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ وزیراعظم سے بھی بات کی گئی تھی اور ان سے کہا گیا تھا کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات اور ان کے علاج کے معاملے کو بھی طے کر لیا جائے، وزیراعظم نے اس تجویز پر اتفاق کرتے ہوئے کہا تھا کہ ٹھیک ہے، جس کے بعد انہوں نے پی ٹی آئی قیادت کو صورتحال سے آگاہ کر دیا تھا۔ انہوں نے ثالثی کے کردار پر بات کرتے ہوئے کہا کہ فریقین کے درمیان اختلافات کی تلخی پیدا ہو جائے تو ثالث اپنا کردار ادا کرتا ہے، حکومت کی جانب سے کیے گئے وعدے پورے نہیں کیے گئے۔ انہوں نے مزید واضح کیا کہ جے یو آئی (ف) خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے فیصلے کو قبول نہیں کرے گی اور اس کے خلاف پارٹی کی سطح پر بھرپور سیاسی حکمت عملی تیار کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 18

بعد ایک ملزم کو زخمی حالت میں گرفتار کر لیا گیا۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق زخمی ملزم کی شناخت غلام حسین کے نام سے ہوئی ہے۔ واقعے کے بعد چھیپا ایمبولینس کے ذریعے اسے عباسی شہید اسپتال منتقل کر دیا گیا، جہاں اسے طبی امداد فراہم کی گئی۔

بقیہ نمبر 19

مطابق جاں بحق شخص اور زخمی کی شناخت تا حال نہیں ہو سکی، جبکہ حادثے کی وجوہات اور دیگر تفصیلات سامنے نہیں آسکیں

بقیہ نمبر 20

ور جمہوری طریقہ؟ کار کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے، کیونکہ ملک کا استحکام اور عوام کا مستقبل سیاسی مفادات سے کہیں زیادہ اہم ہے۔ میر جہانزیب مینگل نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام امن و امان، روزگار، تعلیم، صحت اور معاشی خوشحالی کے منتظر ہیں۔ سیاسی جماعتوں کو چاہیے کہ وہ سیاسی بیانات اور محاذ آرائی کے بجائے عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کریں۔ عوام کو ایسی حکمرانی درکار ہے جو میرٹ، شفافیت، انصاف اور عوامی خدمت کو یقینی بنائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خیبر پختونخوا قدرتی وسائل، معدنی ذخائر اور سیاحتی امکانات سے مالا مال ہے۔ ان وسائل کو موثر منصوبہ بندی کے تحت بروئے کار لا کر صوبے میں سرمایہ کاری، روزگار اور ترقی کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ میر جہانزیب مینگل نے کہا کہ یوم نجات کا مقصد محض سیاسی نعرے لگانا نہیں بلکہ عوام کی توقعات کو عملی اقدامات میں تبدیل کرنا ہونا چاہیے۔ انہوں نے زور دیا کہ پی ٹی آئی سمیت تمام سیاسی جماعتیں قومی مفادات کو مقدم رکھیں اور پاکستان کی سلامتی، آئینی بالادستی اور عوامی خوشحالی کے لیے ذمہ دارانہ سیاسی کردار ادا کریں۔ پاکستان سب سے پہلے ہے، سیاست بعد میں؛ قومی مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے۔

بقیہ نمبر 21

پنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ حب شہر کی گلیاں، محلے اور شاہراہیں شہریوں کے لیے غیر محفوظ ہوتی جا رہی ہیں، آوارہ کتوں کے جھنڈ گلیوں میں دندناتے پھر رہے ہیں، جبکہ بچے، بزرگ، خواتین اور دیگر شہری ہر وقت خوف و ہراس کے سائے میں گھروں سے نکلنے پر مجبور ہیں، ان حالات میں کسی بھی وقت کوئی المناک سانحہ رونما ہو سکتا ہے، جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی، مفتی عبدالولی نے کہا کہ ایک طرف آوارہ کتوں نے شہریوں کا جینا دوبھر کر رکھا ہے تو دوسری جانب سول اسپتال حب میں کتے اور سانپ کے کاٹنے جیسے ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے ضروری ویکسین کی عدم دستیابی انتظامی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے، اگر خدانخواستہ کوئی بچہ، خاتون، بزرگ یا عام شہری کتے یا سانپ کے کاٹنے کا شکار ہو جائے تو اسے بروقت طبی امداد کہاں سے ملے گی، اور کہا کہ حب کے شہری یہ سوال کرنے میں حق بجانب ہیں کہ آخر شہر کی انتظامیہ، میونسپل کارپوریشن کے ذمہ داران، افسران، محکمہ صحت کے حکام اور سول اسپتال کی انتظامیہ کس ذمہ داری کی ادائیگی میں مصروف ہیں، چیئرمین، ڈپٹی کمشنر، میونسپل کارپوریشن کے افسران، ڈی ایچ او اور ایم ایس سول اسپتال کی توجہ آخر عوام کے ان سنگین مسائل کی جانب کیوں مبذول نہیں ہو رہی، کیا ارباب اختیار کی ذمہ داریاں صرف دفتری فائلوں تک محدود ہو کر رہ گئی ہیں، جبکہ عوام کی جان و مال کا تحفظ پس پشت ڈال دیا گیا ہے، مفتی عبدالولی نے کہا کہ عوامی خدمت محض دعووں، اعلانات اور سرکاری عہدوں کے حصول کا نام نہیں، بلکہ یہ ایک مقدس ذمہ داری ہے، جس کا تقاضا ہے کہ شہریوں کو تحفظ، صحت اور بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں۔

بقیہ نمبر 22

لاقوامی مسافروں کا ویکسی نیشن مرکز فعال کر دیا گیا ہے، جہاں 24 گھنٹے ویکسی نیشن اور سرٹیفکیٹس کے اجرا کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ بارڈر ہیلتھ حکام کے مطابق پاکستانی پاسپورٹ رکھنے والے بین الاقوامی مسافروں کے لیے متعلقہ ویکسی نیشن کی شرائط ان کی منزل، ٹرانزٹ اور سفری پروگرام کے مطابق لاگو ہوں گی۔ مسافروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ بیرون ملک روانگی سے قبل اپنی منزل کے تقاضوں کے مطابق ویکسین لگوانے اور ویکسی نیشن سرٹیفکیٹ کی تصدیق یقینی بنائیں تا کہ ایئرپورٹ پر کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ حکام کے مطابق عمرہ زائرین کے لیے گردن توڑ بخار اور پولیو کی ویکسی نیشن کی لازمی شرط پر عمل درآمد کے لیے پہلے ہی مہلت میں دو مرتبہ توسیع کی گئی تھی، تاہم 10 اکتوبر کو عارضی رعایت کی مدت ختم ہونے کے بعد کراچی ایئرپورٹ پر ویکسی نیشن کا عمل باقاعدہ شروع کر دیا گیا ہے۔ فوکل پرسن بارڈر ہیلتھ ڈاکٹر غلام مرتضیٰ شاہ نے بتایا کہ مسافروں کی سہولت کے لیے ویکسین کی دستیابی اور سرٹیفکیٹس کے اجرا کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ بین الاقوامی مسافروں کا ویکسی نیشن مرکز ایئرپورٹ ہیلتھ قرنطینہ کے اسٹار گیٹ کے قریب سول ڈسپنسری میں قائم کیا گیا ہے، جہاں مسافر سفر سے قبل مطلوبہ ویکسین لگوا سکتے ہیں۔ مقررہ فیسوں کے مطابق کراچی ایئرپورٹ پر گردن توڑ بخار کی ویکسین کی قیمت 2 ہزار 785 روپے اور انفلوئنزا کی ویکسین کی فیس ایک ہزار 720 روپے مقرر کی گئی ہے، جبکہ پولیو کی ویکسین مسافروں کو مفت فراہم کی جائے گی۔ حکام کے مطابق یلو فیور کی ویکسین سمیت دیگر حفاظتی ٹیکوں کی ضرورت کا تعین بھی متعلقہ ملک کے سفری قواعد کے مطابق کیا جائے گا۔ بالخصوص ان ممالک کا سفر کرنے والے مسافروں کو متعلقہ شرائط کا جائزہ لینے کی ہدایت کی گئی ہے جہاں یلو فیور کی ویکسی نیشن لازمی قرار دی گئی ہے۔ بارڈر ہیلتھ حکام نے مسافروں پر زور دیا ہے کہ وہ سفر کی تیاری کے دوران متعلقہ ویکسی نیشن کی شرائط معلوم کریں اور مطلوبہ سرٹیفکیٹس پہلے سے مکمل رکھیں۔ حکام کے مطابق غیر ملکی شہریوں کو متعلقہ ہدایات کے تحت قابل اطلاق ویکسی نیشن کی شرط سے استثنیٰ حاصل ہے۔

بقیہ نمبر 23

نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کیا۔ میاں عمران علی کا شمار کاروباری، سماجی، سیاسی اور صحافتی شخصیات میں ہوتا ہے۔ انہوں نے نئے انتظامی صوبوں کے قیام کے موضوع پر منعقدہ اس مباحثے میں اپنی رائے کا برملا اظہار کیا۔ مباحثے کا مقصد نئے انتظامی صوبوں کے قیام سے متعلق مختلف نقطہ ہائے نظر کو سامنے لانا اور اس اہم معاملے پر مکالمے کے ذریعے تجاویز کا تبادلہ کرنا تھا۔

بقیہ نمبر 24

لیعے حب سول اسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت 45 سالہ نعیم شاہ، جبکہ زخمیوں میں 13 سالہ آیان ولدیت غلام نازک، 40 سالہ شاہ جی رسم شاہ ولد شاہ جی رئیس سرور کے ناموں سے ہوئی۔

بقیہ نمبر 25

نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایسے اقدامات تنازعات حل کرنے کے بجائے حالات کو مزید سنگین بنا سکتے ہیں اور دوسرے صوبے بھی ان سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ سندھ میں مستقل آباد تمام باشندے لسانی، مذہبی اور فرقہ وارانہ امتیازات سے بالاتر ہو کر سندھ کو اپنا وطن سمجھتے ہیں اور کسی بھی سندھ مخالف اقدام کی صورت میں چھ کروڑ عوام متحد ہو کر مزاحمت کریں گے۔ قاسم آباد کے علاقے لندن ٹاؤن میں منعقدہ کانفرنس کی صدارت سندھ ترقی پسند پارٹی کے چیئرمین ڈاکٹر قادر مگسی نے کی، جس میں مختلف سیاسی، مذہبی اور قوم پرست جماعتوں کے رہنماؤں، وکلا، دانشوروں اور خواتین رہنماؤں نے شرکت کی۔ کانفرنس سے پیپلز پارٹی سندھ کے صدر نثار احمد کھوڑو، مسلم لیگ (ن) سندھ کے صدر بشیر احمد میمن، سابق گورنر سندھ محمد زبیر اسماعیل، سابق وفاقی وزیر اسد عمر، سندھ ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کراچی کے صدر عامر نواز وڑائچ، عوامی ورکرز پارٹی کے صدر علی نواز نظامانی، سندھ ہاری کمیٹی کے صدر جتوئی، عوامی جمہوری پارٹی کے صدر سراج احمد سیال، ڈیموکریٹک

پیپلز پارٹی ضلع حب کی جانب سے یومِ نجات منایا گیا

مٹھائی تقسیم کی گئی اور صدرِ مملکت آصف علی زرداری کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا تقریب میں شریک پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں نے پلے کارڈ اٹھار کھے تھے

عوامی مفادات کا تحفظ، آئین کی پاسداری اور جمہوری اقدار کا احترام ہر سطح پر مقدم ہونا چاہیے، شرکاء

حب (نمائندہ بولان) پاکستان پیپلز پارٹی ضلع حب کی جانب سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کے فیصلے پر یومِ نجات منایا گیا اس موقع پر مٹھائی تقسیم کی گئی اور صدرِ مملکت آصف علی زرداری کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا تقریب میں شریک پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں نے پلے کارڈ اٹھار کھے تھے، جن کے ذریعے انہوں نے اپنے مؤقف کا اظہار کیا اور صدرِ مملکت آصف علی زرداری کے حق میں نعرے لگائے اس موقع پر شرکاء کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا کے عوام امن، استحکام اور خوشحالی چاہتے ہیں، نہ کہ انتشار اور بدامنی عوام کی خواہش ہے کہ صوبے میں امن وامان کی فضا قائم ہو، ترقی کا عمل آگے بڑھے اور عوامی مسا (بقیہ نمبر 11 صفحہ 7پر)



حب۔ پاکستان پیپلز پارٹی ضلع حب کی جانب سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کے فیصلے پر یومِ نجات منا رہے ہیں، پیپلز پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں نے پلے کارڈ اٹھار کھے ہیں اور، صدر آصف علی زرداری کے حق میں نعرے لگاتے ہوئے خراجِ تحسین پیش کر رہے ہیں

مچھ میں ٹرک اور وین میں خوفناک تصادم، 7 افراد جاں بحق، 30 سے زائد زخمی

حادثہ ٹرک کے بریک فیل ہونے کے باعث پیش آیا، دونوں گاڑیاں کھائی میں جاگریں، پولیس حکام

مچھ (این این آئی) بلوچستان کے علاقے مچھ میں زمیندار ہوٹل کے مقام پر بے قابو ٹرک اور وین کے درمیان تصادم کے نتیجے میں 7 افراد جاں بحق اور 30 سے زائد زخمی ہوگئے۔ پو (بقیہ 12 صفحہ 7پر)

سادہ لوح افغان شہری اسمگلرز کا آسان ہدف بننے لگے، امریکی رپورٹ میں انکشافات

طالبان رجیم اسمگلنگ کی روک تھام میں ناکام، متاثرین کے تحفظ اور ملزمان کیخلاف کارروائیوں کا ریکارڈ پیش نہ کر سکی، محکمہ خارجہ

کابل (این این آئی) افغانستان میں بڑھتی غربت، بیروزگاری اور معاشی عدم تحفظ کے باعث سادہ لوح افغان شہری اسمگلرز کا آسان ہدف بننے لگے۔ امریکی محکمہ خارجہ کی 2026 کی انسانی اسمگلنگ سے متعلق اہم رپورٹ کے مطابق طالبان رجیم انسانی حقوق کے مقررہ (بقیہ 13 صفحہ 7پر)

کے پی میں انتظامی امور چلانے کیلئے 11 رکنی ایڈوائزری کونسل قائم

کونسل میں طارق محمود، ڈاکٹر عامر عبداللہ، لیفٹیننٹ جنرل (ر) نگار جوہر، ثمر بلور، ڈاکٹر سرفراز، عامر جاوید اور دیگر شامل

خیبر پختونخوا میں آئین کے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت ہنگامی حالت کے اعلان کے بعد وفاقی حکومت نے اہم اقدام کیا ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے کے پی میں انتظامی امور چلانے کے لیے ایڈوائزری کونسل قائم کردی ساتھ ہی خیبر پختونخوا کے نامزد اضلاع میں ایریا ڈیولپمنٹ سیکریٹریٹ قائم کرنے کا حکم بھی دے دیا اس حوالے سے وفاقی حکومت نے حکم نامہ نمبر 1/2026 جاری کر دیا جو (بقیہ 15 صفحہ 7پر)



ملتان کے علاقے ٹبہ سلطان پور شہر کے وارڈ نمبر 8 میں بابا حاجی رفیق کمبوہ نے اپنی فیملی اور دیگر عزیز اقارب کے ہمراہ گزشتہ ماہ اللہ تعالیٰ کا گھر دیکھنے کی خوشی میں علاقے کی عوام کے لئے دعوت کا اہتمام کیا

سعودی عرب پر حملوں نے مسلمانوں کو تشویش میں مبتلا کر دیا' لیاقت بلوچ

حرمین الشریفین کی حفاظت تمام اہل ایمان کا مشترکہ فرض ہے' نائب امیر جماعت اسلامی

سفارتی اور مذاکراتی ذرائع استعمال کرتے ہوئے سعودی عرب اور یمن کے تنازعے کا حل نکالنا چاہیے

لاہور (این این آئی) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ سعودی عرب پر حملوں نے پوری دنیا کے مسلمانوں کو بڑی تشویش میں مبتلا کر دیا ہے، حرمین الشریفین کی حفاظت تمام اہل ایمان کا مشترکہ فرض ہے۔ اپنے بیان میں لیاقت بلوچ نے کہا کہ مکہ دفاعی اتحاد بہت اہم ہے، جبکہ سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ دفاعی معاہدے پر عملدرآمد کے لیے احتیاط کا دامن پکڑے ہوئے ہیں (بقیہ 14 صفحہ 7پر)

بابا حاجی رفیق کمبوہ کی جانب سے عمرہ ادائیگی پر دعوت کا اہتمام

عزیز اقارب اور دوست احباب نے کثیر تعداد میں شرکت کی

ملتان (نمائندہ بولان) ملتان کے علاقے ٹبہ سلطان پور شہر کے وارڈ نمبر 8 میں بابا حاجی رفیق کمبوہ نے اپنی فیملی اور دیگر عزیز اقارب کے ہمراہ گزشتہ ماہ اللہ تعالیٰ کا گھر دیکھنے کی خوشی میں علاقے کی عوام کے لئے دعوت کا اہتمام کیا جس میں۔ حاجی عمران صدیق کمبوہ۔ قاری عرفان صدیق کمبوہ ۔ (بقیہ 16 صفحہ 7پر)



مسلم لیگ (ن) کے رکن بلوچستان اسمبلی زرک خان مندوخیل، خیبر پختونخوا میں گورنر راج لگائے جانے کے بعد یوم نجات پر کارکنوں کو مٹھائی کھلا رہے ہیں

مولانا فضل الرحمن نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کو مسترد کر دیا

فیصلے کے خلاف بھرپور حکمت عملی بنائیں گے، پیپلز پارٹی نے آئین اور انسانی حقوق کو دفن کر دیا ہے، سربراہ جے یو آئی

جمہوریت کے دعوے کرنیوالوں نے تیسری مرتبہ گورنر راج نافذ کیا جو جمہوری اقدار کے منافی ہے، بلوچستان میں ایمرجنسی کیوں نافذ نہیں کی جارہی؟، ردعمل

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کو مسترد کرتے ہیں، فیصلے کے خلاف بھرپور حکمت عملی بنائیں گے، پیپلز پارٹی نے آئین اور انسانی حقوق کو دفن کر دیا ہے، جمہوریت کے دعوے کرنے والوں نے تیسری مرتبہ گورنر راج نافذ کیا جو جمہوری اقدار کے منافی ہے، بلوچستان میں ایمرجنسی کیوں نافذ نہیں کی جا رہی؟۔ مولانا فضل الرحمان نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کرنے کی تجویز پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ اگر ایمرجنسی نافذ کرنی ہے تو پھر وفاق میں نافذ کی جائے۔ انہوں نے (بقیہ 17 صفحہ 7پر)

سپر ہائی وے پر ٹریفک حادثہ، ایک شخص جاں بحق، دوسرا زخمی

کراچی (این این آئی) سپر ہائی وے پر بائیکو پمپ کے قریب ٹریفک حادثے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ دوسرا زخمی ہوگیا۔ ریسکیو اور چھیپا ذرائع کے مطابق حادثے کی اطلاع پر امدادی کارکنوں نے جاں بحق شخص اور زخمی کو ایمبولینس کے ذریعے عباسی شہید اسپتال منتقل کر دیا۔ ذرائع کے (بقیہ 19 صفحہ 7پر)

رائے ونڈ عالمی اجتماع سے قبل سندر روڈ کی تعمیر مکمل نہ ہوسکی، تاجر پریشان

رائے ونڈ (این این آئی) عالمی اجتماع کے آغاز میں چند روز باقی رہ گئے ہیں لیکن اجتماع گاہ سندر روڈ کی تعمیر کا کام التواء کا شکار ہے، سندر روڈ کا تاجر طبقہ معاشی بحران کا شکار ہوگیا ہے

پاکستان کسی سیاسی جماعت کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ 25 کروڑ عوام کا وطن ہے، جہانزیب مینگل

خیبر پختونخوا کے عوام امن وامان، روزگار، تعلیم، صحت اور معاشی خوشحالی کے منتظر ہیں

سیاسی جماعتوں کو چاہیے کہ وہ سیاسی بیانات اور محاذ آرائی کے بجائے عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کریں

کوئٹہ (نمائندہ بولان) رکن صوبائی اسمبلی میر جہانزیب مینگل نے یومِ نجات کے موقع پر پی ٹی آئی کی سیاسی پالیسیوں پر اپنے مؤقف کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کسی سیاسی جماعت کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ 25 کروڑ عوام کا وطن ہے۔ ملکی سلامتی، قومی یکجہتی اور آئین کی بالادستی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی سمیت تمام سیاسی جماعتوں کو قومی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے جمہوری اور آئینی دائرے میں رہ کر سیاست کرنی چاہیے۔ سیاسی اختلافات کو پارلیمانی مکالمے ا (بقیہ 20 صفحہ 7پر)

آوارہ کتوں کی یلغار، شہریوں کی زندگیاں داؤ پر

سول اسپتال میں کتے اور سانپ کے کاٹنے کی ویکسین بھی ناپید، کمشنر اور ڈپٹی کمشنر فوری نوٹس لیں

حب (پ ر) آوارہ کتوں کی یلغار، شہریوں کی زندگیاں داؤ پر، سول اسپتال میں کتے اور سانپ کے کاٹنے کی ویکسین بھی ناپید، کمشنر اور ڈپٹی کمشنر فوری نوٹس لیں، عوام کو بے یار و مددگار چھوڑنا ناقابل برداشت ہے ان خیالات کا اظہار جمعیت علماء اسلام تحصیل حب کے امیر مفتی عبدالولی نے ا (بقیہ نمبر 21 صفحہ 7پر)

کراچی ایئرپورٹ پر عمرہ زائرین اور بین الاقوامی مسافروں کی ویکسی نیشن شروع

بغیر ویکسین سفر کی عارضی رعایت ختم، پولیو اور گردن توڑ بخار کی ویکسین سمیت دیگر حفاظتی ٹیکے لگانے کے لیے مرکز فعال، سہولت 24 گھنٹے دستیاب ہوگی

کراچی (این این آئی) عمرہ زائرین کے لیے ویکسی نیشن کے بغیر سفر کرنے کی عارضی رعایت ختم ہونے کے بعد کراچی ایئرپورٹ پر عمرہ زائرین سمیت دیگر بین الاقوامی مسافروں کو پولیو، گردن توڑ بخار اور دیگر قابل اطلاق بیماریوں سے بچاؤ کی ویکسین لگانے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے اسٹار گیٹ کے قریب بارڈر ہیلتھ سروسز کے زیر انتظام بین ا (بقیہ 22 صفحہ 7پر)

لیاقت آباد میں مبینہ پولیس مقابلہ، ایک ملزم زخمی حالت میں گرفتار

کراچی (این این آئی) لیاقت آباد کے علاقے شریف آباد میں پرانے ریلوے اسٹیشن کے قریب مبینہ پولیس مقابلے کے (بقیہ 18 صفحہ 7پر)



صحبت پور، ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

سندھ میں سیاحتی مقامات کی ترقی کیلئے چینی سرمایہ کاری کی دعوت

وزیر اعلیٰ سندھ سرمایہ کاری کا منصوبہ لے کر چین پہنچ گئے، سیاحت اور تجارت میں تعاون بڑھانے پر گفتگو

سندھ میں سیاحتی مقامات کی ترقی کے لیے چینی سرمایہ کاری کی دعوت، کل سے اعلیٰ حکام کے ساتھ اجلاس ہوں گے، مراد علی شاہ کی صوبہ ہوبے کے ڈائریکٹر امور خارجہ سے ملاقات

بیجنگ (این این آئی) وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے سندھ اور چین کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری، سیاحت، ثقافت اور جدید ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لیے اہم رابطوں کا آغاز کر دیا ہے۔ بیجنگ کے بعد صوبہ ہوبے پہنچنے پران کا پرتپاک استقبال کیا گیا، جہاں انہوں نے (بقیہ 26 صفحہ 7پر)

سندھ کی تقسیم ملک کو کمزور کرنے کے مترادف ہے، ایس ٹی پی کی قومی کانفرنس

نئے صوبے یا انتظامی یونٹ کسی صورت قبول نہیں، سندھ کی تقسیم ملک کو کمزور کرنے کے مترادف ہے، سندھ ترقی پسند پارٹی کی قومی کانفرنس کا اعلامیہ

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کی بھی مذمت، اختیارات صوبوں اور مقامی حکومتوں کو منتقل کرنے، شفاف انتخابات اور عدلیہ کی آزادی کا مطالبہ

حیدرآباد (این این آئی) سندھ ترقی پسند پارٹی کے زیر اہتمام "سندھ میری ماں" قومی کانفرنس نے سندھ میں نئے صوبے یا انتظامی یونٹ کے قیام کو مسترد کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ سندھ کی وحدت کو تقسیم کرنے کی کوئی بھی کوشش ملک کے لیے تباہ کن ثابت ہو سکتی ہے۔ کانفرنس (بقیہ 25 صفحہ 7پر)

رپورٹر سے ایڈیٹر تک، محمود شام نے صحافتی سفر کی یادیں تازہ کر دیں

کراچی پریس کلب میں "جو ہم پہ گزری" کے عنوان سے نشست، سنسر شپ، آزادی صحافت کی جدوجہد اور ملکی تاریخ کے اہم واقعات پر گفتگو

محمود شام پاکستان کی 79 سالہ تاریخ کے اہم واقعات کے چشم دید گواہ ہیں۔ فاضل جمیل صدر کراچی پریس کلب

کراچی (این این آئی) کراچی پریس کلب کی ادبی کمیٹی کے زیر اہتمام سینئر صحافی، شاعر اور ادیب محمود شام کے ساتھ "جو ہم پہ گزری" کے عنوان سے خصوصی نشست منعقد ہوئی، جس میں انہوں نے رپورٹر سے ایڈیٹر تک اپنے طویل صحافتی سفر، اہم سیاسی شخصیات سے ملاقاتوں، تاریخی واقعات کی کوریج، اخبارات پر پابندیوں اور آزادی صحافت کی جدوجہد سے متعلق یادیں بیان کیں۔ کراچی (بقیہ 27 صفحہ 7پر)

پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خان کا 75 واں یوم شہادت 16 اکتوبر کو منایا جائے گا

مکوآنہ (این این آئی) پاکستان کے پہلے وزیر اعظم خان لیاقت علی خان کا 75 واں یوم شہادت 16 اکتوبر کو منایا جائے گا

کے پی کے میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی حمایت میں ریلی کا انعقاد

تحریک انصاف پاکستان کی سلامتی اور آئین دشمن اقدامات میں ملوث تھی اس حکومت کا خاتمہ ملک اور امن کے لیے لازمی تھا

بدین (نامہ نگار) پیپلز پارٹی یوتھ ونگ اور میونسپل کمیٹی ملازمین کی جانب سے خیبر پختون خواہ میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی حمایت میں ریلی نکالی گئی اور پاک افواج کی حمایت میں مظاہرہ بھی کیا گیا۔ پی یوتھ ونگ کے رہنما اور میونسپل کمیٹی بدین کے فوکل پرسن عبدالکریم گڈو، پیپلز پارٹی کے کونسلر سلیمان سومرو کی قیادت میں کارکنوں اور میونسپل کمیٹی کے ملازمین نے ریلی نکالی اور بدین پریس کلب کے سامنے مظاہرہ کیا گیا، اس موقع پر یوتھ ونگ کے رہنما عبدالکریم گڈو کا کہنا تھا کہ ہم آج کے پی کے میں ا (بقیہ نمبر 45 صفحہ 7پر)

سہیل آفریدی کی قیادت میں قائم منتخب صوبائی حکومت کی معطلی کی شدید الفاظ میں مذمت

سیاسی اختلافات کو منتخب حکومتوں کو معزول کرنے کے بجائے باہمی مکالمے اور آئینی طریقہ کار کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے، صفدر عباسی

اسلام آباد (نمائندہ بولان) پاکستان پیپلز پارٹی ورکرز (پی پی پی ڈبلیو) کے صدر ڈاکٹر صفدر علی عباسی، سابق رکن قومی اسمبلی ناہید خان، سینئر نائب صدور فیاض علی خان، ایڈووکیٹ امجد بلوچ، فرح اسلم خان، جنرل سیکرٹری کنور زاہد، ہاشم خان بابر، ساجدہ میر، ملک مظہر، نوید صادق، رانا عثمان اور دیگر جماعتی عہدے داروں نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ نیز وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی (بقیہ نمبر 44 صفحہ 7پر)

فیصل آباد: پتنگ بازی اور آتش بازی کا سامان برآمد، 3 ملزمان گرفتار

مکوآنہ (این این آئی) فیصل آباد جرائم پیشہ عناصر کے خلاف پولیس کی کارروائیاں جاری ہیں۔ تھانہ غلام محمد آبا (بقیہ 46 صفحہ 7پر)

لاہور میں ہلکی بارش اور ٹھنڈی ہواؤں سے موسم خوشگوار

لاہور (این این آئی) لاہور میں ہلکی بارش اور ٹھنڈی ہواؤں سے موسم خوشگوار ہوگیا، شہر میں مزید بارش برسنے کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقوں گڑھی شاہو، ایبٹ روڈ، مال روڈ، ایم اے او کالج، چوبرجی، (بقیہ 47 صفحہ 7پر)

نئے انتظامی صوبوں کے قیام پر اوپن ڈسکشن، مہمان خصوصی ایگزیکٹو ایڈیٹر میاں عمران علی کا خطاب

وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال کی میزبانی میں نئے انتظامی صوبوں کے قیام کے موضوع پر خصوصی مباحثے کا انعقاد

انٹرایکٹو ڈسکشن ود سید مصطفیٰ کمال میں ممتاز شخصیات کی شرکت، مختلف تجاویز اور آراء پیش کی گئیں

کراچی (اسپیشل رپورٹر) وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال کی جانب سے انٹرایکٹو ڈسکشن ود سید مصطفیٰ کمال کے عنوان سے نئے انتظامی صوبوں کے قیام کے حوالے سے ایک اوپن ڈسکشن کا انعقاد کیا گیا، جس میں ممتاز شخصیات اور مقررین نے شرکت کرتے ہوئے اس اہم موضوع پر اپنی آراء، تجاویز اور خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر روزنامہ ارقم میڈیا گروپ کے ایگزیکٹو ایڈیٹر میاں عمران علی (بقیہ 23 صفحہ 7پر)

نورانی کراس کے قریب ٹریفک حادثہ، ایک شخص جاں، دو زخمی

جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت 45 سالہ نعیم شاہ کے نام سے ہوئی

حب (نمائندہ بولان) نورانی کراس کے قریب ٹریفک حادثہ، ایک شخص جاں، دو زخمی، نعش اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا اس حوالے سے ایدھی ریسکیو ذرائع کے مطابق نورانی کراس احسن آباد کے قریب ٹریفک حادثہ ایک شخص جاں بحق دو افراد زخمی ہوگئے، جنہیں ایدھی ایمبولینس کے ذر (بقیہ 24 صفحہ 7پر)

750 روپے مالیت کے پرائز بانڈز رکھنے والے تیار ہو جائیں! بڑی خبر آگئی

مکوآنہ (این این آئی) 750 روپے کے پرائز بانڈز رکھنے والے افراد کے لئے قرعہ اندازی کی تاریخ کا اعلان کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور قومی بچت کے سالانہ شیڈول کے مطابق 750 روپے (بقیہ 48 صفحہ 7پر)

زرک خان مندوخیل کے پرسنل سیکرٹری سفر خان کی والدہ کے انتقال پر ان سے دلی تعزیت اور افسوس کا اظہار

مرحومہ کے ایصال ثواب اور مغفرت، درجات کی بلندی اور سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی

کوئٹہ (پ ر) پاکستان مسلم لیگ (ن) یوتھ ونگ بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری و فوکل پرسن وزیر اعظم یوتھ پروگرام بلوچستان میر سجاد رئیسانی، کوآرڈینیٹر شمشیر محمد حسنی، صدر یوتھ ونگ ضلع حب نعمان فتح، آفس سیکرٹری حافظ سمیع اللہ، انجینئر قندیل بلوچ، سہیل ترین اور ملک عرفان شاہوانی نے صو (بقیہ نمبر 28 صفحہ 7پر)



ممتاز سیاسی، سماجی قبائلی رہنما نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

پی ایس سی نے گندم کے تصدیق شدہ بیج کی قیمت فروخت کا اعلان کر دیا

لاہور (این این آئی) پنجاب سیڈ کارپوریشن نے گندم کے تصدیق شدہ بیج کی قیمت فروخت کا اعلان کر دیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق صوبہ پنجاب کے لیے گندم کے تصدیق شدہ بیج کے 50 کلوگرام تھیلے کی قیمت 7 ہزار روپے جبکہ دیگر صوبوں کے لیے 8 ہزار روپے مقرر کی گئی ہے۔ ترجمان کے مطابق پیشگی بکنگ پر فی تھیلا 130 روپے رعایت دی جائے گی۔ مذکورہ نرخ امسال سیزن کے لیے نافذ العمل ہوں گے۔ مینیجنگ ڈائریکٹر پنجاب سیڈ کا (بقیہ 43 صفحہ 7پر)

پی ٹی آئی سیاسی و کور کمیٹی کا مشترکہ اجلاس، گورنر راج یا ایمرجنسی کے ممکنہ نفاذ کی مخالفت

گورنر راج یا ایمرجنسی کا نفاذ عوام کے جمہوری مینڈیٹ اور آئینی حقوق پر حملہ ہوگا، سیاسی کشیدگی اور عوامی بے چینی میں اضافہ ہوگا

سہیل آفریدی مصروفیات کے باعث اجلاس میں شریک نہیں ہو سکے، کسی اختلاف یا اختلافی گفتگو کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، اعلامیہ

پشاور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی کے ممکنہ نفاذ کی مخالفت کر دی۔ پشاور میں ہونے والے پی ٹی آئی کی سیاسی کمیٹی اور کور کمیٹی کے مشترکہ اجلاس کے جاری کئے گئے اعلامیہ میں کہا گیا کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی کے ممکنہ نفاذ کی مخالفت کرتے ہیں۔ اجلاس میں کہا گیا کہ گورنر راج یا ایمرجنسی کا نفاذ صوبے کے عوام کے جمہوری مینڈیٹ اور آئینی حقوق پر حملہ ہوگا، اس سے صوبے میں سیاسی کشیدگی اور عوامی بے چینی میں اضافہ ہوگا، ضم شدہ قبائلی اضلاع کے عوام کے آئینی حقوق، امن اور ترقی کا تحفظ ناگزیر ہے، ان علاقوں کے عوام کو قومی دھارے میں شامل کر (بقیہ 29 صفحہ 7پر)



بہرام۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی میر عامر علی خان مگسی میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

پیپلز پارٹی اور پی ٹی آئی کے لانگ مارچ میں واضح فرق ہے، میر عامر مگسی

پی ٹی آئی کا لانگ مارچ صرف ایک شخصیت کو رہا کرانے کے لیے ہے جبکہ اس کی آڑ میں امن وامان کی صورتحال خراب ہونے کا خدشہ ہے

بہرام (رپورٹ: محمد صادق کھوسو) پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی میر عامر علی خان مگسی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی اور پی ٹی آئی کے لانگ مارچ میں واضح فرق ہے۔ پی ٹی آئی کا لانگ مارچ صرف ایک شخصیت کو رہا کرانے کے لیے ہے جبکہ اس کی آڑ میں امن وامان کی صورتحال خراب ہونے کا خدشہ ہے۔ بہرام میں رئیس عبدالمجید مگسی کے بھائی اور ڈاکٹر ممتاز علی کے والد عبدالحمید کے انتقال پر تعزیت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے میر عامر علی خان مگسی نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں پہلے ہی دہشت گردی کے واقعات ہو رہے ہیں اور موجودہ لانگ مارچ کے دوران بھی سکیورٹی خدشات موجود ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گرد (بقیہ 30 صفحہ 7پر)

عوام کی جان و مال کی تحفظ پولیس فورس کا اولین فریضہ ہے، ندیم بہرانی

مظلوم کی دادرسائی کو ہر صورت میں یقینی بنایا گیا ہے امن وامان میں خلل ڈالنے والے عناصر حوالات کی ہوا کھائیں گے



اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) ایس ایچ او ندیم بہرانی نے کہا ہے کہ عوام کی جان و مال کی تحفظ پولیس فورس کا اولین فریضہ ہے مظلوم کی دادرسائی کو ہر صورت میں یقینی بنایا گیا ہے امن وامان میں خلل ڈالنے والے عناصر حوالات کی ہوا کھائیں گے ان خیالات کا اظہار ایس ایچ او ستی ندیم بجرانی نے بولان سے بات چیت کرتے ہوئے کہا اس موقع پر سی آئی اے پولیس انچارج کرم حسین ببرا اینٹی نارکوٹکس سیل کے انچارج محمد اسلم رند ایگل مددگار فورس کے انچارج (بقیہ 32 صفحہ 7پر)

سرکاری ملازم نے مبینہ طور پر کینال انڈر پاس سے چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی

لاہور (این این آئی) صوبائی دارالحکومت لاہور کے علاقے گڑھی شاہو میں مبینہ طور پر سرکاری ملازم نے کینال انڈر پا (بقیہ 42 صفحہ 7پر)



کراچی۔ سردارزادہ شاہ زمان بھوتانی کی دعوت ولیمہ کے موقع پر ملک اسد سکندر سے حب پریس کلب کے رابطہ سیکریٹری ملک محمد برفت مصافحہ کر رہے ہیں

بہاولنگر جنسی زیادتی کا جھوٹا مقدمہ درج کروانے پر خاتون کیخلاف مقدمہ درج

بہاولنگر (این این آئی) شہری کے خلاف مبینہ طور پر جنسی زیادتی کا جھوٹا مقدمہ درج کروانے اور بلیک میل کے الزام میں خاتون کے خلاف مقدمہ درج کر لیا

سوراب بازار میں انسداد تجاوزات آپریشن غیر قانونی تجاوزات کے خلاف کارروائی

بازار میں تجاوزات کی روک تھام اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے اقدامات جاری رکھے جائیں گے

سوراب (نمائندہ بولان) ڈپٹی کمشنر سوراب صاحبزادہ نجیب اللہ کی ہدایات پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سلمان علی بلیدی نے تحصیلدار سوراب محمود احمد کرد اور دیگر عملے کے ہمراہ سوراب بازار میں انسداد تجاوزات کارروائی کی اس دوران بازار میں قائم غیر قانونی تجاوزات کے خاتمے کے لیے اقدامات کیے (بقیہ 31 صفحہ 7پر)

پاکستان سمیت دنیا بھر میں خوراک کا عالمی دن 16 اکتوبر کو منایا جائے گا

مکوآنہ (این این آئی) پاکستان سمیت دنیا بھر میں خوراک کا عالمی دن 16 اکتوبر کو منایا جائے گا اس دن کے منانے کا (بقیہ 40 صفحہ 7پر)

دھرتی ہی ہماری پہچان ہے

ونڈر میں ادبی ثقافتی محفل میں مقررین کا اظہار خیال شعرائے کرام نے شاعری سے سماں باندھ دیا

سونمیانی ونڈر (نمائندہ بولان) دھرتی ہی ہماری پہچان ہے ونڈر میں ادبی ثقافتی محفل میں مقررین کا اظہار خیال شعرائے کرام نے شاعری سے سماں باندھ دیا پروگرام میں چیئرمین ونڈر امام بخش براہ، قبائلی شخصیت میر بہادر خان جاموٹ کی خصوصی طور پر شرکت ارمابیل آرٹس کونسل حب لسبیلہ (بقیہ 33 صفحہ 7پر)

عمران خان کی بہنوں کی نظر بندی کیخلاف درخواست پر سماعت (آج) ہوگی

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ میں بانی چیئرمین تحریک انصاف عمران خان کی بہنوں نورین نیازی اور عظمیٰ خا (بقیہ 41 صفحہ 7پر)

بدین: تھرکول شاہراہ پر خوفناک ٹریفک حادثہ

تین گاڑیاں آپس میں ٹکرانے سے ایک شخص جاں بحق، متعدد زخمی ہو گئے۔

بدین (نامہ نگار) بدین میں تھرکول شاہراہ پر مرادائی اسٹاپ کے قریب 3 سے 4 گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں، جس کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ متعدد افراد زخمی ہو (بقیہ 34 صفحہ 7پر)

کراچی سے پشاور جانے والی خیبر میل حادثے کا شکار ہوگئی

گوجر خان (این این آئی) کراچی سے پشاور جانے والی خیبر میل حاد (بقیہ 39 صفحہ 7پر)

گورنر راج کے بعد ممکنہ احتجاج، صوبہ بھر میں سکیورٹی ہائی الرٹ

پنجاب اسمبلی، لبرٹی چوک میں پولیس کی بھاری نفری تعینات، قیدیوں کو منتقل کرنے والی پولیس وینز بھی کھڑی رہیں

لاہور (این این آئی) خیبر پختونخواہ میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد پاکستان تحریک انصاف کے ممکنہ احتجاج کے پیش نظر صوبائی دارالحکومت لاہور سمیت صوبہ بھر میں سکیورٹی ہائی الرٹ رہی۔ پنجاب اسمبلی اور لبرٹی چوک سمیت کئی مقامات پر پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی جبکہ قیدیوں کو منتقل کرنے والی پولیس وینز بھی کھڑی رہیں۔ حساس مقامات اور اہم سرکاری عمارتوں کے اطرا (بقیہ 38 صفحہ 7پر)

عوام اشتعال انگیزی اور دنگے فساد سے مکمل اجتناب کریں، گورنر کنڈی

صوبے کو درپیش چیلنجز، امن وامان کی صورتحال، عوام کے تحفظ، کرپشن کے خاتمے، سیاحت کے فروغ پر توجہ دینے کے عزم کا اظہار

ایڈوائزری کونسل باہمی تعاون اور موثر تجاویز کے ذریعے صوبے کو درپیش مسائل کے حل اور عوام کی بہتری کے لیے اپنا کردار ادا کرے گی، گورنر

پشاور (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی کی سربراہی میں 11 رکنی ایڈوائزری کونسل کا پہلا اجلاس ہوا۔ اجلاس میں صوبے کو درپیش چیلنجز، امن و امان کی صورتحال، عوام کے تحفظ، کرپشن کے خاتمے اور سیاحت کے فروغ پر توجہ دینے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے اجلاس کے شرکا کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ ایڈوائزری کونسل کا یہ پہلا اجلاس ہے، جبکہ صوبے کو متعدد چیلنجز کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کونسل کے ارکان پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں محنت، لگن اور دلجوئی سے ادا کریں اور صوبے کی بہتری کے لیے موثر تجاویز پیش کریں۔ انہوں نے کہا کہ امن و امان کا قیام اور عوام کا تحفظ اولین ترجیح ہے، خیبر پختونخوا کے عوام کو دہشت گردی سے نجات دلانے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے، جبکہ پولیس اور کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (بقیہ 37 صفحہ 7پر)

معروف عثمان: عوام کی جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ذمہ داری ہے

معروف عثمان کا ایس ڈی پی اوز، ایس ایچ اوز اور اسٹاف کے ساتھ تعارفی اجلاس

پولیس کا بنیادی فرض عوام کی خدمت، جان و مال کا تحفظ اور قانون کی بالادستی یقینی بنانا ہے، ایس ایس پی

نصیرآباد (نامہ نگار) قائم مقام ایس ایس پی نصیرآباد معروف عثمان کا ایس ڈی پی اوز، ایس ایچ اوز اور اسٹاف کے ساتھ تعارفی اجلاس جرائم کی روک تھام اور عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے سخت ہدایات ایس ایس پی جعفرآباد معروف عثمان نے بطور قائم مقام ایس ایس پی نصیر (بقیہ 35 صفحہ 7پر)



مسلم لیگ (ن) کے رکن بلوچستان اسمبلی زرک خان مندوخیل، شامیل خان مندوخیل، صلاح الدین کبزئی اور دیگر خیبر پختونخوا میں گورنر راج لگائے جانے کے بعد یوم نجات کی مناسبت سے ریلی کی قیادت کر رہے ہیں

اسلام آباد میں نجی یونیورسٹی کی طالبہ کی مبینہ خودکشی کا معاملہ، ملزم گرفتار

پولیس نے ملزم کے ساتھ ایک خاتون کو بھی حراست میں لے کر تفتیش کا آغاز کر دیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی دارالحکومت کی ایک نجی یونیورسٹی کی طالبہ کی مبینہ خودکشی کے معاملے پر اسلام آباد پولیس نے مبینہ طور پر ملوث ملزم کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے ملزم کے ساتھ ایک خاتون کو بھی حراست میں لے کر تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے، ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل نے واقعے کا مقدمہ درج کر لیا۔ پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج بھی حاصل کر لی ہیں، جس میں مبینہ خودکشی (بقیہ نمبر 36 صفحہ 7پر)



اتحاد بین السادات ویلفیئر آرگنائزیشن کے زیر اہتمام تیسری اجتماعی شادیوں کی تقریب سے سید الطاف حسین شاہ، ایم اے جمال شاہ کاکڑ، حافظ ادریس مغل، علامہ ہاشم موسوی پروفیسر حسن شاہ، سید عبدالروف، فاطمہ اعلیٰ محمد شاہ، شاکر محمد حسنی، سید جنید شاہ، روزینہ خلجی، اور دیگر خطاب کر رہے ہیں



کوئٹہ۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) یوتھ ونگ بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری و فوکل پرسن وزیر اعظم یوتھ پروگرام بلوچستان میر سجاد رئیسانی، کوآرڈینیٹر شمشیر محمد حسنی، صدر یوتھ ونگ ضلع حب نعمان فتح، آفس سیکرٹری حافظ سمیع اللہ، انجینئر قندیل بلوچ، سہیل ترین اور ملک عرفان شاہوانی صوبائی ایم پی اے شیخ زرک خان مندوخیل کے پرسنل سیکرٹری سفر خان کی والدہ کے انتقال پر ان سے افسوس کا اظہار کر رہے ہیں